رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”اللہ سے ڈرو اور
اپنی اولاد کے درمیان
انصاف کو قائم رکھو۔“
صحیح بخاری : 2587

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”ہر اُمت کی آزمائش کسی نہ کسی
چیز میں ہے اور میری اُمت کی
آزمائش مال میں ہے۔“
جامع ترمذی: 2336

Pages-12 ● 227 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Saturday, 23rd August 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 | 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۸ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● سنیچر، ۲۳/ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

مودی نے تو افتتاح کیا، ریلوے ترقیات کا منصوبہ تو ممتا کی دین ہے

ریل منتری رہتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے سارے کارنامے کو بخوبی انجام دیا

کولکاتا، 22/اگست: وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اپنے زمانے میں جب وہ ریلوے منتری تھیں تو میٹرو روٹ کے لئے انہوں نے پیشگی ہی کئی اہم منصوبے کی داغ بیل ڈال دی تھی۔ اور آج وہی منصوبے عملی شکل لے رہی ہیں۔ وزیر اعظم نے موقع کا فائدہ اٹھایا میٹرو کے تین روٹ کی افتتاح کرنے پہنچ گئے۔ اور واہ واہی بھی بٹورنے لگے۔ یہی اس دنیا کا اصول فاسد بن چکا ہے کہ کرے کوئی اور کمائے کون: ان تین روٹ کی افتتاح کے دن ہی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اندر غصہ ہی غصہ دیکھا گیا۔ غصہ ہونا بھی چاہئے۔ ممتا بنرجی بنگال کے لوگوں اور محنت کش طبقے کے لئے کہا کچھ نہیں کیا۔ کئی افادی اسکیموں کے ذریعہ ان کی زندگی کو ایک اطمینان کی ڈگر پر لے آئیں تاکہ مہنگائی و بے روزگاری کا برا سایہ ان پر نہ پڑے۔ اب تک ممتا بنرجی اور ان کی حکومت سوائے افادی کام ومفید اسکیموں کے سوا دیگر کاموں سے قصداً پرہیز کرتی رہیں۔ اور دوسری طرف مرکزی حکومت کل بری نظر ابھی بھی بنگال پر پڑ رہی ہے۔ ممتا بنرجی نے بار بار مرکزی حکومت کو بقایا جات رقموں کے لئے یاد دہانی (باقی صفحہ 4 پر)

”عالمی تیسرا عظیم میٹرو نیٹ ورک اب بھارت کے پاس ہے“

وزیر اعظم نے ہری جھنڈی دکھا کر عوام کو مبارکباد کے سحر میں باندھا

دمدم، 22/اگست: ساڑھے تین مہینے کے اندر مودی جی بنگال تین بار آچکے۔ میٹرو کے تین روٹ کے افتتاح کے سلسلے میں۔ اسی میٹرو پر سفر کرنے کے بعد انہوں نے سنٹرل جیل کے میدان میں عوام سے بھی خطاب کیا۔ ان کے اس منصوبے والے وسیاسی مقاصد کے سفر کا بیان کچھ اس طرح سے ہے۔ شام کو چھ بجے شومک بھٹاچاریہ نے دراندازی مسئلے پر چیخ پکار کی۔ اور پھر شوبھیندو ادھیکاری بھی بنگال سے ترنمول کانگریس کو اکھاڑنے کا کہرام مچادیا۔ ان (باقی صفحہ 4 پر)

اہانت رسول کو لیکر بجرنگ دل کے چار اراکین گرفتار

اقلیتی فرقے کے نوجوانوں نے دائیں بازو کے خلاف جم کر احتجاج کیا

مدھیہ پردیش، 22/اگست: سنیما گھر کے سامنے بجرنگ دل کے نانجاروں نے رسول کی شان میں توہین آمیز جملے کے۔ جس کے بعد آس پاس کے اقلیتی علاقوں میں ایک بے چینی وغیر اطمینانی محسوس کی گئی۔ یہ بدتمیز وفاسق لوگ بجرنگ دل کے اراکین جو شاہ رخ خان کی فلم ”پٹھان“ کے خلاف تاب رسالت حضور کے خلاف مغلظات وتوہین آمیز جملے منہ سے نکالتے رہے۔ یہ اتنے بے باک وچھٹے سانڈ ہوگئے کہ جو بھی اپنے بے ہودہ منہ سے نکالا وہ پوری دنیا کے مسلمانوں کے لئے شرم کی بات تھی کہا ”محمد تیرے باپ کا نام ہے شری رام“ دیش کے غداروں کو (باقی صفحہ 4 پر)

مودی نے کولکاتا کے جلسے میں جھوٹ کا انبار لگادیا

سونار بنگلہ کو شیاما پرساد مکھرجی بنگلہ بنانے کا دعویٰ

کولکاتا، 22/اگست: وزیر اعظم مودی نے آج کولکاتا کے دمدم کے پاس ایک عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے جھوٹ کا انبار لگادیا۔ اگرچہ شامیانے میں دو ڈھائی سو افراد ہوں گے لیکن مودی کی تقریر کے دوران ان کے چہروں پر بیزاری دیکھنے میں آئی کیونکہ وہ بھی سمجھ رہے تھے کہ مودی جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں وہ صریحاً بکواس کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔ مودی نے کہا ایک بار بی جے پی کو بنگال میں آنے دیجئے پھر دیکھئے اسے سونار بنگلہ کے بجائے شیاما پرساد بنگلہ بنادیں گے یعنی بنگال جو ابھی تک فرقہ پرستی سے بچا ہوا تھا اسے بھی اتر پردیش، (باقی صفحہ 4 پر)

سنبھل شاہی جامع مسجد تنازعہ، سپریم کورٹ نے اگلی سماعت تک جمود برقرار رکھنے کا حکم دیا

نئی دہلی 22/اگست: اتر پردیش کے سنبھل ضلع میں واقع شاہی جامع مسجد کے تنازعے پر سپریم کورٹ نے آج یعنی جمعہ 22 اگست کو حکم دیا کہ اگلی سماعت تک مسجد کے احاطے میں جمود برقرار رکھا جائے۔ عدالت عظمیٰ کے مطابق اس معاملہ کی سماعت 25 اگست کو ہوگی اور اس وقت تک کسی تبدیلی یا کارروائی کی اجازت نہیں ہوگی۔

یہ معاملہ مسجد کمیٹی کی طرف سے دائر کی گئی درخواست کے ردعمل میں عدالت کے سامنے آیا، جس میں انہوں نے الہ آباد ہائی کورٹ کے 19 مئی، 2025 کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ ہائی کورٹ کے فیصلے میں ہندو فریق کی (باقی صفحہ 4 پر)

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ

الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّومِ

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

23/ اگست 2025

فجر	3 بج کر 52 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 16 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 11 منٹ
مغرب	6 بج کر 07 منٹ
عشاء	7 بج کر 20 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

مودی نے دم دم کے اسٹیج سے راشن کرپشن کا ذکر کیا
ترنمول نے شبھیندو کا ویڈیو دکھا کر جوابی کارروائی کی

کولکاتا: 22 اگست (عوامی نیوز سروس) بدعنوانی کے معاملے میں شبھیندو ادھیکاری کا نارداویڈیو دکھا کر ترنمول نے جوابی کارروائی کی۔ مودی نے آج دم دم اجلاس سے متنازعہ 'وزارت منسوخی' بل کا مسئلہ اٹھایا اور یہ کہتے ہوئے انہوں نے مغربی بنگال کے سابق وزیر تعلیم پارتھا چٹرجی اور جیوتی پریہ ملک کو نشانہ بنایا۔ اور اس طرح کے تبصروں کے چند منٹوں کے اندر ہی حکمران ترنمول کانگریس نے جواب دیا۔ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور ترجمانوں میں سے ایک کنال گھوش اور ڈاکٹر ششی پانجا نے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری کے ناردا واقعہ کا ویڈیو دکھا کر شدید حملہ کیا۔ کنال نے آج ترنمول بھون میں کہا، "نریندر مودی نے شیشے کے کمرے میں بیٹھ کر پتھر پھینکتے ہیں۔ جن کے خلاف بدعنوانی کے الزامات لگائے جا رہے ہیں، وہ اسٹیج پر بیٹھے ہیں۔ "اس کے بعد کنال نے چیلنج کیا کہ "پہلے بدعنوانوں کو ہٹائیں۔" آج دم دم اجلاس سے 'وزارت' کے خاتمے والے بل پر اپنی تقریر کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ وہ اساتذہ کی بھرتی کیس میں گرفتار ہونے کے بعد بھی عہدہ نہیں چھوڑنا چاہتے۔ ترنمول کے ایک اور وزیر کو راشن کرپشن کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ "وزیر اعظم کے مطابق، وہ وزارتی عہدہ بھی نہیں چھوڑنا چاہتے تھے، انہیں عوام کی فکر نہیں ہے۔

وزیر اعظم نے یہ بھی الزام لگایا کہ عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ اور اس کے بعد، واضح وارننگ دی گئی، "آئین کی توہین برداشت نہیں کی جائے گی۔" اور اس طرح کے تبصروں کے فوراً بعد ہی کنال نے پریس کانفرنس میں ایک چیلنج واپس کیا۔ ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری اور ترجمانوں میں سے ایک کنال گھوش نے کہا، "وہ بدعنوانی کے بارے میں بات کر رہے ہیں، ہمارے آل انڈیا سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے اس سے ایک دن پہلے کہا تھا کہ ہیمنت بسواسرما، مہاراشٹر کے اجیت پوار، بنگال کے اپوزیشن لیڈر سے شروع ہو کر، جن کے خلاف بی جے پی نے انگلی اٹھائی تھی اور ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا تھا، وہ تحقیقات سے بچنے کے لیے بی جے پی میں شامل ہو گئے۔" ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹریوں میں سے ایک نے شبھیندو ادھیکاری کا ویڈیو دکھاتے ہوئے کہا، "جب نریندر مودی بدعنوانی کی بات کرتے ہیں، تو بی جے پی نے ان کے ساتھ بیٹھے شخص پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے ان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا، پھر وہ بی جے پی میں شامل ہو گئے۔" کنال کے مطابق نریندر مودی نے شیشے کے گھر میں بیٹھ کر پتھراؤ کیا۔ وہ سفر کر سکتا ہے۔ ترنمول کے سابق ایم پی نے بھی طنزیہ انداز میں کہا کہ بی جے پی بنگال میں ہارے گی۔

سونار بنگلہ نہیں، مودی شیاما پرساد کا بنگلہ بنانا چاہتے ہیں
26 سے پہلے ایک آلے کے طور پر دوبارہ پولرائزیشن؟

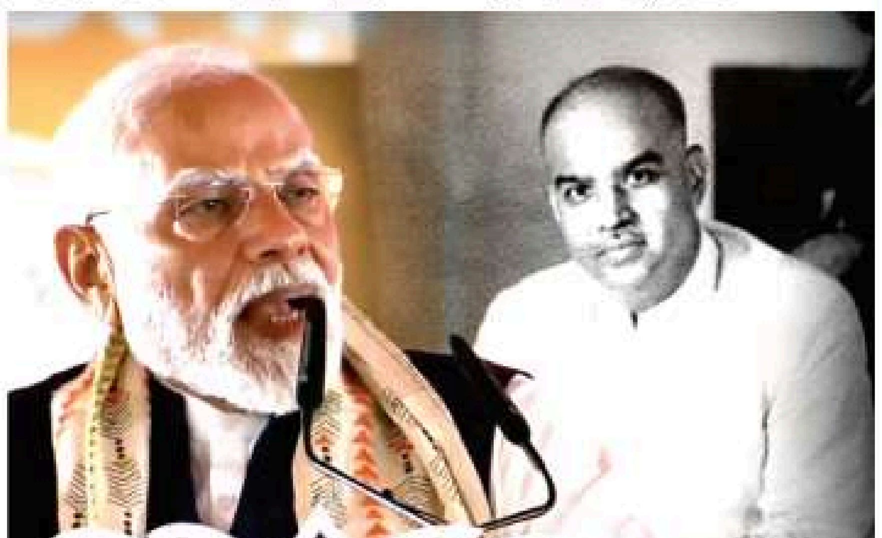

کولکاتا: 22 اگست (عوامی نیوز سروس) سونار بنگلہ نہیں، "میں شیاما پرساد کا بنگال بناؤں گا۔" وزیر اعظم نریندر مودی نے بنگال میں 2026 اسمبلی انتخابات سے قبل دم دم کے سنٹرل جیل میدان سے پیغام دیا۔ بی جے پی بنگال میں مذہبی پولرائزیشن کی سیاست کو تیز کرنا چاہتی ہے۔ یہ الزام ہمیشہ سے اپوزیشن کی طرف سے لگایا جاتا رہا ہے۔ کیا اس بار وزیر اعظم پولرائزیشن کے پیغام کی بات کر رہے ہیں؟ یہ سوال ایک بار پھر اٹھا ہے۔ ریاست میں اگلے سال اسمبلی انتخابات ہیں۔ بنگال کی سیاست میں ووٹنگ کی گرمی بڑھنے لگی ہے۔ ترنمول اور دیگر سیاسی جماعتیں الزام لگا رہی ہیں کہ بنگال بی جے پی مذہبی پولرائزیشن کے راستے پر چل رہی ہے اور بنگال میں اپنا ووٹ بینک اکٹھا کر رہی ہے۔ سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ بی جے پی نے رام نومی منانے کے حوالے سے بنگال میں اپنی مہم میں مذہبی پولرائزیشن کا پیغام دیا ہے۔ ماضی میں، زعفرانی کیمپ کو ہنومان جینتی پر بھی پولرائزیشن کا پیغام دیتے ہوئے دیکھا گیا ہے۔ بی جے پی کے قائدین شبھیندو ادھیکاری اور سکانتا مجمدار کو بھی مختلف اوقات میں دیکھا گیا ہے۔ بنگال بی جے پی نے پچھلے اسمبلی انتخابات کے دوران پولرائزیشن کے راستے پر چل کر ... وزیر اعظم نے شیاما پرساد سے بنگال کی تعمیر کے لیے کہا ہے۔ بنگال بی جے پی نے ہمیشہ شیاما پرساد مکھرجی کو اپنی مہم میں رکھا ہے۔ مرکز میں مودی حکومت کے برسراقتدار آنے کے بعد کولکاتا کے خضر پور ڈاک کا نام بدل کر شیاما پرساد کر دیا گیا۔ یہاں تک کہ جب کسی وراثت کا نام تبدیل کرنے کا مسئلہ اٹھایا گیا تو بی جے پی نے اس کا نام شیاما پرساد کے نام پر رکھنے کی تجویز پیش کی۔ آج، جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتا میں سہ رخی میٹرو لائن کا افتتاح کیا، بشمول سیالدہ۔ ہوڑہ۔ اس کے بعد مودی نے دم دم کے سنٹرل جیل میدان میں پارٹی میٹنگ کی۔ وہیں انہوں نے ریاست کی حکمران جماعت ترنمول کانگریس پر حملہ بولا۔ بی جے پی کے اقتدار چھوڑنے کے بعد ترنمول ریاست میں بی جے پی اقتدار میں آئے گی۔ ریاست میں حقیقی تبدیلی ترنمول کے بنگال کے حکمرانوں کی کرسی سے ہٹنے کے بعد شروع ہوگی۔ یہی پیغام آج مودی نے دیا ہے۔ آج جمعہ کو کوئی کلیدی مسئلہ ہے۔ اسی کو یاد کرتے ہوئے مودی نے آج کالی دیوی کے سامنے جھک کر جلسہ عام سے خطاب کیا۔ اسی طرح درگا پور میٹنگ سے مودی نے درگا اور کالی کو ... کیا بنگال بی جے پی اگلے اسمبلی انتخابات سے پہلے مزید پولرائزیشن کی راہ پر چلنے والی ہے؟ کیا بھگوا کیمپ ریاست میں شیاما پرساد مکھرجی کے ساتھ انتخابی مہم چلانے جا رہا ہے؟ مودی کی آج کی تقریر کے بعد یہ سوال ایک بار پھر اٹھ گیا۔

اردو اکاڈمی بک گرانٹ کیلئے درخواست جمع کرنے کی تاریخ میں4ستمبر تک توسیع

مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے بک گرانٹ اسکیم کے تحت درخواست جمع کرنے کی مہلت میں توسیع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ کالجوں میں داخلہ کے عمل میں تاخیر کے پیش نظر اسٹوڈنٹس کی سہولت کیلئے اردو اکاڈمی نے یہ قدم اٹھایا ہے۔ مغربی بنگال اردو اکاڈمی اعلیٰ تعلیم کیلئے داخلہ لینے والے طلباء و طالبات کو کورس کی کتابوں کیلئے مخصوص رقم بطور گرانٹ فراہم کرتی ہے۔ اس سلسلے میں اردو اکاڈمی نے 22 اگست تک کی ڈیڈ لائن مقرر کی تھی۔ چونکہ کالج میں داخلہ کا عمل باقی ہے۔ اسلئے اسٹوڈنٹس کی سہولت کیلئے بک گرانٹ کیلئے درخواست جمع کرنے کی تاریخ 4 ستمبر تک بڑھا دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ یہ بک گرانٹ صرف ان اسٹوڈنٹس کو ملتی ہے جن کا کم از کم ایک سبجیکٹ اردو بھی ہوتا ہے

کولکاتا میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم وارڈ 82 میں منعقدہ آمادیر پاڑہ آمادیر سمادھان پروگرام کے دوران کام کا جائزہ لیتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں/تصویر اشفاق احمد ثمر

بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت انیس نمبر وارڈ کا کونسلر محمد شہید انصاری کے جانب سے وارڈ میں ضرورت مند اور کچے مکانات میں رہنے والوں کے گھر گھر جا کر ترپال تقسیم کیا۔ لگاتار بارش کی وجہ سے کچے مکان میں رہنے والے لوگوں کے سامنے بڑا مسئلہ پیش آگیا ہے جسے دیکھتے ہوئے کاؤنسلر نے راحت، بچاؤ کیلئے سامنے آئے ہیں۔ (محمد شعیب عالم)

سمندری طوفان کم دباؤ میں تبدیل
محکمہ موسمیات نے 8 اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کردیا

کولکاتا: 22 اگست (عوامی نیوز سروس) فعال مانسون، جنوبی بنگال میں پھر سے شدید آفت کی پیش گوئی۔ مانسون کے محور کے ساتھ طوفان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے آج جنوبی بنگال کے 8 اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ ساحلی اور مغرب کے 8 اضلاع میں آج شدید بارش کی وارننگ جاری ہے۔ کولکاتا سمیت 4 اضلاع میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی۔ جنوبی بنگال میں منگل تک موسلادھار بارش کے اشارے ہیں۔ کئی علاقے دوبارہ زیر آب آسکتے ہیں۔ شمالی بنگال میں بھی تیز بارش کا امکان ہے۔ اس دوران شمال مغربی خلیج بنگال میں ایک نیا طوفان بن گیا ہے۔ یہ پیر تک کم دباؤ میں بدل جائے گا۔

ایک نظر میں ان تمام اضلاع میں جہاں آج شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے...

جنوبی 24 پرگنہ، مشرق مدنی پور، مغربی مدنی پور، جھارگرام، پرولیا، بانکوڑہ، مغربی بردوان ، بیر بھوم ،کولکاتا، ہگلی، مشرقی بردوان، ندیا میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ دوسری طرف، شمالی بنگال میں آج جلپائی گوڑی، علی پور دوار میں موسلادھار بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔

ہفتہ کو جنوبی بنگال میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے...

شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان، بیر بھوم، مرشدآباد، ندیا، علی پور دوار کے جلپائی گوڑی میں ہفتہ کو شمال میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اتوار کو جنوب میں مغربی بردوان، بانکوڑہ، پرولیا، جھارگرام، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جنوبی 24 پرگنہ میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اتوار کو شمال میں دارجیلنگ، جلپائی گوڑی، علی پور دوار، کلمپونگ میں موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

کہاں کہاں کتنی بارش ہوئی؟

پچھلے 24 گھنٹوں میں پورے جنوبی بنگال میں موسلادھار بارش ہوئی ہے۔ کولکاتا بھی بھیگ گیا ہے۔ صرف پناگڑھ میں 188 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ بردوان میں 112 ملی میٹر بارش ہوئی ہے۔ ساگر جزیرہ 106 ملی میٹر برہم پور 102 ملی میٹر کیننگ 80 ملی میٹر۔ بانکوڑہ 76 ملی میٹر۔ آسنسول 68 ملی میٹر۔ ناہموار سمندر کی وجہ سے محکمہ موسمیات نے ماہی گیروں کو اوڈیشہ اور مغربی بنگال کے ساحل سے دور سمندر میں جانے سے منع کر دیا ہے۔ ماہی گیروں کے لیے 23 اگست تک وارننگ ہے۔ آج صبح کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 26.2 ڈگری سیلسیس تھا۔ جمعرات کو دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.4 ڈگری سیلسیس رہا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار اور نسبتاً نمی 94 سے 98 فیصد کے درمیان ہے۔ بارش 31.4 ملی میٹر ہوئی ہے۔

قرض سے تنگ جوڑا، گردہ بیچنے کے لیے انتظامیہ سے رجوع

ندیا، 22 اگست: کاروبار میں زبردست نقصان ہوگیا۔ اس کے اوپر، بہت بڑا مالی قرض چڑھ گیا۔ ندیا کے دھن تلہ تھانہ علاقے کے ہلال پور گاؤں کے رہنے والے جوڑے کی حالت تشویشناک ہوگئی۔ کوئی دوسرا راستہ نہ ملنے پر انہوں نے اپنا گردہ بیچنے کا فیصلہ کیا اور انتظامیہ سے رجوع کیا۔ واقعہ کے سامنے آتے ہی انتظامیہ ہل کر رہ گئی ہے۔ جوڑے کو روکنے کے لیے راضی کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ انہیں سرکاری فلاحی سماجی منصوبوں کے فوائد ملیں گے یا نہیں۔ جوڑے، جو ندیا کے گاؤں ہلال پور کے رہائشی ہیں، گھر میں ایک بیٹی اور بوڑھے والدین ہیں۔ وہ اپنے ہاتھوں سے چاندی کے زیورات بنا کر بیچتے تھے۔ وہ ایک عرصے سے یہ کاروبار کر رہے ہیں۔ جیسا کہ پچھلے کچھ سالوں میں کاروبار کو نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، اس لیے انہوں نے مارکیٹ میں کافی قرضہ اٹھایا ہے۔ اس کی ادائیگی کے لیے قرض کی وجہ سے مالی پریشانی اپنے عروج پر پہنچ چکی ہے۔ گھر میں روز قرض دار آجاتے ہیں۔ قرض دہندگان کا دباؤ اتنا ناقابل برداشت ہوگیا کہ ایک موقع پر جوڑے نے خودکشی کے بارے میں بھی سوچنا شروع کردیا۔ لیکن انہوں نے اپنی اکلوتی نو سالہ بیٹی کا چہرہ دیکھنے کے بعد اپنا ارادہ بدل لیا۔ آخر کار کوئی دوسرا راستہ نہ دیکھ کر میاں بیوی نے اپنا ایک ایک گردہ بیچنے کا فیصلہ کیا۔ اس سلسلے میں انہوں نے رانا گھاٹ بلاک نمبر 2 کے بی ڈی او شوجیت جانا کو زبانی طور پر مطلع کیا اور حکومت سے مدد کی درخواست کی۔ بی ڈی او نے کہا کہ گردے بیچنا جرم اور غیر انسانی ہے۔ حکومت کی طرف سے مدد کے دروازے کھلے ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو سیلف ہیلپ گروپس یا دیگر سرکاری منصوبوں کے ذریعے مالی امداد فراہم کی جا سکتی ہے۔ معاملے کا علم ہوتے ہی مقامی انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی۔ کھون بابو کے الفاظ میں، عزت نفس کی بات تو چھوڑیں، اب دو مٹھی چاول بھی ملنا مشکل ہوگیا ہے۔ قرض داروں کے دباؤ کی وجہ سے گھر میں بھی محفوظ رہنا ممکن نہیں ہے۔ مقامی انتظامیہ کی طرف سے کوئی بھی اس معاملے پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا ہے۔

☆☆☆

ظالم شوہر نے بیوی کو قتل کرنے کے بعد اس کا جگر نکال کر ہاتھ میں لیکر گھومتا رہا

جلپائی گوڑی، 22 اگست: بیوی کو قتل کرنے کے بعد اس کی لاش کے ٹکڑے کرنے کے بعد اس کا کلیجہ نکال کر اسے ہاتھ میں لیکر گھومتا رہا اس کا ظالم شوہر۔ اس دلسوز واقعہ کو لے کر جلپائی گوڑی کے میناگوڑی کے بنکنڈی علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولس نے لاش کے اعضاء اور مقتولہ کے شوہر کی تلاش شروع کر دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دیپالی رائے جلپائی گوڑی کے میناگوری کے بنکنڈی علاقے کی رہنے والی تھی۔ وہ اپنے شوہر میش رائے کے ساتھ رہتی تھیں۔ معلوم ہوا ہے کہ جمعہ کی صبح علاقہ مکینوں نے اس کے ہاتھ میں خون آلود جگر کے ساتھ گھومتے ہوئے دیکھا۔ فطری طور پر علاقے میں کہرام مچ گیا۔ لوگوں نے پولس کو اطلاع دی۔ ابتدائی طور پر پولس کا خیال تھا کہ ملزم نے قتل کے بعد اپنی بیوی کی لاش کے ٹکڑے کرکے اس کا جگر نکال کر پورے علاقے میں گھومتا رہا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق پولس نے لاش کے اعضاء برآمد کرکے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ تاہم بقیہ جسم کے تمام اعضاء ابھی تک نہیں ملے ہیں۔ پولس نے بتایا کہ تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ ملزم کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ تفتیش کار یہ جاننے کی بھی کوشش کر رہے ہیں کہ یہ ظلم کیوں ہوا۔ تفتیش کاروں نے یہ بھی کہا ہے کہ وہ متوفی کے اہل خانہ اور علاقہ مکینوں سے بات کرکے یہ معلوم کریں گے کہ آیا جوڑے کے درمیان کوئی مسئلہ تھا یا نہیں اور ان کا رشتہ کیسا تھا۔

☆☆☆

کمرہٹی اسمبلی حلقہ کے مدھیامک اور ہائی سکینڈری میں کامیاب طلبہ کو کمرہٹی ڈیولپمنٹ سوسائٹی کی جانب سے فیلسٹیٹ کیا گیا، تصویر میں ایم ایل اے مدن مترا طلبہ کو انعامات دیتے دیکھے جاسکتے ہیں ساتھ ہی کمرہٹی اسمبلی مائنورٹی سیل کے صدر امتیاز احمد بھی موجود ہے۔ (نور عالم)

گارڈن ریچ بورو پندرہ کے چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر مالاکار علاقے میں ڈینگو ملیریا مچھروں کے خلاف چلائی جارہی مہم کے دوران ذاتی طور پر ایریا میں گھوم کر جمع پانی اور دیگر چیزوں کا جائزہ لیا۔ (تصویر: اشفاق احمد ثمر)

ہیڈ ماسٹر پر طالبہ سے اسکول بیت الخلاء کی صفائی کرانے کا الزام

بنگاؤں، 22 اگست: ہیڈ ماسٹر کے اوپر ایک پانچویں جماعت کی طالبہ کے خلاف نہ صرف فحش تبصرہ کرنے کا الزام لگایا گیا بلکہ اسے دھمکی دے کر اسکول کے بیت الخلا کو صاف کرنے کا بھی الزام لگایا گیا ہے۔ واقعہ کا علم ہوتے ہی لڑکی کے گھر والوں نے آج اسکول جا کر زبردست احتجاج کیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں کے باگدا تھانہ علاقے میں پیش آیا ہے۔ تاہم ملزم ہیڈ ماسٹر نے ان الزامات کی تردید کیا ہے۔ یہ واقعہ چند روز قبل پیش آیا تھا۔ باگدا تھانہ کے چار منڈل گاؤں میں چار منڈل بھاگ جی ایس ایف پی اسکول ہے۔ یہ لڑکی اسی سکول میں پانچویں جماعت میں پڑھتی ہے۔ الزام ہے کہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر نے اس پر نازیبا ریمارکس پاس کئے جس سے لڑکی ڈر گئی۔ اتنا ہی نہیں، الزام ہے کہ لڑکی سے اسکول کے بیت الخلا کی صفائی بھی کروائی گئی۔ واقعے کے بعد لڑکی اس قدر افسردہ ہوگئی کہ اسکول بھی نہیں گئی۔ وہ کئی دن تک اسکول سے غیر حاضر رہی۔ مبینہ طور پر لڑکی نے اپنے گھر والوں کو کچھ نہیں بتایا۔ لڑکی کئی دنوں تک گھر میں رہی، گھر کے دیگر افراد کو شک ہونے لگا۔ لڑکی کی ماں نے جب دباؤ ڈالا تو پھر اس نے اس واقعہ کے بارے میں بتایا۔ جمعہ کو اہل خانہ اور مقامی لوگ احتجاج کے لیے اسکول گئے تھے۔ خوفزدہ لڑکی کی والدہ نے کہا کہ "لڑکی نے اسے پہلے گھر میں نہیں بتایا تھا۔ میں جب اسے اسکول جانے کے لئے بولی تو وہ اسکول نہیں جانا چاہتی تھی۔ لیکن جب میں نے اس کے دوستوں سے سارا واقعہ کی جانکاری حاصل کی تو پھر ہم آج اسکول آئے اور ہیڈ ماسٹر سے جواب طلب کیا۔ تشفی بخش جواب نہ ہونے کی صورت میں انتظامیہ سے رجوع کرنے کی تنبیہ بھی کی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق "ضرورت پڑنے پر ہم محکمہ تعلیم کے پاس جائیں گے"۔ ہیڈ ماسٹر گورانگ رائے نے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں طلباء سے کہتا ہوں کہ اسکول کو صاف رکھیں میں ہمیشہ اسکول کو صاف ستھرا رکھتا ہوں وہ میرے بچوں کے برابر ہیں میں ان کے ساتھ کبھی برا سلوک نہیں کرتا ہوں۔

ہگلی (ساجد پرویز) ضلع ہگلی کے چاپدانی میں عبدالکلام سوشل گروپ کی جانب سے جنرل ناج و ڈرائنگ کمپیٹیشن کا انعقاد چاپدانی انیس اکاڈمی میں کیا گیا۔ جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے چاپدانی اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی اریندم گوئن کے علاوہ دیگر مہمانان شریک تھے۔ ان میں ماسٹر صادق ممتاز۔ ہگلی ضلع ترنمول مائناریٹی سیل کے صدر عبدالجبار، صدر سیرامپور ٹاؤن مائناریٹی سیل ترنمول کانگریس اقبال احمد، صدر چاپدانی ٹاؤن مائناریٹی سیل ترنمول کانگریس قمرالدین خان، اور اسسٹنٹ سکریٹری ہگلی ضلع مائناریٹی سیل ترنمول کانگریس محمد فروز وغیرہ موجود تھے۔ مہمانان کے ہاتھوں بچوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ نقابت کے فرائض آصف رضا نے بخوبی انجام دیا۔

کالج ہاسٹل میں انجینئرنگ کی طالبہ کی پراسرار موت

کوچ بہار، 22 اگست: کوچ بہار میں ایک کالج کے ہاسٹل میں انجینئرنگ کی طالبہ کی پراسرار موت ہوئی ہے۔ طالبہ کی لٹکتی لاش برآمد ہوئی ہے۔ اس واقعہ کو لے کر کوچ بہار میں زبردست سنسنی پھیل گئی ہے۔ ابتدائی طور پر پولس کا خیال ہے کہ طالبہ نے خودکشی کی ہے۔ لیکن کیوں؟ پولس اس کے پیچھے کی وجہ تلاش کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی طالبہ کا نام انویشا گھوش ہے۔ وہ بردوان کی رہنے والی ہے۔ وہ کوچ بہار کے ایک سرکاری انجینئرنگ کالج کی تیسرے سال کی طالبہ تھی۔ انویشا حال ہی میں چھٹی پر گھر گئی تھی اور وہ اتوار کو کالج واپس آئی تھی۔ یہ خوفناک واقعہ جمعرات کی رات پیش آیا ہے۔ ہاسٹل کے کمرے سے انویشا کی لٹکتی ہوئی لاش ملی ہے۔ اسے دیکھتے ہی فوری طور پر اسے برآمد کر کے اسپتال لے جایا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولس کو اطلاع ملنے پر لاش برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ ہاسٹل کے انتظامیہ نے بتایا کہ جمعرات کی رات اس کے ہم جماعت نے کافی دیر تک انویشا کی جانب سے کوئی بات نہیں سنی۔ اس کے بعد جب دروازہ توڑا گیا تو دیکھا گیا کہ لڑکی ایک پھندے سے لٹک رہی ہے۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ یہ آخر کیسے ہوا۔ پولس کا کہنا ہے کہ وہ متوفی کے اہل خانہ اور ہم جماعت سے بات کریں گے جس میں سارا معاملہ واضح ہو جائے گا۔ اس حادثہ پر لڑکی کے گھر والوں کو رو رو کر برا حال ہے اور وہ سمجھ نہیں پا رہے ہیں کہ اب ان کی لڑکی اس دنیا میں نہیں ہے۔

☆☆☆

تعارف برائے ای ایم یو اسپیشل ٹرین
کٹوا اور احمد پور اور کٹوا اور عظیم گنج کے درمیان

مسافروں کی پریشانیوں کو دیکھتے ہوئے ایک جوڑی ای ایم یو اسپیشل ٹرین درمیان کٹوا اور عظیم گنج اور دیگر ایک جوڑی ای ایم یو اسپیشل ٹرینیں درمیان کٹوا اور احمد پور چلے گی 25.08.2025 میں حسب ذیل متفرق اوقات میں حسب ذیل میں دیے گئے ان اسپیشل ٹرینوں کے جورکیں گی سبھی اسٹیشنوں کے روٹ میں

35041/35042 کٹوا۔ احمد پور۔ کٹوا ای ایم یو اسپیشل

35041 کٹوا۔ احمد پور آمد	35041 روانگی	اسٹیشن	35042 احمد پور۔ کٹوا آمد	35042 روانگی
–	15.50	کٹوا ↓	18.55	–
16.01	16.02	پاچُنڈی	18.06	18.07
16.10	16.11	گنانداس کاٹڑرا	17.57	17.58
16.20	16.21	کرنہار	17.47	17.48
16.27	16.28	لاب پور ↑	17.40	17.41
17.15	–	احمد پور	–	17.30

35061/35062 کٹوا۔ عظیم گنج۔ کٹوا ای ایم یو اسپیشل

35061 کٹوا۔ عظیم گنج آمد	35061 روانگی	اسٹیشن	35062 عظیم گنج۔ کٹوا آمد	35062 روانگی
–	09.55	کٹوا ↓	13.40	–
09.58	09.59	جاگرام کاکوریائی	13.19	13.20
10.05	10.06	گنگاتی کوری	13.12	13.13
10.12	10.13	سالار	13.05	13.06
10.18	10.19	تیتیا	12.58	12.59
10.24	10.25	بازارساؤ	12.51	12.52
10.31	10.32	چوری گچھا	12.44	12.45
10.39	10.40	کرناسبرنا	12.35	12.36
10.47	10.48	کھاگراگھاٹ روڈ	12.25	12.26
10.53	10.54	لال باغ کورٹ روڈ	12.17	12.18
11.25	–	↑ عظیم گنج	–	12.10

برائے تفصیلی اوقات متعلقہ اسٹیشن ماسٹرس سے براہ کرم رابطہ کریں

ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ممتا کا مودی کے 3 میٹرو روٹس کے افتتاح سے پہلے بطور وزیر ریلوے اپنے تعاون کا ذکر

کولکاتا ، 22/اگست : (عوامی نیوز سروس) جیسے جیسے کولکاتا میں تین میٹرو روٹس کے افتتاح کو لے کر جوش وخروش بڑھ رہا ہے، ممتا بنرجی نے میٹرو میں اپنے منصوبوں اور کردار کی یاد دلائی جب وہ ریلوے کی وزیر تھیں۔ وہ آج افتتاح ہونے والے میٹرو روٹ کے پیچھے وزیر اعلی کے تعاون کو اجاگر کرنا چاہتی تھیں۔ ممتا آج پرانی یادوں کو اجاگر کیا۔ واضح ہو کہ ممتا نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا کہ مجھے آج وقت پر تھوڑا سا سفر کرنے دو۔ ہندستان کے وزیر ریلوے کی حیثیت سے، مجھے کولکاتا میں بہت سے میٹرو ریل راہداریوں کی منصوبہ بندی اور منظوری دینے کا موقع ملا۔ مجھے یہ کہنے میں کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہے کہ میں اس شہر کے مختلف حصوں کو جوڑنے کے لئے تمام کام کرنے کی خوش قسمتی تھی۔ دکھنیشور، ایئرپورٹ، دمدم، سیکٹر فائیو وغیرہ) سے میٹروپولیٹن میٹرو گرڈ - اس کا بلیو پرنٹ تیار کرنا، ضروری فنڈز کا بندوبست کرنا، وقت پر کام شروع کرنا - سب کچھ ٹالی گنج-گڑیا، دکھنیشور-دمدم، سالٹ لیک-ہوڑہ کے ذریعے بھی کیا گیا۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو ریلوے کے روٹ کو تبدیل کرتے ہوئے میں نے ان تمام کاموں کے لیے کولکاتا میں میٹرو ریلوے کا ایک الگ زون بنایا تھا، اس کے علاوہ یہ ایک عالمی معیار کا اسٹیشن بنانے کا بھی میرا اعلان تھا۔

☆

وزیر اعظم کا بطور مہمان کولکاتا میں خوش آمدید لیکن بھاجپا یہاں صفر: فرہاد حکیم

کولکاتا ، 22/اگست : (عوامی نیوز سروس) وزیر اعظم نریندر مودی کا بطور مہمان کولکاتا میں خوش آمدید ہے۔ لیکن بی جے پی یہاں خالی تھی، خالی ہے، خالی رہے گی۔ شہری ترقیات اور شہری ترقی کے وزیر فرہاد حکیم نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ریاستی دورے پر بالکل اسی طرح طنز کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم آئیں گے، جائیں گے، مہمان کے طور پر خوش آمدید۔ لیکن بی جے پی یہاں خالی تھی، خالی ہے، خالی رہے گی۔ وجہ یہ ہے کہ بنگال کے لوگ مانتے ہیں کہ ممتا بنرجی نے ان کے تمام مسائل حل کیے ہیں اور وہ ناانصافی کے خلاف لڑ رہی ہیں۔ بنگال کے لوگوں کو مار کر، بنگال کے لوگوں کو اذیتیں دے کر اور بنگال میں آ کر بنگلہ زبان میں دو باتیں بول رہے ہیں، بنگال کے لوگوں کو یہ سمجھنا ہے کہ بنگلہ زبان سے محبت کرتے ہیں۔ ہم بنگال میں تھے، بنگال میں ہیں، بنگال میں رہیں گے۔ خیال رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی میٹرو کی تین توسیعی لائنوں کا افتتاح کرنے آج ریاست آ رہے ہیں۔ سرکاری پروگرام اور جلسے بھی ہوں گے۔ وزیر اعظم کی آمد کے لیے شہر کو سجا دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم کا طیارہ دوپہر کو کولکاتا ایئرپورٹ پر اترے گا۔ وہاں سے وزیر اعظم سڑک کے ذریعے جیسور روڈ میٹرو اسٹیشن پہنچیں گے اور تین توسیعی لائنوں کا افتتاح کریں گے۔ شام 4 بجکر 35 پر وہ جیسور روڈ اسٹیشن سے دم دم ایئرپورٹ اسٹیشن تک جائیں گے۔ وہ اسی میٹرو کے ذریعے جیسور روڈ اسٹیشن واپس آئے گے۔ وزیر اعظم کی اگلی منزل دم دم سینٹرل جیل کا میدان ہے۔ شام 4 بجکر 45 پر وہ بذریعہ سڑک دم دم پہنچیں گے اور جڑواں پروگراموں میں شامل ہوں گے۔ سب سے پہلے ایک انتظامی اجلاس ہوگا، جہاں وزیر اعظم کئی سرکاری منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ شام 5 بجکر 25 پھر گراؤنڈ کے ایک اور حصے میں، نریندر مودی بنگال بی جے پی کے زیر اہتمام وجے سنکلپ اجلاس سے خطاب کریں گے۔ اس کے بعد شام 6 بجکر 30 بجے وہ دہلی کیلئے کولکاتا ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہوں گے۔ دریں اثنا وزیر اعظم کے دورہ بنگال سے پہلے، ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے اپنے ایکس ہینڈل پر ان پر طنز کیا۔ اپنے ایکس ہینڈل پر انہوں نے ممتا بنرجی کی کئی تصاویر پوسٹ کی جب وہ ریلوے کی وزیر تھیں اور لکھا کہ اتنی تاخیر کے بعد اب وزیر اعظم انتخابات کے موقع پر خود کو پروموٹ کرنے آ رہے ہیں۔ بنگال کے لوگ جانتے ہیں کہ اصل کام ممتا نے کیا ہے۔

مودی نے کولکاتا میٹرو کی گرین لائن کو ہری جھنڈی دکھائی

کولکاتا ، 22/اگست : (عوامی نیوز سروس) وزیر اعظم نریندر مودی بہار کے بعد مغربی بنگال پہنچ گئے ہیں، جہاں انہوں نے کولکاتا میں شاندار روڈ شو کیا۔ اس دوران ہزاروں لوگ سڑکوں کے کنارے کھڑے ہو کر مودی-مودی کے نعرے لگاتے نظر آئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتا میں میٹرو ریلوے کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کیا۔ وزیر اعظم مودی نے جیسور روڈ میٹرو اسٹیشن سے نوا پاڑہ- جئے ہند ہوائی اڈہ میٹرو سروس، سیالدہ- ایسپلانیڈ میٹرو سروس اور بیلگھاٹا- ہیمنت مکھوپادھیائے میٹرو سروس کو ہری جھنڈی دکھائی۔

جمعہ کو راشٹرپتی بھون میں گروپ کیپٹن شبھانشو شکلا، چیئرمین، اسرو اور سکریٹری، ڈپارٹمنٹ آف اسپیس، ڈاکٹر وی نارائنن اور ڈائریکٹر، ہیومن اسپیس فلائٹ سینٹر، صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے ساتھ دیکھے جاسکتے ہیں۔

معمر خاتون مردہ ملی، کولکاتا کو آپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں شوہر بیڈ کے نیچے بے ہوش ملا

کولکاتا ، 22/اگست : (عوامی نیوز سروس) پولس نے بتایا کہ جمعہ کی صبح کولکاتا کے نیوگڑیا کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں ایک 79 سالہ خاتون مردہ اور اس کا شوہر زخمی حالت میں ملا۔ پولس نے غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر لیا ہے اور کہا ہے کہ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے پوسٹ مارٹم کرایا جائے گا۔ واضح رہے کہ پنچ سیر پولس اسٹیشن کو صبح تقریباً 6 بجکر 25 بجے اطلاع ملی کہ ایک خاتون اپنی ملازمہ کے بار بار کال کرنے کے باوجود اپنے بیڈروم کے اندر سے جواب نہیں دے رہی ہے، جس کی شناخت مدھومیتا ہلدار کے نام سے ہوئی ہے۔ موقع پر پہنچ کر پولس نے بتایا کہ انہوں نے پرسنتا داس کی بیوی بجیا داس کو رہائش گاہ کی سیڑھیوں کے پاس بے ہوش پڑا ہوا پایا جس کے سر اور چہرے پر زخموں کے نشانات تھے۔ شوہر نیم بے ہوشی کی حالت میں چارپائی کے قریب الگ کمرے میں بستر کے نیچے بندھے ہوئے پائے گئے۔ پولس کے مطابق ہلدار نے بتایا کہ جب وہ صبح اس فلیٹ پر پہنچی تو اس نے گھر کا پچھلا گیٹ کھلا پایا جہاں یہ جوڑا اکیلا رہتا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کا بیٹا بندھن داس اپنے خاندان کے ساتھ ممبئی میں رہتا ہے۔

ایس ایس سی امتحان سے پہلے نبانہ کی ہدایات، امیدواروں کی حفاظت کیلئے سخت اصول

کولکاتا، 22/اگست: (عوامی نیوز سروس) اس بار ریاست بھر میں تاریخی پیمانے کا امتحان ہونے جا رہا ہے۔ آئندہ ایس ایس سی ٹیچر بھرتی امتحان میں تقریباً 5 لاکھ 80 ہزار امیدوار حصہ لینے جا رہے ہیں۔ نبانہ کی جانب سے پہلے ہی سخت ہدایات جاری کردی گئی ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اتنی بڑی تعداد میں امیدواروں کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ ریاست کے چیف سکریٹری نے براہ راست ضلع مجسٹریٹ، پولس سپرنٹنڈنٹ اور پولس کمشنروں سے ملاقات کی اور تمام اقدامات کے لئے ہدایات دیں۔ ریاستی محکمہ ٹرانسپورٹ کو بس اور پبلک ٹرانسپورٹ کے مناسب انتظامات کرنے کو کہا گیا ہے تاکہ امیدواروں کو امتحان کے دو دن سفر میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ساتھ ہی ریلوے حکام کو اضافی ٹرینیں چلانے کے معاملے پر بھی غور کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نبانہ کو خدشہ ہے کہ اگر اتنے امیدوار ایک ساتھ مختلف امتحانی مراکز تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں تو ٹریفک جام اور گاڑیوں کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس لیے متبادل ٹرانسپورٹ کے لیے پیشگی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ خیال رہے کہ بارش کے موسم میں اکثر پانی جمع ہو جاتا ہے۔ اس وجہ سے ہر ضلع کے ضلع مجسٹریٹس کو خصوصی طور پر ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسی بھی امتحانی مرکز کے ارد گرد پانی جمع نہ ہو۔ اگر شدید بارش، سیلاب یا کسی اور قدرتی وجہ سے کوئی مسئلہ ہو تو امیدواروں کی حفاظت اور نقل و حمل کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ نبانہ کے رہنما خطوط کے مطابق امیدواروں کے لیے ہر امتحانی مرکز میں داخل ہونے کے لیے فری اسکوٹر کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ موبائل فون، الیکٹرانک گیجٹس یا کسی بھی قسم کی ممنوعہ اشیاء کے ساتھ داخلہ مکمل طور پر ممنوع ہے۔ اس کے علاوہ جب سوالیہ پرچے امتحانی مرکز میں پہنچیں گے تو ریاستی حکومت کا ایک اہلکار وہاں موجود ہوگا۔ وہ اہلکار سوالیہ پرچوں کی تقسیم سے لے کر امتحان کے دن امتحان کی سیکورٹی تک تمام ذمہ داریاں اٹھائے گا۔ ریاستی حکومت نے مطلع کیا ہے کہ اگر کسی امتحانی مرکز میں کوئی مسئلہ ہے تو مقامی انتظامیہ کے بجائے ایس ایس سی حکام سے براہ راست رابطہ کر کے اسے حل کیا جائے۔ یہ تاخیر یا پیچیدگیوں سے بچ جائے گا۔ ریاستی چیف سکریٹری کی قیادت میں انتظامی سطح پر پہلے ہی کئی میٹنگیں ہو چکی ہیں۔ پولس انتظامیہ کو امتحان کے دن اضافی احتیاط برتنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ امتحانی مرکز کے باہر پولس کی مناسب تعیناتی کی جائے گی۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سخت نگرانی رکھی جائے گی کہ کوئی بھیڑ، کوئی ناخوشگوار صورت حال یا امن وامان کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔ تقریباً 5.8 لاکھ امیدواروں کا مستقبل اس بڑے امتحان پر منحصر ہے۔ لہٰذا نبانہ امتحان کے ہر مرحلے پر مکمل طور پر ہموار عمل چاہتی ہے۔ نقل و حمل سے لے کر سیکورٹی تک، ڈیزاسٹر مینجمنٹ سے لے کر انتظامی سرگرمیوں تک - تمام شعبوں میں ایک سطری ہدایات واضح ہیں کہ امیدواروں کو کسی بھی حالت میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔

ریاستی جوائنٹ انٹرنس امتحان کے نتائج میں کولکاتا کے انیرودھا پہلے نمبر پر

کولکاتا، 22/اگست : (عوامی نیوز سروس) ریاستی جوائنٹ انٹرنس امتحان (WBJEE) کے نتائج ہائی کورٹ کے فیصلے پر سپریم پر روک لگانے کے بعد شائع ہوا۔ پارک سرکس ڈان باسکو اسکول کے انیرودھا چکرورتی میرٹ لسٹ میں پہلے نمبر پر آئے۔ وہ پہلے ہی آئی آئی ٹی کھڑگپور میں زیر تعلیم ہیں۔ کلیانی کے سینٹرل ماڈل اسکول کی سمیا جیوتی بسواس دوسرے نمبر پر ہیں۔ روبی پارک، کولکاتا کے دہلی پبلک اسکول کے دیشانت باسو تیسرے نمبر پر ہیں۔ واضح ہو کہ کولکاتا کے روبی پارک میں واقع دہلی پبلک اسکول کی طالبہ اریترا رائے بھی میرٹ لسٹ میں چوتھے نمبر پر ہے۔ درگاپور کے پورب انٹرنیشنل اسکول کے ترشجیت دولوئی پانچویں مقام پر ہیں۔ مدنی پور کالجیٹ اسکول کے سائنک پاترا چھٹے مقام پر ہیں۔ پوربا بردوان کے بردوان ماڈل اسکول کے طالب علم سبہت مکھرجی ساتویں نمبر پر ہیں۔ ڈی اے وی ماڈل اسکول کھڑگپور کے طالب علم آرکیسمین نندی نے میرٹ لسٹ میں آٹھواں مقام حاصل کیا۔ دہلی پبلک اسکول، راجرہاٹ، کولکاتا کے پراتک دھاتو کا اور بردوان میونسپل ہائی اسکول، پوربا بردوان کے آرک بنرجی بالترتیب نویں اور دسویں نمبر پر ہیں۔ نتائج سرکاری ویب سائٹ www.wbjeeb.in پر جا کر دیکھے جاسکتے ہیں۔ ہوم پیج پر 2025WBJEE نتیجہ کے لنک پر کلک کریں۔ اپنے درخواست نمبر اور پاس ورڈ کے ساتھ لاگ ان کریں۔ رینک کارڈ اسکرین پر ظاہر ہوگا۔ رینک کارڈ میں مضمون کے لحاظ سے اسکور، کل اسکور اور میرٹ لسٹ شامل ہوگی۔ مستقبل میں داخلے کے لیے اس رینک کارڈ کو ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ کیا جانا چاہیے۔ خیال رہے کہ ریاستی جوائنٹ انٹرنس نتائج کے اعلان کی تاریخ 7 اگست مقرر کی گئی تھی۔ لیکن او بی سی سے متعلق پیچیدگیوں کی وجہ سے اس دن مشترکہ نتائج کا اعلان نہیں کیا جاسکا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس کوشک چندا کی سنگل بنچ نے نئی میرٹ لسٹ تیار کرنے کا حکم دیا۔ اگرچہ او بی سی کالج میں داخلے کے لیے درخواست کا عمل ختم ہو چکا ہے، لیکن ابھی تک کوئی میرٹ لسٹ شائع نہیں ہوئی ہے۔

تنخواہوں میں اضافے سمیت متعدد مطالبات کے ساتھ سڑک پر آشا کارکنان

کولکاتا، 22/اگست: (عوامی نیوز سروس) تنخواہ میں اضافے سمیت متعدد مطالبات کے ساتھ آشا کارکن ایک بار پھر سڑک پر ہیں۔ جمعہ کی صبح سے ہی کئی سو آشا کارکنوں نے کالی گھاٹ چلو مہم میں حصہ لیا۔ پولس نے ان کے جلوس کو راش بہاری چوراہے کے قریب روک دیا۔ جس کے نتیجے میں ہاجرہ سے راش بہاری کو جوڑنے والی اہم سڑک بلاک ہوگئی۔ ٹریفک جام سے عام لوگ پریشانی کا شکار ہیں، مسلسل بارش سے مصائب انتہا کو پہنچ گئے ہیں۔ آشا کارکنوں کا مطالبہ ہے کہ انہیں سرکاری ملازم تسلیم کیا جائے، منصفانہ تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔ اس کے ساتھ، انہوں نے مطالبات کے ساتھ طبی سہولیات کے لیے میڈی کلیم کا آغاز، پی ایف اور دیگر سماجی تحفظ کے تحت شمولیت، زچگی کی چھٹی۔ واضح رہے کہ ناکہ بندی کے آس پاس کوئی بدامنی نہ پھیلے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بڑی پولس فورس تعینات کی گئی تھی۔ کئی مقامات پر رکاوٹیں کھڑی کر دی گئیں اور اہم چوراہوں کو نگرانی میں رکھا گیا۔ غور طلب ہے کہ اس سے قبل وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آشا کارکنوں کے لیے مرکزی گرانٹ نہ ملنے کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ اس سال کے شروع میں، انہوں نے آشا کارکنوں کی مالی حفاظت کو بڑھانے کا بھی یقین دلایا تھا۔ بجٹ میں 70,000 آشا کارکنوں کو اسمارٹ فون فراہم کرنے اور 200 کروڑ روپے مختص کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا گیا ہے۔ لیکن آشا کارکنان تنخواہ اور رتبہ کے معاملے پر اب بھی ناراض ہیں۔ اور اسی وجہ سے وہ دوبارہ سڑکوں پر آ کر احتجاج کیا۔

پولس کی جانب سے وکیل کو ہراساں کرنے کے خلاف ہائی کورٹ میں ہڑتال

کولکاتا، 22/اگست: (عوامی نیوز سروس) عدالت کے احاطے میں کلکتہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج رنندر نارائن رائے کے بیٹے اور وکیل مانوجندر نارائن رائے اور پوتے سوریندر نارائن رائے کو ہراساں کیے جانے کی شکایت کرنے والے لوگوں سے ہلچل تھی۔ اس واقعہ کے خلاف وکلاء کی ہڑتال کی وجہ سے جمعہ کو کلکتہ ہائی کورٹ میں کوئی سماعت نہیں ہوئی۔ جج صاحبان عدالت میں آئے۔ تاہم وکلا پیش نہ ہونے کی وجہ سے سماعت کیے بغیر ہی عدالت سے چلے گئے۔ جس کی وجہ سے بہت سے مدعی مایوس ہیں۔ واضح رہے کہ بدھ کی رات منوجیندر نارائن اور ان کے بیٹے سوریندر نارائن کو سالٹ لیک میں ان کے گھر کے سامنے مبینہ طور پر ہراساں کیا گیا۔ سوریندر نارائن نے پولس اسٹیشن میں اس واقعہ کی شکایت کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سادہ لباس میں چند پولس والوں نے انہیں ہراساں کیا۔ پولس کی پٹائی کے بعد اس کے والد نیچے گر گئے۔ ان کی کمر ٹوٹ گئی۔ واقعہ کے منظر عام پر آنے کے بعد قانونی حلقوں میں کھلبلی مچ گئی۔ بار ایسوسی ایشن کی جانب سے جمعرات کو اجلاس طلب کیا گیا۔ اس اجلاس میں وکلاء نے ایک روزہ ہڑتال پر جانے کا فیصلہ کیا۔ بار ایسوسی ایشن نے جمعرات کو ایک خط میں ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کو معاملے سے آگاہ کیا۔ یہ بھی کہا گیا کہ وہ 25 اگست بروز سوموار کو صورتحال کی پیش رفت دیکھ کر اگلا فیصلہ کریں گے۔ پہلے اعلان کردہ لائحہ عمل کے مطابق وکلاء جمعہ کی صبح سے ہائی کورٹ میں ہڑتال پر ہیں۔ اگرچہ کئی وکلاء عدالت میں آئے لیکن وہ کمرہ عدالت میں نہیں گئے۔ وکیل نہ ہونے کی وجہ سے جج کمرہ عدالت میں آ کر بھی سنے بغیر چلے گئے۔ ہفتے کے آخری دن (ہائی کورٹ سنیچر اور اتوار کو بند رہتی ہے) کئی اہم مقدمات کی سماعت ہونی تھی۔ لیکن وکلاء کی ہڑتال کی وجہ سے سماعت نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے فریقین کو مایوسی ہوئی۔ کئی لوگوں کو سماعت کی امید میں دور دراز سے ہائی کورٹ آنے کے بعد بھی خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔ خیال رہے کہ جمعرات کو ہائی کورٹ میں وکیل مانوجندر نارائن اور ان کے بیٹے کے خلاف دائر کیس کی سماعت جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں ہوئی۔

گزشتہ سال کے مقابلے ملیریا، ڈینگو کے کیسز میں تیزی سے اضافہ، کارپوریشن مستعد

کولکاتا ، 22/اگست : (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے مانسون کے درمیان ڈینگو، ملیریا پر خطرے کی گھنٹی بجادی، درگا پوجا کے منتظمین کو خبردار کیا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ سال کے مقابلے ڈینگو کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ریکارڈ توڑ مانسون کا موسم پہلے ہی اس کی پٹی میں ہے، کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) درگا پوجا سے پہلے ڈینگو اور ملیریا کے خلاف اپنی جنگ کو تیز کر رہی ہے۔ جیسا کہ سرکاری اعداد وشمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈینگو کے کیسز میں گزشتہ سال کے مقابلے میں تشویشناک اضافہ ہوا ہے، حکام عوام اور پوجا کے منتظمین پر زور دے رہے ہیں کہ وہ مچھروں کی افزائش کو روکنے کے لیے متحرک رہیں۔ جبکہ موجودہ ڈینگو کی تعداد 290 ہے جو کہ 2023 کے اعداد وشمار سے کم ہے، یہ پچھلے سال کے اسی وقت کے رپورٹ ہونے والے 255 کیسز سے زیادہ ہے۔ ریاستی محکمہ صحت کے ڈپٹی میئر اور میئر کونسل کے رکن آتن گھوش نے اس اضافے کو تسلیم کیا لیکن اس پر زور دیا کہ ہم 2023 کے اعداد وشمار کو مدنظر رکھتے ہوئے کام کر رہے ہیں۔ خیال رہے کہ گزشتہ دو ہفتوں میں ڈینگو سے متعلق دو اموات کی اطلاع ملی ہے، جس سے تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ کے ایم سی کے لیے خدشات کا بنیادی سبب اس سال غیر معمولی بارشیں ہیں۔ کولکاتا میں 2025 میں اب تک 1316.5 ملی لیٹر بارش ہو چکی ہے، جو کہ پہلے ہی 2024 میں پورے سال کی بارش (1164.2 ملی لیٹر) سے زیادہ ہے اور 2023 میں موصول ہونے والی 666.3 ملی لیٹر بارش سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ یہ اضافی پانی مچھروں کے لیے ایک مثالی افزائش گاہ فراہم کرتا ہے، اور واٹر ہاٹ سٹی کے حکام واٹر ہاٹ اسپوٹس کے لیے سرگرم ہیں۔ گھوش 4.5 ملین رہائشیوں کے گنجان آباد شہر میں درپیش چیلنجوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ 1.8 ملین کچی آبادیوں میں رہتے ہیں۔ جہاں پانی جمع کرنے کا واحد راستہ بالٹیوں اور گملوں میں ہے،" وہ بتاتے ہیں۔ بڑھتے ہوئے خطرے کے جواب میں کے ایم سی نے کئی ہاٹ اسپاٹ زونز کی نشاندہی کی ہے، جن میں وارڈ 66، 67، 69، 70، 77، 93، اور 108 کے علاقے شامل ہیں۔ شہری ادارہ درگا پوجا کی تقریبات کے دوران خطرے کو کم کرنے کے لیے فعال اقدامات بھی کر رہا ہے، ایک ایسا وقت جب شہر بھر میں بڑے پیمانے پر عارضی ڈھانچے یا عارضی ڈھانچے کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ڈپٹی میئر نے نوٹ کیا کہ بارش کا پانی اکثر ان پنڈلوں کے اوپر جمع ہو سکتا ہے جس سے افزائش کی جگہیں بنتی ہیں۔ اس کا مقابلہ کرنے کے لیے کارپوریشن 21 ستمبر کو مہالیہ کے آغاز سے پہلے میٹنگوں کے منصوبوں کے ساتھ، پوجا کے منتظمین سے براہ راست اپیل کر رہا ہے۔ منتظمین سے کہا جا رہا ہے کہ وہ مچھروں کی افزائش کو روکنے میں اپنی کوششوں کا مظاہرہ کرنے کے لیے اپنے پنڈلوں کی تصاویر بھیجیں۔ ڈینگو کے علاوہ کے ایم سی ملیریا کے کیسز کی بھی نگرانی کر رہی ہے۔ شہر میں اس سال ملیریا کے انفیکشن میں کمی دیکھی گئی ہے، اب تک 1,156 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جو 2024 میں 1,358 اور 2023 میں اسی مدت کے لیے 2,888 تھے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کولکاتا کا ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماری کا بنیادی ڈھانچہ ہندستان میں کہیں بھی بے مثال ہے، گھوش نے زور دیا کہ عوامی شرکت بہت ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے آس پاس کے علاقے کو صاف اور حفظان صحت رکھنے کے لیے آگاہ رہیں۔ کے ایم سی حکام نے کہا کہ محکمہ صحت کو مریضوں سے باخبر رہنے اور بین محکمہ جاتی کوآرڈینیشن کو بھی بڑھانا چاہیے تاکہ کسی بھی مزید وبا پر فوری ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ کے ایم سی کے محکمہ صحت کے اعداد وشمار کے مطابق شہر میں 2025 میں ڈینگی کے کیسز میں اضافہ دیکھا گیا ہے۔

☆

خادم القرآن حضرت قاری اسماعیل بسم اللہؒ کے انتقال پر دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں تعزیتی نشست

کولکاتا: دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور میں خادم القرآن و المدارس حضرت قاری اسماعیل بسم اللہؒ کے انتقال پر ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مہتمم مدرسہ مولانا نوشیر احمد نے اپنے تعزیتی کلمات میں کہا کہ حضرت قاری صاحب کا وصال نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پوری ملت اسلامیہ مخلص تعلیمی رہنما اور ایک صاحب دل انسان سے محروم ہوگئی۔ جس نے اپنی پوری حیات قرآن و سنت کی خدمت اور مدارس و مساجد کی آبیاری کے لیے وقف کر دی۔ مولانا نوشیر نے کہا کہ حضرت نے اپنی زندگی کا سب سے قیمتی تحفہ گجرات میں قائم کردہ عظیم ادارہ "جامعہ القراءت کفلیتہ" کی صورت میں امت کو دیا، جو آج ایک مثالی نشانِ راہ ہے۔ اس ادارے کے فیض یافتہ طلبہ دنیا کے پچاس سے زائد ممالک میں خدمت انجام دے رہے ہیں۔ کولکاتا میں بھی حفظ و تجوید کے معروف ادارے دارالعلوم اسراریہ سنتوشپور کے اساتذہ، بالخصوص قاری شریف احمد، قاری محمد علی اور قاری مظفر ارریاوی و دیگر، اسی مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مدرسہ بھی اس اعتبار سے خوش نصیب ہے کہ حضرت قاری بسم اللہ صاحب وقتاً فوقتاً یہاں کے تعلیمی معیار کا جائزہ لینے تشریف لاتے اور ہم اساتذہ کی رہنمائی فرماتے۔ ایک موقع پر آپؒ نے فرمایا تھا کہ "مغربی بنگال میں قرآن کریم کو صحت و تجوید کے ساتھ پڑھنے پڑھانے کے لیے بہت زیادہ محنت کی ضرورت ہے، اور دارالعلوم اسراریہ اس میدان میں امید کی ایک روشن کرن ہے۔ حضرتؒ کی خدمات کا دائرہ مدارس تک محدود نہیں رہا۔ آپ نے عصری تعلیم کے فروغ اور فلاحی میدان میں بھی گراں قدر کارنامے انجام دیے۔ ڈابھیل میں آپ کے قائم کردہ انگریزی میڈیم ادارے "امن اسکول" سے ہزاروں طلبہ آج اپنے مستقبل کو روشن کر رہے ہیں، جبکہ گارڈی ہاسپٹل ان کی سماجی و رفاہی خدمت کا روشن مینار ہے۔ قرآن کریم کی ترویج کے لیے آپ دور دراز کے پسماندہ علاقوں تک تشریف لے جاتے، قراء کو وہاں بھیجتے اور خود بھی اساتذہ کی حوصلہ افزائی کرتے۔ حضرت قاری بسم اللہؒ کی ذاتی زندگی میں سادگی، تواضع و انکساری کے علاوہ ان میں چھوٹوں کو آگے بڑھانے کا جذبہ تھا، مجھ جیسے اور بیشمار شاگردوں کو دور دراز کے علاقوں میں پسماندہ آبادی میں تعلیمی بیداری مہم میں نہ صرف لگایا بلکہ ہر طرح سے خبر گیری فرماتے۔ مولانا نوشیر نے مزید کہا کہ انہوں نے قلیل مدت میں نہ صرف جامعہ کفلیتہ کو خون جگر سے سینچا بلکہ ان کی کوششوں سے مختلف ضرورتمند علاقوں میں بہت سے ادارے قائم فرمائے وہ ان کی فعالیت، خلوص وللّٰہیت کی روشن دلیلیں ہیں' مرحوم عبادت گزاری کا عملی نمونہ تھے۔ اخیر دم تک آپ قیام اللیل کی امامت فرماتے رہے، گویا قرآن سے رشتہ آخری لمحے تک برقرار رہا۔ آپ نے اپنی اولاد کی تربیت پر بھی خاص توجہ دی اور انہیں قیمتی ہیروں کی مانند تیار کیا۔ پسماندگان میں اہلیہ، ایک صاحبزادی اور چار صاحبزادے شامل ہیں۔ بڑے فرزند مشہور عالم و مقرر مفتی یوسف بسم اللہ کفلیتہ میں نائب مہتمم و استاذِ حدیث ہیں، دوسرے بیٹے مولانا عبدالرحمٰن جامعہ ازہر (مصر) سے فارغ التحصیل ہیں اور کفلیتہ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے ہیں، جب کہ تیسرے صاحبزادے حافظ اسجد امن اسکول کی نگرانی کر رہے ہیں۔ تعزیتی اجلاس میں قاری منصار، مولانا منیر الدین، مفتی ہارون، قاری زبیر، قاری سرفراز، مولانا فیاض، قاری انیس اشاعتی، مولانا قطب الدین، قاری اسامہ، مولانا نظام الدین اور ماسٹر قاسم سمیت متعدد علما و قراء نے اظہارِ افسوس کیا۔ آخر میں اساتذہ و طلبہ نے ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کی۔

☆

ابراہیم ہوش کی ہوشمندی، ایک اجمالی جائزہ

عنبر شمیم

نام: ابراہیم ہوش
تخلص: ہوش
پیدائش: 06 مئی 1918ء
کولکاتا، ہندوستان
وفات: 18 اگست 1988ء
کولکاتا، ہندوستان
تصنیفات: سرخ بر سبز
(منتخب کلام ابراہیم ہوش)
(مرتب: ڈاکٹر شکیل احمد خان)

ابراہیم ہوش ممتاز ترقی پسند شاعر اور صحافی کی حیثیت سے معروف ہیں۔ 6 مئی 1918 کو کاشی پور کلکتہ میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم مدرسہ معین الاسلام کاشی پور کلکتہ سے حاصل کی۔ 1936 میں اسلامیہ کالج کلکتہ سے انٹرنس کا امتحان پاس کیا۔ نامساعد حالات کے سبب تعلیمی سلسلہ منقطع کر کے صحافت کے پیشے سے وابستہ ہوگئے اور زندگی بھر صحافت ہی سے معاش حاصل کیا۔

ہوش صرف نظریاتی ہی نہیں بلکہ عملی طور پر بھی ترقی پسند تھے۔ وہ مزدوروں اور محنت کشوں پر سرمایہ دارانہ نظام کی جبریت کے خلاف ہمیشہ احتجاج کرتے رہے۔ ان کی شاعری اسی احتجاج کی ایک شکل تھی۔ انھوں نے کسی اخبار یا رسالے کو اشاعت کے لئے کبھی اپنا کلام نہیں بھیجا اور نہ ہی اپنی زندگی میں کوئی مجموعہ شائع کیا۔ 18 اگست 1988 میں انتقال ہوا۔

ڈاکٹر سید علی عرفان نقوی

پروفیسر مشتاق احمد نے اپنی کتاب "20 ویں صدی میں مغربی بنگال کے اردو شعراء" کے صفحہ 124 پر ابراہیم ہوش کے متعلق بجا فرمایا ہے کہ:

"ابراہیم ہوش کلکتہ کے کہنہ مشق شاعر ہیں۔ اگر ا؟پ صحافت کو اوڑھنا بچھونا نہ بناتے تو اس وقت جتنے اچھے شاعر ہیں اس سے کئی گنا بہتر شاعر ہوتے"

پروفیسر مشتاق کی باتیں درست اس لئے لگتی ہیں کہ ابراہیم ہوش نے اپنا ذریعہ معاش چونکہ صحافت ہی کو بنایا تھا لہٰذا اس سے الگ رہ کر وہ اپنی زندگی کی گاڑی کھینچ نہیں سکتے تھے اور زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق گوناگوں مسائل کے حل محض شاعری کر کے تو نکل نہیں سکتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے زندگی کرنے کی جو راہ نکالی اس پر چلتے ہوئے خادم، رشاد، عصر جدید، روزانہ ہند، استقلال، نظام، اقبال، ا؟زاد ہند، ا؟بشار، ضرب کلیم، ا؟ثار اور اقراء جیسے اخبارات کے دفتروں میں اپنا خون جلایا۔ لیکن کمال تو یہ ہے کہ اس کے ہو کر نہیں رہ گئے۔ ان کی صرف نثری خدمات پر نظر ڈالی جائے تو اداریہ، فکاہیہ نویسی کے علاوہ ڈاکٹر شکیل احمد خان کے مطابق ا؟پ نے یاداشت، تذکرہ، تاریخ، مضمون حتیٰ کہ افسانہ نگاری میں بھی نہ صرف طبع ا؟زمائی کی بلکہ ہر ایک صنفِ نثر میں اچھا خاصا سرمایہ چھوڑا ہے۔

اسی طرح انہوں نے شاعری کی تو اس فن میں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے بلکہ شعری سفر مسلسل جاری رکھنے کی خاطر کہیں بھی گھڑی بھر کے لئے رک کر دم لینا تک گوارا نہ کیا۔ چنانچہ پہلے وحید النبوی وحید سے اصلاح لی تو ناطق لکھنوی سے بھی۔ اور اگر ذرا بھی رکاوٹ درپیش ا؟ئی تو قمر صدیقی، ا؟صف بنارسی، وحشت کلکتوی اور ا؟رزو لکھنوی کی بارگاہ میں بھی زانوئے ادب تہہ کرنے عار نہ جانا۔ اور اس طرح صرف غزلیں یا نظمیں ہی نہیں قطعات و رباعیات وغیرہ جیسی اصناف سخن میں بھی طبع ا؟زمائی کر کے اپنی کامیابی کے پرچم نصب کئے۔ بلکہ اسی شاعری کے ضمن میں دہلی کی کرخنداری اور ملا رموزی کی گلابی اردو کی طرح کلکتیا اردو میں بھی شعر گوئی کر کے ایک نئی مثال قائم کی یہاں تک کہ "جندگی کا میلہ" نامی شعری مجموعہ تک منظر عام پر لا دیا۔

کلکتیا اردو میں انہوں نے فقط شعر ہی نہیں کہے بلکہ نثر میں بھی "کالا چاند اور ڈوما" جیسے اختراعی کرداروں کے درمیان مکالمہ نگاری کی ہے۔ اور جس طرح اس مقامی بولی میں شعر کہہ کر مغربی بنگال کی اردو شاعری کی دنیا میں ایک انفرادیت قائم کی اسی طرح ان دونوں اختراعی اشخاص کی صورت میں دو ایسے کردار تخلیق کئے جو اگر سچ مانا جائے تو فکشن کی دنیا میں دو منفرد کرداروں کا اضافہ ہے۔ یہ کردار صرف کلکتیا اردو میں گفتگو ہی نہیں کرتے ہیں بلکہ جس دنیا میں وہ جی رہے ہیں اس کی سیاسی، سماجی، مذہبی، تعلیمی یہاں تک کہ ادبی صورت حال پر بھی روشنی ڈالتے جاتے ہیں۔ اور اس طرح یہ فکاہیہ کالم محض تفنن طبع کا وسیلہ نہیں بلکہ اپنے وقت کے تہذیب وتمدن کا ا؟ئینہ دار بھی بن جاتا ہے۔

ابراہیم ہوش جس زمانے میں جی رہے تھے اور ان کے فنون جن حالات میں ارتقاء کی منزلیں طے کر رہے تھے وہ ترقی پسند تحریک کا دور تھا۔ جس کی روح اشتراکیت سے عبارت تھی۔ لہٰذا ہوش کا ذہنی رجحان بھی اشتراکیت سے وابستہ تھا۔ یہی فکر ان کی تحریروں میں سموئی ہوئی ہے۔ چاہے ان کی شاعری ہو یا صحافت۔ چنانچہ ان کے صحافتی رویئے کے متعلق پروفیسر یوسف تقی نے بڑی وضاحت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں:

"ہفتہ روزہ ا؟ثار کی پالیسی اشتراکی تھی لیکن اس کے باوجود اس کے اداریئے مختلف النوع موضوعات کے حامل ہیں۔ اپنے اداریوں میں جہاں انہوں نے جھک کر بڑی دیانتداری کے ساتھ اپنی پالیسی کی پاسداری کی ہے۔ وہیں ایسے موضوعات پر بھی قلم اٹھایا ہے جن کا تعلق ان کی پالیسی سے نہیں۔ اگر انہوں نے ہفت روزہ کی پالیسی کے پیشِ نظر اپنے اداریے میں سوویت روس کی سیاسی استقامت اور عالمی طور پر اسکی پالیسی کی کامیابی کا اظہار کیا ہے، اس کی سائنسی ایجادات کو سراہا ہے اور روسی ادب کی اہم شخصیتوں کو روشناس کرانے کی کوشش کی ہے تو ساتھ ہی ایسے موضوعات کو بھی اپنے دائرہ تحریر میں لیا ہے جن کا تعلق خالص ہندوستانی سیاست، سماج اور ثقافت سے ہے بلکہ کچھ موضوعات اور شخصیتیں ایسی ہیں جن کا رشتہ اردو دنیا اور صرف مسلم طبقے سے ہے۔"

(ابراہیم ہوش کی صحافت صفحہ 79)

خیال رہے کہ مذکورہ بالا اقتباس سے جہاں ابراہیم ہوش کی اشتراکی فکر کا پتہ چلتا ہے تو بقول پروفیسر یوسف تقی ان کی "دیانتداری" کا بھی ثبوت مل جاتا ہے یعنی انہوں نے بحیثیت صحافی اپنے فرائض سے ذرا بھی چشم پوشی نہیں کی۔ چنانچہ جہاں روس کے حالات کا ذکر کیا وہیں خود اپنے وطن، معاشرے بلکہ مسلمانوں کے تعلق سے بھی اگر کوئی قابلِ ذکر باتیں دیکھیں یا محسوس کیں تو انہیں بھی ضبطِ تحریر میں لانا اپنا صحافتی فرض سمجھا۔

ابراہیم ہوش کی شاعری بھی اسی "دیانتداری" سے عبارت ہے جس کے متعلق ظہیر انور نے کم لفظوں میں بڑی وضاحت کے ساتھ یہ بات کہہ دی ہے:

"عصری حسیت سے مراد صرف عہدِ جدید کے موجود لمحوں سے نہیں بلکہ ہوش صاحب کی شاعری عمر کے ہر دور کی حسیت سے عبارت ہے۔" (شعرائے بنگالہ' جلد اول صفحہ 701)

یہاں ہر "دور" پر غور کیا جائے تو ہوش کی زندگی ترقی پسندی کے ساتھ جدیدیت کے دور سے بھی گزرتی ہوئی نظر ا؟تی ہے لیکن پروفیسر اعزاز افضل کہتے ہیں:

"ہوش سر سے پاؤ؟ں تک ترقی پسند تھے اور جدیدیت کو مریض ذہن کی پیداوار کہنے میں ذرا بھی جھجکتے نہیں تھے۔"

(خط و خال، صفحہ-7)

پروفیسر اعزاز افضل کی بات ظہیر انور کی پرزور تردید کرتی ہے لیکن ڈاکٹر تہمیم انور کا مطالعہ کچھ اور کہتا ہے:

وہ کلاسیکی شاعری، ترقی پسند شاعری، نیم ترقی پسند شاعری اور نئی شاعری کے نہ صرف مزاج سے واقف رہے بلکہ ان سبھوں کے مثبت عناصر کو بڑی فراخ دلی سے قبول کرتے ہوئے اپنی غزلوں سے ہم ا؟ہنگ کرنے میں عار بھی محسوس نہیں کیا۔" (جندگی کا میلہ، صفحہ-88)

یعنی ابراہیم ہوش نے دراصل ایک زندہ شاعر ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ زندہ ان معنوں میں کہ انہوں نے جو دیکھا' محسوس کیا اور جو محسوس کیا اسے اپنے اشعار کے سانچے میں ڈھال دیا۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے یہاں اگر یہ شعر ملتا ہے:

سمجھ سکتا تھا کون اس راز کو جو تھا مرے دل میں
اگر شرما نہ جاتا دیکھ کر وہ مجھ کو محفل میں

تو یوں بھی ملتا ہے:

ا؟ج زنداں میں اسے بھی لے گئے
جو کبھی اک لفظ تک بولا نہیں

اور جب روزنِ زنداں سے جھانکا تو بے ساختہ یہ کہنے پر مجبور ہو گئے کہ:

ا؟ج میں نے یہ تماشا دیکھا
دھوپ کو سائے میں بیٹھا دیکھا

ہوش نے اپنی نظروں کے ذریعہ جہاں محمڈن اسپورٹنگ کے میچوں کے تعلق سے اپنے جذبات ظاہر کئے ہیں۔ حالات حاضرہ کے ضمن میں بھی اپنے محسوسات ومشاہدات روک نہ سکے۔

شہروں شہروں
تشنگی کو ہونٹوں پر چپکائے
میں پھرتا ہوں
دریا دریا
پاس سے گزرا کئے
پھر بھی ہونٹوں سے مری
چپکی رہی وہ دائمی تشنگی
اور میں
زندگی کا بوجھ کاندھوں پر اٹھائے
تشنہ لب پھرتا رہا
پھرتا رہا

(یزیدی فوج)

"یادوں کے جھروکے سے" دراصل ان کی مختصر خودنوشت سوانح حیات ہے جسے روزنامہ "اقراء" میں 51 قسطوں تک لکھ کر محفوظ کر دیا۔ اور یہاں بھی اپنی دیانتداری کا مظاہرہ اس طرح کیا کہ ایک حساس صحافی ہونے کے ناتے دنیا کو جس طرح ہر رنگ میں دیکھتے اور سمجھتے رہے اس کا برملا اور بے جھجک اظہار کر دیا۔ بلکہ ان کا یہ مشاہدہ حالاتِ حاضرہ کے لئے بھی موزوں ترین معلوم ہوتا ہے۔ ابراہیم ہوش کا یہ اقتباس ملاحظہ ہو:

"ملک کو تقسیم کے بعد ہی سے ہندوستان کا مخصوص اور بڑا طبقہ ہندوستانی مسلمانوں کو پریشان کرنے کے لئے نت نئے مسائل چھیڑتا اور نئے نئے سوال اٹھاتا رہتا تھا ان ہی میں ایک یہ بھی تھا کہ ہندوستانی مسلمان ہندوستانی ہیں یا پہلے مسلمان۔ حیرت تو اس بات پر ہے کہ کانگریس کے ہم نوا ملک کے کئی نام نہاد قوم پرست مسلمان اخبارات بھی اغیار کے اس سوال پر ان کی ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے مسلمانوں سے یہی سوال کر رہے تھے کہ بتاؤ؟ پہلے تم ہندوستانی ہو یا پہلے مسلمان۔ اس سوال کے پسِ پردہ یہ ذہنیت کام کر رہی تھی کہ ہندی مسلمان کو پاکستان نواز قرار دے کر اکثریتی فرقے کے ذہن و دماغ کو مسموم کیا جائے اور ان کے خلاف عام ہندوو؟ں کے جذبات مشتعل کئے جائیں۔"

ابراہیم ہوش کی دوررس نگاہوں نے اپنے حال میں صرف ماضی ہی کو نہیں دیکھا تھا مستقبل کی پیشن گوئیاں بھی کر دی تھیں کہ ا؟ج ملک کی سیاسی و سماجی حالات عین اسی طرح ہیں جنہیں ہوش نے دیکھا تھا۔ چنانچہ یہ اقتباس تو یوں لگتا ہے جیسے ا؟ج بھی وہ اپنے اخبار کا کوئی اداریہ قلمبند کر رہے ہیں۔

سخنورانِ بنگال کے نام سے ان کا تذکرہ روزنامہ "اقراء" میں قسط وار شائع ہوتا تھا جس میں بنگال کے شعرائے متقدمین سے متاخرین تک کے متعلق سے جو باتیں لکھی گئی ہیں وہ ہر شاعر کے سلسلے میں معلومات کا خزانہ ہیں۔ ہوش کی یادداشت بہت ہی قوی تھی۔ جس کے سہارے انہوں نے جس کے بھی بارے میں لکھا اس لحاظ سے قابلِ ذکر لکھا کہ کئی باتیں کسی تاریخ ادبِ اردو میں مندرج نظر نہیں ا؟ئیں گی۔ یہ باتیں چونکہ ان کی اپنی یادداشت پر مبنی ہیں جو ان کے ذاتی مشاہدات واحساسات کی غماز ہیں۔ لہٰذا ان کے کہیں اور ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مثلاً ہوش چونکہ بنگال کی سب سے قدیم ادبی انجمن "بزمِ احباب" کے دیرینہ رکن تھے جس کے ممبران میں بالخصوص کلکتے کے تقریباً نامورانِ اردو ادب شامل تھے۔ چنانچہ ان حضرات کو انہوں نے بزم کے جلسوں میں بھی قریب سے دیکھا' سنا اور جانا تھا۔ اسی لئے یہ تذکرہ ان کی جانکاری کا ا؟ئینہ بھی ہے۔ جس میں بعض ایسے اہل قلم کے عکس ابھر کر ا؟ئے ہیں جن پر یا تو لکھا ہی نہیں گیا ہے یا بہت کم خامہ فرسائی کی گئی ہے، مثلاً قمر صدیقی وغیرہ۔ اسی طرح یہ تذکرہ ان شاعروں کی خصوصاً شخصیت شناسی کے سلسلے میں بہت مددگار ثابت ہوتا ہے۔

تاریخ نویسی کے ضمن میں محمڈن اسپورٹنگ کلب کے ماضی وحال کا ذکر ملتا ہے۔ جس میں انہوں نے اپنی وہ نظمیں بھی شامل کر دی ہیں جو اس کلب پر لکھی تھیں۔ جن کے سبب سے محض ایک تاریخ ہی نہیں ادبی تاریخ بھی بن جاتی ہے۔

ابراہیم ہوش نے وقفے وقفے سے مضامین بھی خوب لکھے ہیں۔ اور یہ سب کے سب ادبی ہیں۔ لیکن خالص تنقیدی یا تحقیقی نہیں بلکہ انہیں شخصیت نگاری کہنا درست ہوگا۔ کیونکہ انہوں نے اس ضمن میں کسی نہ کسی کی شخصیت کے تعلق سے اپنی باتیں کہنے کے لئے قلم اٹھایا ہے۔

(آئندہ کل)

بھیرب گنگولی کالج میں تقریب استقبالیہ

بھیرب گنگولی کالج کے شعبہ اردو کی جانب سے کامیاب ایم۔اے اردو کے طلبہ وطالبات کے اعزاز میں استقبالیہ پروگرام 19/اگست کو شعبہ ہذا میں منعقد ہوا۔ تقریب کی صدارت محمد طیب نعمانی، کوآرڈینیٹر پی۔جی۔اردو نے کی۔ ایم۔اے۔ سکنڈ سیمسٹر کے متعلم محمد بلال اختر نے نظامت کی۔ کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سبھر انیل سوم نے افتتاحی خطبہ میں کہا کہ طلبہ کو کبھی فیرویل نہیں ہوتا وہ کامیابی کے بعد الومنی ہو جاتا ہے۔ انہوں نے I.Q., E.Q. اور S.Q. کی اہمیت بیان کیا۔ ڈاکٹر معصوم حسن انصاری (ڈاکٹر افضال عاقل) انچارج، شعبہ اردو نے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وہ شخص کامیاب ہوتا ہے جو اپنی قوت سے راہ علم کی بازیافت کرے نیز انہوں نے کہا کہ انسان "کیا نہیں بولنا ہے اور کیا نہیں لکھنا ہے" کے ہنر سے آشنا ہو جائے تو ترقی اس کے قدم پر ہوگی۔ کوآرڈینیٹر محمد طیب نعمانی نے کہا کہ ہر طالب علم کو داخلی اور خارجی علم کی حصولیابی کے ساتھ خانگی زندگی امور کا خیال رکھنا چاہیے۔ فیکلٹی ممبر محترمہ شہزادی نے مستقبل کے علم کے لائحہ عمل روشنی ڈالی۔ گیسٹ فیکلٹیز اختر پرویز اور شگفتہ پروین نے علم وادب کے حوالے اپنی اپنی باتیں رکھیں۔ طلبہ کی طرف سے محمد جہانگیر شمس، شہناز پروین، سکنہ، عائشہ جمال، ناز پروین اور دیگر نے خاکہ نما مضامین برائے اساتذہ، نظمیں اور تاثرات پیش کئے۔ الومنی محمد علی انصاری نے تضمینی نظمیں سنائی۔ پروگرام کو کامیابی کی منزل تک پہنچانے میں ارسلان شمیم، محمد بلال اختر اور جہانگیر شمس پیش پیش رہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: مودی نے تو افتتاح

کر چکی ہیں۔ کئی بار پارلیمنٹ کے سامنے بھی 100 دنوں کا بقایا جات رقموں کے لئے چیخ و پکار، اندولن بھی انہوں نے ابھیشیک کے ساتھ کر چکی ہیں مگر مودی حکومت کے اندر تعصب کا خمیر اور زیادہ بڑھ گیا۔ دراصل مودی حکومت بنگال کو بھی سر کرنے کا فاسد ارادہ کر لیا ہے۔ اسی لئے وہ بنگال حکومت کو ہر ترقیاتی معاملے سے دور کرنا چاہتا ہے تا کہ عوام میں ممتا بنرجی کی چھبی داغدار ہو جائے لیکن عوام بھی خوب سمجھتے ہیں زعفرانی چالوں کو۔ ہوگا کچھ بھی نہیں۔ المختصر جو کچھ بھی اس وقت ہو رہا ہے مودی 3 عدد میٹرو روٹ کی افتتاح کرنے کے بعد عوام میں اپنی تعریف و توصیف سننے کے لئے بے چین ہیں۔ پھر بھی 2026 کا اسمبلی الیکشن کس کے حق میں مفید ہوگا یہ تو یہاں کا عوام ابھی سے ہی جانتے ہیں۔ گھاس پھول اپنی برتری برقرار رکھے گی۔ اور مودی کو پشیمانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عمر کا بیشتر حصہ کوٹ نیتی بھاشا سے نفرت، دراندازی کا ہوا کھڑے کرے جناب نے گزار دی۔ وہ وہ کر ڈالا جس پر دانشور طبقے بھی حیران ہیں۔ خود کو سادھو سنت کہنے والے کتنے خالص و بشر نواز ہیں یہ تو اب تاریخ بتائے گی۔ جناب جو بو چکے ہیں اب وہی کاٹیں گے۔ قدرت سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ اقلیتی طبقے کی آہ کتنا اثر ہوتا ہے یہ وقت آنے پر مودی جی کو بھی پتہ چل جائے گا۔

بقیہ: عالمی تیسرا عظیم میٹرو

دونوں جارحانہ لیڈروں کے چلانے کے بعد مودی جی نے تبدیلی عہد و پیمان کے جلسے میں تقریر کی مودی جی نے یہ کہا کہ دنیا کا تیسرا سب سے بڑا میٹرو ورک اس وقت ہندستان میں ہے اس منصوبے کی تکمیل کے بعد بنگال کے کولکاتا کا محصول خرچ اور بھی کم ہو جائے گا۔ آنے جانے میں آسانیاں بھی ہونگی۔ سیالدہ، ہوڑہ جیسے بھیڑ بھاڑ اسٹیشنوں کے ساتھ اب میٹرو بھی جڑ گیا۔ جس سے گھنٹے کا سفر اب منٹوں میں طے ہو جائے گا۔ اس طرح ہوائی اڈے سے شہر کے مختلف جگہوں میں پہنچنے کا ذریعہ بھی آسان ہو جائے گا۔ تقریر میں مودی نے یہ بھی کہا کہ بنگال کی ترقیاتی رفتار میں میرا بھی حصہ بن گیا۔ اب سارے لوگ خوش ہیں کہ سفر کا ذریعہ جدید سے جدید تر ہو گیا۔ کولکاتا کے لوگوں اور بنگال کے لوگوں کو میری مبارکباد بھی ہے مزید کہا کہ کولکاتا میٹرو پہلے 28 کیلومیٹر تک وسیع تھی اور اب وزیر اعظم نے اسے 39 کیلومیٹر سے وسیع بنا دیا۔ مزید 22 کیلومیٹر کا بھی اضافہ ہوگا۔ اپنی لن ترانی سنانے کے بعد مودی جی دمدم کے انتظامیہ جلسے میں بھی اپنی تعریف کے پل باندھے۔ اتنا ہی نہیں 5 ہزار 200 کروڑ روپئے کا شیلانیاس ہوا۔ ہوڑہ میٹرو اسٹیشن کے زیر زمین راستے، کون ایکسپریس کے 6 لین سمیت اور بھی کئی منصوبوں کا وزیر اعظم نے افتتاح نے کیا۔

بقیہ: اہانت رسول کو لیکر

"گولی مارو" جیسے ہی ان کے بے ہودہ نعرے گونجنے لگے آس پاس کے اقلیتی فرقے کے نوجوان وہاں دوڑے دوڑے آئے اور دائیں پرست پارٹی کے خلاف اپنی بے انتہا غصے کا اظہار کرتے رہے۔ اندور کے پولس کمشنر نے اپنے بیان میں کہا کہ ہم لوگ ایسی افواہ والی باتوں پر برابر نظر رکھے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے ماحول پر برا اثر نہ پڑے اور کسی ایک مذہب کی حرمت کی پامالی نہ ہو۔ فوراً ہی اس کے خلاف سخت ایکشن لیا گیا۔ تا کہ ایسے بے سروپا خبریں مشتہر ہو کر ملک کی سلامتی کے لئے خطرہ نہ بن جائے۔ جنہوں نے بھی یہ قابل مذمت حرکتیں کیں خواہ وہ بجرنگ دل کے ہی ہوں ان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور ان کے خلاف دھارا 295 (اے) مذہبی حرمت کو بگاڑنے کے لئے اور عقیدت کو ٹھیس پہنچانے کے لئے۔ 157 (اے) مذہب، ذات پات، جائے پیدائش، رہائش میں بگاڑ پیدا کرنے پر 505 (جرائم ترغیب کی سزا کے لئے اور 34 تا کہ کسی فرد کے اندر ایسی حرکت پنپ نہ سکے ہندستانی تعزیرات کوڈ کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا ہے۔

بقیہ: سنبھل شاہی جامع مسجد

مقدمہ چلانے کی اجازت دی گئی تھی، باوجود اس کے کہ 1991 کے عبادت گاہ قانون کے تحت اعتراضات پیش کیے گئے تھے۔

مسجد کمیٹی کی خصوصی لیو پٹیشن جسٹس پی ایس نرسیما اور جسٹس اتل ایس چندورکر کی بنچ کے سامنے زیر سماعت تھی۔ کمیٹی کی جانب سے سینئر وکیل حذیفہ احمدی نے عدالت میں دلیل دی کہ ہائی کورٹ نے غلطی کی کہ مقدمہ 1991 کے ایکٹ کے تحت درج نہیں ہے۔ احمدی نے کہا کہ مرکزی سوال یہ ہے کہ نچلی عدالت کی کارروائی مذہبی مقام کی تاریخی حیثیت کو بدلنے یا چیلنج کرنے کے قانونی پابند قوانین کی خلاف ورزی تو نہیں کرتی۔

جسٹس نرسیما نے کہا کہ معاملے کو پلیسز آف ورشپ ایکٹ کے آئینی چیلنجز کے بیچ شامل کرنے پر غور کیا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ مسئلہ صرف سنبھل تک محدود نہیں ہے۔

دوسری جانب ہندو فریق کے وکیل وشنو شنکر جین نے عدالت کو بتایا کہ یہ مسجد ایک محفوظ شدہ تاریخی عمارت ہے، جس کو محکمہ آثار قدیمہ (اے ایس آئی) کی نگرانی حاصل ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ فریق صرف عمارت تک رسائی کے حق کا مطالبہ کر رہے ہیں، مذہبی حیثیت میں تبدیلی نہیں چاہتے، اس لیے 1991 کے ایکٹ کی پابندی اس کیس پر لاگو نہیں ہوتی۔

جین نے عدالت کو بتایا کہ اسی دن سپریم کورٹ کے ایک اور بنچ نے اے ایس آئی کے تحت محفوظ عمارتوں کو عبادت گاہ قانون کے دائرہ کار سے باہر قرار دیا تھا اور عدالت نے کہا کہ وہ اس حکم کی کاپی اگلی سماعت میں پیش کریں تا کہ متضاد فیصلے نہ ہوں۔

یہ تنازعہ آٹھ ہندو فریقین کی سول درخواست سے شروع ہوا، جس میں دعویٰ کیا گیا کہ مسجد 1526 میں ایک قدیم مندر کو جزوی طور پر مسمار کر کے تعمیر کی گئی تھی۔ مقدمہ فریق کو تاریخی رسائی اور عبادت کے حقوق دلوانے کے لیے دائر کیا گیا تھا۔

نچلی عدالت نے نومبر 2024 میں ایک ایڈووکیٹ کمشنر مقرر کیا تا کہ مسجد کی مقامی جانچ کرے، جس کے بعد علاقے میں فرقہ وارانہ ہنگامے ہوئے۔ سپریم کورٹ نے نچلی عدالت کی کارروائی کو اس وقت معطل کر دیا تھا جب تک ہائی کورٹ نے کمیٹی کی اعتراضات پر فیصلہ نہ کیا۔

الہ آباد ہائی کورٹ نے 19 مئی، 2025 کے حکم میں کمیٹی کی درخواست مسترد کرتے ہوئے کہا کہ نوٹس قانونی تھا، ایڈووکیٹ کمشنر کی تعیناتی قانونی تھی، اور 1991 کا ایکٹ اس مقدمے پر لاگو نہیں ہوتا کیونکہ فریق صرف عوامی رسائی کے حقوق مانگ رہے ہیں۔ سپریم کورٹ کے تازہ حکم کے تحت، 25 اگست تک کسی بھی قسم کی کارروائی یا تبدیلی پر پابندی ہوگی اور عدالت اگلی سماعت میں فیصلہ کرے گی کہ آیا اس کیس کو پلیسز آف ورشپ ایکٹ کے ساتھ جوڑا جائے یا نہیں۔

بقیہ: مودی نے کولکاتا

مدھیہ پردیش، راجستھان اور آسام کی طرح سے فرقہ پرستی کی آگ میں جھونک دیا جائے گا۔ دمدم سنٹرل جیل کے سامنے میدان میں تقریر کرتے ہوئے بنگال میں اگر بی جے پی آئی تو پھر دمدم کو صحیح راستے پر چلایا جائے گا یعنی بنگال میں بھی تمام مسجدوں، مقبروں اور مدرسوں پر بلڈوزر چلے گا۔ مودی نے کہا کہ بنگال اسی وقت سدھر سکتا ہے جب یہاں سے ترنمول کانگریس کو ہٹایا جائے اور بی جے پی کو لایا جائے۔ کولکاتا میں مودی کی زبان سے اس قدر جھوٹ نکلے کہ وہاں کے لوگوں کی زبان پر یہی سننے کو ملا "مودی جھوٹوں کا بڑا سرتاج نکلا" ترنمول کانگریس کے خلاف الزامات کی جھڑی لگانے والے مودی نے آسام اور تری پوری میں بھاجپا کی حکومت کی ترقی کی تعریف کی۔ لیکن انہیں آسام کی تصویر دکھائی جائے کہ وہاں فرقہ پرستوں نے اقلیتوں پر کیسے کیسے ظلم وستم ڈھائے ہیں۔ کولکاتا میں مودی کی زبان سے جے شری رام کے بجائے جے ماں کالی نکلا یعنی وہ جگہ بدلتے ہی بھگوان بھی بدل لیتے ہیں۔

ہر گھر نل کا جل اسکیم دیہی علاقوں کے لئے ایک 'وردان' ہے

بہار کا ہر گاؤں پکی سڑکوں سے جڑ چکا ہے، 97 فیصد لوگ نل کا پانی استعمال کر رہے ہیں: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) وین بلاک میں وزیر اعلیٰ ہر گھر نل کا جل کے تحت لیفٹ آؤٹ ٹولہ میں 6 کروڑ 76 لاکھ 76 ہزار کی رقم سے منظور شدہ اسکیم کا سنگ بنیاد مقامی ایم ایل اے کم دیہی ترقی حکومت بہار کے وزیر شرون کمار، ایم پی کوشلندر کمار نے رکھا۔ اس کے تحت گرام پنچایت راج ایکسارہ، نوہسا پنچایت، اکونہ پنچایت، ماجرا پنچایت کے لیفٹ آؤٹ ٹولہ میں پانی فراہم کیا گیا۔ وین بلاک کے کل 36 وارڈ۔ سکری پر وین بلاک کے سیلاؤ ماجرا روڈ سے 31 لاکھ کی رقم سے منظور شدہ سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ دیابیگھہ پکی سڑک سے ماجرا مدھیہ ودیالیہ تک سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے کہا کہ نتیش حکومت نے گاؤں کو اسمارٹ بنایا ہے۔ 2005 سے پہلے، گاؤں کے صرف 6 فیصد لوگ نل کا پانی پیتے تھے، لیکن جب سے بہار میں وزیر اعلیٰ کے سات عزائم یوجنا کے تحت ہر گھر نل اسکیم مکمل ہوئی ہے، 97 فیصد لوگ نل کا پانی استعمال کر رہے ہیں۔ حکومت ہر ایک کو پینے کا صاف پانی فراہم کر رہی ہے۔ ہماری حکومت بولنے سے زیادہ کام کرنے پر یقین رکھتی ہے۔ بہار میں ناقابل تصور تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں، یہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قابل قیادت کا معجزہ ہے۔ گاؤں کا ہر گاؤں پکی سڑکوں سے جڑا ہوا ہے۔ اب نوجوان نہ صرف نوکریوں کے پیچھے بھاگیں گے بلکہ نوکریاں بھی دیں گے۔ حکومت 50 فیصد تک سبسڈی دے رہی ہے تاکہ ہر نوجوان اپنے خوابوں کا آغاز کر سکے۔ اب نوجوانوں کے خواب شرمندہ تعبیر ہوں گے، مالی مجبوریاں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔ اب بہار کا کوئی بھی نوجوان سرکاری نوکری کے ابتدائی اور مین امتحان میں صرف 100 روپے میں بیٹھ سکتا ہے۔ کسی کو ایک روپیہ بھی ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ 2015 میں جب نتیش کمار نے سات عزائم کا اعلان کیا، تو کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ یہ محض انتخابی وعدہ نہیں ہوگا بلکہ ایک تاریخی مہم بن جائے گی جو بہار کی تقدیر اور تصویر بدل دے گی۔ آج ہر بہاری بہار کی ترقی کی گواہی دے رہا ہے۔ بدلتے ہوئے بہار کو سب نے دیکھا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ لالو رابڑی کے دور میں سڑکوں پر گڑھے اور گاؤں میں اندھیرا کیسے تھا۔ بہار نے ہر میدان میں ترقی کی ہے۔ جب سے ریاست میں نتیش کمار جی کی حکومت آئی ہے، تعلیم، صحت، سڑک، بجلی سمیت ہر شعبے میں قابل ذکر کام ہوئے ہیں۔ نتیش جی جو بھی کہتے ہیں، وہ ضرور کرتے ہیں۔ نوجوانوں کو نہ صرف یقین دلایا گیا بلکہ لاکھوں ہاتھوں کو روزگار اور نوکریاں دی گئیں۔ رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے کہا کہ بہار میں کئے گئے ترقیاتی کاموں کی آج ملک میں ستائش ہو رہی ہے۔ آج لوگ ہر جگہ فخر اور احترام سے کہتے ہیں کہ ہم بہار کے رہنے والے ہیں۔ بہاری کہلانا فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر بلاک صدر اروند پٹیل، جے ڈی یو ضلع کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، لکشمن پرساد، محمد بہاؤالدین، نیرج کمار، محمد کلیم اور دیگر کئی کارکنان موجود تھے۔

محکمہ صحت کے BCM کو ویجیلنس نے رشوت لیتے گرفتار کیا

آشوتوش کمار نے آشا کی بحالی کے نام پر رشیدہ پروین سے 40 ہزار کا مطالبہ کیا تھا

بہارشریف (اے این بی) محکمہ ویجیلنس نے نالندہ ضلع کے اسلام پور محکمہ صحت کے بی سی ایم آشوتوش کمار کو 40 ہزار کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ آشوتوش کمار نے آشا کی بحالی کے نام پر رشیدہ پروین سے 40 ہزار کا مطالبہ کیا تھا۔ ضلع کے محکمہ صحت میں بدعنوانی کا ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کی ایک خصوصی ٹیم اسلام پور پرائمری ہیلتھ سنٹر میں کام کرنے والے بی سی ایم آشوتوش کمار کو گرفتار کر کے اپنے ساتھ پٹنہ لے گئی۔ ویجیلنس ڈپارٹمنٹ پٹنہ کے ڈی ایس پی شیام بابو پرساد نے بتایا کہ یہ کارروائی اسلام پور وارڈ نمبر۔ 20 کی رہنے والی رشیدہ پروین کی شکایت کی بنیاد پر کی گئی۔ رشیدہ نے آشا ورکر کے عہدے کے لیے درخواست دی تھی۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے بعد وہ تحقیقاتی عمل مکمل ہونے کے بعد ڈی سی ایم سے ملنے گئیں۔ ڈی سی ایم آشوتوش کمار نے ان سے کہا تھا کہ آپ کو منتخب کیا جائے گا لیکن آپ کو 40 ہزار روپے ادا کرنے ہوں گے، کیونکہ ملازمین کو حصہ دینا ہے۔ شکایت ملنے کے بعد ویجیلنس ڈپارٹمنٹ نے اس کی تصدیق کرائی اور جب یہ سچ ثابت ہوا تو ویجیلنس تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی۔ اس کے بعد ڈی ایس پی شیام کمار کی قیادت میں راکیش کمار، مانی کانت، روی شنکر اور رندھیر کمار کی ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ ویجیلنس ٹیم نے راشدہ پروین کی مدد سے ٹریک آپریشن کا اہتمام کیا۔ رشیدہ پروین آشوتوش کمار سے ملنے گئی تو اس نے 40 ہزار کا مطالبہ کیا اور رشوت لینے کے فوراً بعد ویجیلنس ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کی موجودگی میں تلاشی لی۔ اس وقت مقامی ڈاکٹر ستیہ پرکاش اور دیگر لوگ بھی موجود تھے۔ تلاشی کے دوران آشوتوش کمار سے 40000 روپے برآمد ہوئے اور انہیں فوری طور پر گرفتار کر لیا گیا۔ یہ کارروائی ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے ڈی ایس پی شیام کمار کی قیادت میں کی گئی۔

نالندہ: دوبارہ KYC اور مالی شمولیت مہم کیلئے خصوصی کیمپ

بہارشریف (مرشد دسنوی) حکومت ہند کی Re-KYC اور مالیاتی شمولیت سیچوریشن مہم کے تحت، پنجاب نیشنل بینک نے جمعہ کے روز نالندہ ضلع کے نگرنوسہ بلاک کے گورائی پور گرام پنچایت میں دوبارہ KYC اور مالیاتی شمولیت سیچوریشن مہم کا انعقاد کیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی ریزرو بینک آف انڈیا کے جنرل منیجر مسٹر پربھات کمار تھے۔ پنجاب نیشنل بینک کے ڈویژنل ہیڈ سندیپ کمار چودھری نے مہمان خصوصی کا خیر مقدم کرتے ہوئے تمام حاضرین سے کہا کہ یہ ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا کے جنرل منیجر اس پنچایت میں آئے ہیں اور اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حکومت ہند اس پروگرام کو کتنی اہمیت دے رہی ہے۔ ریزرو بینک کے جنرل منیجر پربھات کمار نے موجود تمام لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے Re KYC کرنے کی ضرورت کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور پردھان منتری تحفظ بیمہ یوجنا اور پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے لوگوں سے حکومت ہند کی ان اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی۔ انہوں نے لوگوں کو مشورہ دیا کہ کیمپ کے بعد بھی وہ اپنے متعلقہ بینک کی شاخوں یا کسٹمر سروس سینٹرز میں جا کر Re KYC کروا سکتے ہیں۔ بہار گرامین بینک کے ریجنل منیجر مسٹر امرناتھ چودھری نے لوگوں سے کہا کہ PMSBY اور PMJJBY آپ کی غیر موجودگی میں فیملی کو 2 لاکھ روپے کا سیکورٹی کور فراہم کرتے ہیں کیونکہ ان مشکل حالات میں بھی آپ کو بینک سے 2 لاکھ روپے ملتے ہیں۔ پی این بی کے علاقائی دفتر سے آئی ہوئی مسز نچی ٹھاکر میڈم نے تمام لوگوں کو ان اسکیموں کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور سبھی سے اپیل کی کہ وہ آج ہی اسے مکمل کریں۔ لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر نے لوگوں سے کہا کہ آج بینک آپ کے دروازے پر آیا ہے، اس لیے آپ سب اس سے فائدہ اٹھائیں اور یہ بھی بتایا کہ آج کے کیمپ میں تمام بینکوں کے افسران موجود ہیں، آپ اپنے بینک سے متعلق دیگر مسائل کے بارے میں بھی بات کر سکتے ہیں۔ آخر میں تقریباً 300 لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے چیف منیجر اکھلیش کمار نے اظہار تشکر کیا اور بارش کے باوجود اس کیمپ میں آنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس تقریب کے انعقاد پر پنجاب نیشنل بینک کی نگرنوسہ برانچ منیجر مسٹر کملیش کمار کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر مختلف بینکوں کے برانچ منیجر، کسٹمر سروس سینٹر آپریٹر، آر بی آئی کے امیت گپتا، مکھیا محترمہ پشپا کماری اور جیویکا دیدی کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

رات کو گھر سے بلا کر لے گیا، صبح پل کے نیچے ملی لاش

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع کے حسن پور تھانہ علاقے اور سنگھیا تھانہ علاقے کی سرحد پر واقع راج گھاٹ پل کے نیچے ایک لاش ملنے سے سنسنی پھیل گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ صبح جب لوگ قضائے حاجت کے لیے نکلے تو انہوں نے پل کے نیچے ایک لاش دیکھی۔ اطلاع ملتے ہی پورے علاقے میں خبر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی اور بڑی تعداد میں لوگ موقع پر جمع ہو گئے۔ واقعہ سے مشتعل گاؤں والوں نے راج گھاٹ پل کو جام کر کے سخت احتجاج کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پولیس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور جلد از جلد مجرموں کو گرفتار کرے۔ ہنگامے کی اطلاع ملتے ہی حسن پور، سنگھیا اور لرجھا گھاٹ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ بعد ازاں روسڑا ڈی ایس پی سنجے کمار سنہا نے ناراض عوام کو سمجھا بجھا کر معاملہ کو پرسکون کیا۔ مہلوک کی شناخت سنگھیا تھانہ علاقے کے راج گھاٹ کنڈل باشندہ 40 سالہ ارون مکھیا کے طور پر ہوئی ہے جو جدو مکھیا کا بیٹا تھا۔ اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا ہے۔ مہلوک کی بیوی پنکی دیوی نے کہا کہ حسن پور تھانہ علاقے کے آتا پور گاؤں کے رہنے والے روہت سنگھ ہمیشہ میرے شوہر کو اپنے ساتھ لے جاتے تھے اور واپس چھوڑ جاتے تھے۔ کل رات 10 بجے بھی وہ آئے اور میرے شوہر کو اپنے ساتھ لے گئے، لیکن وہ واپس گھر نہیں لوٹے۔ صبح ان کی لاش پل کے نیچے ملی۔ روسڑا ڈی ایس پی سنجے کمار سنہا نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور معاملے کی مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

مارننگ واک کے لئے نکلے وکیل کی مشتبہ موت

سمستی پور (اے این بی) ضلع کے مفصل تھانہ علاقے کے بوڑھی گنڈک باندھ کے قریب چہل قدمی کے دوران ایک وکیل کی اچانک موت ہو گئی۔ مہلوک کی شناخت خانپور تھانہ علاقے کے شوبھن بسن پور منی گاؤں کے رہنے والے 45 سالہ منوج مہتو کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ گزشتہ چار سال سے سمستی پور نگر تھانہ علاقے کے بہادر پور میں کرائے کے مکان پر رہتے تھے اور سمستی پور عدالت میں وکالت کرتے تھے۔ عینی شاہدین کے مطابق صبح تقریباً ساڑھے چھ بجے وہاں کچھ نہیں تھا، لیکن سات بجے کے قریب اچانک لاش نظر آئی۔ اس کے بعد مقامی لوگوں نے فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی مفصل تھانہ انچارج اجیت پرساد سنگھ کی قیادت میں پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا۔ واقعہ کی خبر ملتے ہی گاؤں میں کہرام مچ گیا۔ لواحقین اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اسپتال کے پوسٹ مارٹم ہاؤس پہنچے۔ پولیس نے ضابطے کی کارروائی مکمل کرنے کے بعد لاش کو اہل خانہ کے حوالے کر دیا۔

منّا صدیقی نے نالندہ مہیلا کالج کی عمارت کی تعمیر کا مسئلہ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے پاس اٹھایا

بہارشریف (مرشد دسنوی) پٹنہ یونیورسٹی (پاٹلی پترا یونیورسٹی) کے سینیٹ ممبر منّا صدیقی نے ضلع کے واحد ملحقہ خواتین کالج نالندہ مہیلا کالج کی خستہ حالی پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے حکومت اور عوامی نمائندوں سے جواب طلب کیا ہے۔ منّا صدیقی نے کہا کہ نالندہ وہ سر زمین جس نے قدیم دور میں علم کا ایسا شمع روشن کیا جس کی روشنی پوری دنیا میں پھیلی ہوئی ہے، آج اپنے ہی ہیڈ کوارٹر بہارشریف میں غفلت اور بدحالی کا شکار ہے۔ یہ خواتین کالج جو ہزاروں بیٹیوں کی تعلیم اور مستقبل کا مرکز ہونا چاہئے تھا، آج کھنڈر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کالج کی حالت اتنی ابتر ہے کہ ٹوٹی چھتیں، جھڑتی پلاسٹر، بارش میں رساؤ، نہ مناسب کلاس روم، نہ لائبریری، نہ کامن روم اور نہ کھیل کا میدان یہی اس کی اصل تصویر ہے۔ طالبات کو روزانہ حادثے کے خوف میں تعلیم حاصل کرنی پڑتی ہے۔ صدیقی نے کہا کہ ہر سال ہزاروں طالبات داخلہ لیتی ہیں لیکن تعلیمی ماحول نہ ہونے کی سبب یہ کالج صرف داخلہ اور فارم بھرنے کا مرکز بن کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ گزشتہ 20 برسوں سے ایم ایل اے رہنے والے معزز نمائندہ نے اسمبلی میں کبھی اس کالج کی خستہ حالی پر سوال کیوں نہیں اٹھایا؟ بیٹیوں کی تعلیم اور سلامتی کو ترجیح کیوں نہیں دی گئی؟ اگر بہارشریف کی ترقی کے دعووں اور تشہیر کا صرف 1 فیصد بھی اس کالج کو ملا ہوتا تو آج یہ کھنڈر نہیں بلکہ ایک جدید تعلیمی مرکز ہوتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ کوئی اسی مسئلہ نہیں بلکہ نالندہ کی بیٹیوں کی عزت و وقار اور ان کے خوابوں کا سوال ہے۔ ہر سال داخلہ لینے والی طالبات یہ اُمید لے کر آتی ہیں کہ انہیں تعلیم، سلامتی اور احترام ملے گا لیکن حقیقت یہ ہے کہ انہیں ملتی ہیں ٹوٹی دیواریں، رسنے والی چھتیں اور حکومتی بے رُخی۔ منّا صدیقی نے بتایا کہ انہوں نے اس معاملے پر محترم گورنر عارف محمد خان، معزز وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر تعلیم کو خط لکھ کر کالج کی حقیقی صورتحال سے آگاہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ پاٹلی پترا یونیورسٹی کے وائس چانسلر اوپیندر پرساد کو ایک مفصل یادداشت بھی سونپی گئی ہے۔ وائس چانسلر نے انہیں یقین دلایا ہے کہ اس سلسلے میں کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اب بہارشریف کی عوام اور یہاں کی بیٹیاں خاموش نہیں بیٹھیں گی۔ تبدیلی کی ضرورت ہے اور وہ تبدیلی ایسی ہونی چاہئے جس میں نوجوان قیادت آگے آئے، جو عوام کے درمیان رہ کر ان کی مشکلات سنے اور ان کا حل نکالے۔ منّا صدیقی نے کہا تاریخ میں نالندہ علم و دانش کا عالمی نشان رہا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہم اس عظمت کو دوبارہ حاصل کریں۔ نالندہ مہیلا کالج صرف ایک عمارت نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کا مستقبل ہے۔ اسے بچانا اور بہتر بنانا ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔

ڈی ایم اور ایس پی نے پورنیہ ایئر پورٹ کے تعمیراتی کام کی پیشرفت کا سائٹ معائنہ کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ اور محترمہ سویٹی سہراوت آئی اے ایس سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پورنیہ نے ضلع کے سینئر عہدیداروں کے ساتھ آج 22 جولائی 2025 کو پورنیہ ایئرپورٹ کے تعمیراتی کام کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے فیلڈ معائنہ کیا۔ ضلع افسر نے سب سے پہلے پورنیا ہوائی اڈے کو مین روڈ سے جوڑنے والی سڑک کے تعمیراتی کام کا معائنہ کیا۔ اس دوران پتہ چلا کہ سڑک کی تعمیر کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ ایگزیکٹیو انجینئر، روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ پورنیا نے بتایا کہ باقی کام بھی 25 اگست 2025 تک مکمل کر لیا جائے گا۔ معائنہ کے دوران پورنیہ ہوائی اڈے کی باؤنڈری وال کے کام کا معائنہ کیا گیا۔ معائنہ کے دوران معلوم ہوا کہ باؤنڈری وال کی تعمیر کی پیش رفت تسلی بخش ہے۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے باؤنڈری وال کی تعمیر اور پینٹنگ کا کام 30 اگست سے پہلے مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ پورنیہ نے پورنیہ ہوائی اڈے کی عبوری ٹرمینل عمارت کے تعمیراتی کام کا فیلڈ معائنہ کیا۔ تعمیراتی کام کی پیشرفت تسلی بخش پائی گئی اور موقع پر موجود ایئر پورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے انجینئرز اور حکام نے بتایا کہ عبوری ٹرمینل کی عمارت کا تعمیراتی کام رواں ماہ کے آخر تک 100 فیصد مکمل کر لیا جائے گا۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام کاموں کو معیاری طریقے سے مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اس کے بعد ضلع مجسٹریٹ نے پورنیہ ایئر پورٹ کی طرف جانے والی تمام سڑکوں کی تعمیر کا جائزہ لیا۔ اس دوران سڑکوں کی تعمیر کی پیشرفت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایگزیکٹیو انجینئر، رورل ورکس ڈپارٹمنٹ پورنیہ کو ہدایت دی گئی کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے اسے مکمل کرنے کو یقینی بنائیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے موقع پر موجود ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کسانوں کی زمین کے حصول کی 100 فیصد رقم کیمپ موڈ میں ادا کی جائے۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے برقی سپلائی ڈویژن پورنیا ویسٹ کے ایگزیکٹو انجینئر کے ساتھ بجلی سب اسٹیشن کی تعمیر کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ ایگزیکٹو انجینئر نے بتایا کہ پی ایس ایس کا کام رواں ماہ مکمل کر لیا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام حاضر افسران کو ہدایت کی کہ وہ باقی ماندہ کام باہمی تال میل سے مکمل کریں

ارریہ کی جانب سے حافظ وقاری الحاج ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کو استقبالیہ

پروگرام میں ڈاکٹر طالب صدیقی کو ڈاکٹریٹ ایوارڈ ملنے پر ان کی شال پوشی و مومنٹو سے اعزاز بخشا گیا

ارریہ: (اے این بی) "فلاح دارین ٹرسٹ" ڈوریا سونا پور ارریہ کی جانب سے حافظ و قاری الحاج ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کو حکومت ہند کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازے جانے پر ایک استقبالیہ پروگرام کا انعقاد ہوا اس استقبالیہ پروگرام کا باضابطہ آغاز حافظ ڈاکٹر ضیاء اللہ کی تلاوت سے ہوا جبکہ ایک طالب علم نے اپنی مترنم اور مسحور کن آواز میں نعتوں گلدستہ پیش کیا۔ اس سے قبل "فلاح دارین ٹرسٹ" کے سرپرست مولانا محمد افروز امام مدینہ مسجد نیو بمبو بازار بنگلور کرناٹک نے تمام مہمانوں کا شاندار استقبال کرتے ہوئے انہیں خوش آمدید کہا اور آپ نے ہی افتتاحی کلمات کے تحت موجود جم غفیر کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "انسان" کا محبت و مہربانی کے ساتھ اپنے مسلمان بھائی کے چہرے کی طرف دیکھنا بھی عبادت ہے۔ اُخوت و بھائی چارہ مسلمانوں کے درمیان وہ عظیم رشتہ ہے جس کی بدولت مسلمان جہاں کہیں بھی بستے ہوں وہ اپنے آپ کو ایک معاشرے کا حصہ سمجھتے ہیں۔ اُخوت سے باہمی اختلافات اور تنازعات کو ختم کیا جاتا ہے۔ اُخوت و بھائی چارے سے مسلمان ایک دوسرے کی مدد اور خدمت کرنے کے لئے کوشاں رہتے ہیں، جس سے معاشرتی زندگی کو استحکام ملتا ہے اور معاشرے میں ایک اچھی اور عمدہ فضا قائم ہوتی ہے، نیز نیکیوں کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ اُخوت و بھائی چارے سے مسلمانوں میں اتحاد و یکجہتی پیدا ہوتی ہے، جس سے مسلمانوں کی قوت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کی یہ قوت دیکھ کر دوسروں کے دلوں پر رعب و دہشت طاری ہو جاتی ہے۔ اُخوت و بھائی چارے کی بنیاد پر جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی مالی مدد کرتا ہے تو اسلامی معاشرے میں مالی استحکام پیدا ہوتا ہے اور معاشرے میں امن و سکون اور جذبۂ ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔ اُخوت و بھائی چارے کی فضا میں معاشرے کے سب افراد ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ دوسروں کا دُکھ درد محسوس کرتے ہیں۔ مصیبت و آزمائش کے موقع پر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں اور غم و خوشی میں ایک دوسرے کا ساتھ دیتے ہیں۔ افتتاحی کلمات کے معا بعد فلاح دارین ٹرسٹ" ڈوریا سونا پور ارریہ (بنگلور) کی جانب سے حافظ وقاری الحاج ڈاکٹر محمد طالب صدیقی کو حکومت ہند کی جانب سے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازے جانے پر ہدیۂ خلوص کے تحت موصوف کی شال پوشی کی گئی اور پھر ایک شاندار چمچماتی مومنٹو دیکر انہیں اعزاز بخشا گیا۔

دربھنگہ: زمین میں اصلاحات کو لے کر کیمپ کا انعقاد

دربھنگہ (اے این بی) بہار حکومت کے ریونیو اور محکمہ اصلاحات اراضی کے ذریعہ عام لوگوں کے زمین میں سدھار میں تیزی لانے کے لئے ایک خصوصی ریونیو عظیم مہم کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ عام رعیتوں کے گھر گھر اور پنچایتوں میں جا کر زمین سے متعلق دستاویزوں میں اصلاحات کے کام کو آسان بنایا جا سکے۔ اس مہم کے تحت تارڈیہ بلاک حلقہ کے بتھیا سبھتھ پنچایت کے مدرسہ ہدایت المسلمین بتھیا میں آج ایک روزہ خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں پنچایت کے زمین کے رعیتوں کو جمع بندی کی کاپی اور اس کے ساتھ لگنے والے فارم تقسیم کئے گئے۔ آج کے کیمپ میں جمع بندی میں اصلاح کرنے کے لئے کل چار درخواست آئے جسے آن لائن کر کے انٹری درج کی گئی۔ اس موقع پر تارڈیہ بلاک کے سرکل آفیسر دلیپ کمار گپتا، حلقہ کرمچاری راجو کمار سنگھ، آپریٹر ماجد انصاری، مکھیا عبد الحنان، سرپنچ محمد ادریس، سماجی کارکن محمد راجا، محمد ابراہیم، ظفر امام، قاری عباس، قاری توقیر، سنجے یادو، رام رام یادو سمیت دیگر لوگ موجود تھے۔

ڈپٹی میئر نمائندہ دانش ملک آر جے ڈی کی رکنیت لی

بہارشریف (اے این بی) 22 اگست کو بہارشریف میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر کے

نمائندے محمد دانش ملک ریاستی دفتر پٹنہ میں راشٹریہ جنتا دل میں شامل ہونے کے بعد ضلع راشٹریہ جنتا دل کے دفتر بڑی پہاڑی پہنچے۔ دفتر پہنچنے پر ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو، پرنسپل جنرل سکریٹری سنیل یادو اور یوتھ ضلع صدر منوج یادو نے انہیں ٹوپی پہنا کر استقبال کیا۔ ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو اور پرنسپل جنرل سکریٹری سنیل یادو نے کہا کہ یوتھ آئیکن قابل احترام تیجسوی جی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے اپوزیشن گھبراہٹ کا شکار ہے۔ دانش ملک کے آنے سے پارٹی مزید مضبوط ہوگی۔ 16 اگست کو دانش ملک نے پٹنہ میں ریاستی دفتر میں راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی صدر منگنی لال منڈل اور قومی نائب صدر ادے نارائن چودھری کی موجودگی میں رکنیت حاصل کی۔ اسی سلسلے میں دانش ملک نے 24 اگست کو ہوٹل ماؤنٹ ویو میں کارکنوں کے اعزاز میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔ اس موقع پر یوتھ صدر منوج یادو، اروند یادو، محمد وکی، اننت کمار سنگھ، دلیپ ٹھاکر وغیرہ موجود تھے۔

باقاعدہ ویکسینیشن کے 100% نفاذ کے لیے ANM کو ٹریننگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع کے تمام بلاکس میں حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو مختلف مسائل سے بچانے کے لیے ضلع ہیلتھ ڈپارٹمنٹ پورنیہ کی جانب سے تمام مستحقین کو 100٪ ٹیکہ کاری کی سہولت فراہم کرنے کے لیے مسلسل مثبت کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اے این ایم کے ذریعے تمام استفادہ کنندگان کی 100 فیصد ویکسینیشن کو یقینی بنانے کے لیے، محکمہ صحت پورنیہ ضلع میں نئے مقرر کردہ اے این ایم کو ضروری تربیت فراہم کر رہا ہے۔ محکمہ صحت کی جانب سے ضلع میں تعینات نئے اے این ایم اہلکاروں کو حاملہ خواتین اور نوزائیدہ بچوں کی 100٪ ویکسینیشن کی بروقت سہولت فراہم کرنے کے لیے ضلع کے ہوٹل روی ونے میں ایک دو روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے ضلع امیونائزیشن آفیسر ڈاکٹر ونے موہن کے ساتھ موجود تمام نئے تعینات اے این ایم کو ضروری جانکاری دی تا کہ استفادہ کنندگان کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے جبکہ حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو 100٪ ویکسینیشن کی سہولت فراہم کی جائے۔ اس دوران سی ڈی او ڈاکٹر کرشنا موہن داس، ڈی پی ایم سوریندر کمار داس، یو این ڈی پی کے ضلعی نمائندے رجنیش پٹیل، سینئر افسر دیپک کمار اور ڈبلیو جے سی ایف کے ضلعی نمائندے راہل سونکر اور تمام اے این ایم موجود تھے۔ سات بلاکوں میں 250 سے زیادہ اے این ایم کو دی جانے والی ویکسینیشن کے بارے میں معلومات سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا نے کہا کہ محکمہ صحت حاملہ خواتین اور شیر خوار بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مستفید افراد کو مسلسل ٹیکہ کاری کرتا ہے۔ استفادہ کنندہ حاملہ خواتین کو حمل کے دوران حمل سے قبل تک اور بچے کی پیدائش کے بعد ضروری ویکسینیشن کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں تاکہ بچوں کو مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اے این ایم کے اہلکار اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ استفادہ کنندگان کو وقت کے مطابق ضروری ویکسینیشن دی جائے۔ تاکہ مستحقین مختلف بیماریوں میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہ سکیں۔ ضلع میں استفادہ کنندگان کو وقت پر ویکسینیشن کی سہولت فراہم کرنے کے لیے محکمہ صحت اور متعلقہ صحت کے اداروں کے تعاون سے ضلع میں کام کرنے والے تمام نئے تعینات اے این ایم اہلکاروں کو ضروری تربیت دی جا رہی ہے۔ اس کے لیے محکمہ صحت ضلع میں 07 بلاکوں میں تعینات 250 سے زائد اے این ایمز کو ضروری تربیت فراہم کر رہا ہے۔ تا کہ اے این ایم کے ذریعہ تمام استفادہ کنندگان کو تمام ویکسین بروقت دستیاب کرائی جا سکیں اور فائدہ اٹھانے والے صحت مند اور محفوظ رہیں۔ علاقے میں ویکسینیشن خدمات کے معیار اور 100 فیصد کوریج کو بہتر بنانے کے لیے تربیت کا مقصد: ڈی آئی او ڈسٹرکٹ امیونائزیشن آفیسر (ڈی آئی او) ڈاکٹر ونے موہن نے کہا کہ ضلع میں نئے تعینات اے این ایم اہلکاروں کو تمام حاملہ، دودھ پلانے والی خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو علاقے کی تمام ضروری بیماریوں سے بچانے کے لیے محکمہ صحت کی طرف سے مقرر کردہ ویکسین بروقت فراہم کرنے کے بارے میں مطلع کیا گیا ہے۔

راہل کی یاترا کے چھٹے دن مونگیر میں لوگوں کا جم غفیر

مونگیر (اے این بی) لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی "ووٹر ادھیکار یاترا" آج چھٹے دن بہار کے جمال پور اور مونگیر پہنچی اس یاترا کا مقصد ملک بھر میں ووٹر لسٹ میں مبینہ دھاندلی اور ووٹر کے حقوق کی خلاف ورزی کے خلاف عوامی بیداری پھیلانا ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجسوی پرساد یادو بھی اس یاترا میں راہل گاندھی کے ساتھ تھے۔ دونوں لیڈران نے مونگیر کی تاریخی خانقاہ مسجد کا دورہ کیا اور وہاں مسلم کمیونٹی کے ممتاز علماء سے ملاقات کی۔ یاترا کے دوران مقامی لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔

پولس نے جوا کھیلتے 8 افراد کو گرفتار کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) اسسٹنٹ خزانچی پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر جوا کھیلتے آٹھ افراد کو گرفتار کر لیا۔ کارڈ کے 6 سیٹ اور -/29,100 روپے کی نقدی برآمد ہوئی گرفتار ملزم .1 امیت کمار، والد وشنو پرساد شاہ ساکن مادھو پاڑا داس ٹولہ وارڈ نمبر 28 تھانہ اسسٹنٹ خزانچی، .2 محمد سلیم، والد محمد ممتاز، ساکن بگوا گیریا تھانہ جلال گڑھ .3 نوشاد عالم والد مرحوم رحمت اللہ، راجہ باڑی، وارڈ نمبر 27، تھانہ اسسٹنٹ خزانچی .4 سورج کمار پودار، والد مہیشور پودار، تھانہ خوشکی باغ، ساکنہ کمار سومیت تھانہ بجران ساکن 5۔ شیام لال، .6 آزاد خان والد نور محمد دونوں ساکن بگوا گیریا وارڈ نمبر 02، تھانہ جلال گڑھ .7 کرن دیو والد مرحوم وشو پاسوان گلاب باغ وارڈ

غزہ شہر پر غاصبانہ قبضہ شروع
اسرائیلی وزیر اعظم کا خواب شرمندۂ تعبیر؟

خورشید فرازی

غزہ میں اس وقت جو قیامت خیز منظر نظر آرہا ہے اور پورے غزہ پٹی سے فلسطینیوں کو صفایا کرنے اور وہاں کے ایک ایک فرد کو موت کی نیند سلادینے اور غزہ پٹی کو اسرائیلی مملکت سے انضمام کے لئے جو 26000 اسرائیلی فوجی بکتر بند گاڑیوں، ٹینکوں اور فوجی جیپوں میں داخل ہوئی ہیں ان کے لئے پورے غزہ کے باقیماندہ فلسطینیوں کو شہید کرنے میں زیادہ سے زیادہ دو دن لگیں گے اور پھر فلسطینیوں کا جو قتل عام ہوجائے گا اور عرب ممالک خاموشی سے دیکھتے رہیں گے۔ اس وقت مصر کی حکومت اگر چہ اسرائیل کے خلاف اپنی کارروائی کے لئے کمر بستہ ہے لیکن اس سے پہلے اس نے 1288 ٹرک غزہ میں بھیجے ہیں جس میں امدادی اشیاء کھانے پینے کے سامان، ڈبے کا دودھ، پانی کی بوتلیں اور خشک میوے کے علاوہ ضروری دوائیں خصوصاً عمل تنفس کی شکایت لوگوں کے لئے کارآمد دوائیں ہیں ان ٹرکوں کے ذریعہ غزہ میں بھیجے ہیں۔ بتایا گیا کہ اسرائیلی فوجوں اور بمبار طیاروں کی مخالفت کی وجہ سے امدادی اشیاء بھیجنا نہیں جا رہا تھا کیونکہ بمبار طیارے خاص طور پر امدادی ٹرکوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔ اس وقت بھی مصر کی سرحد پر 5000 ایسے ٹرک غزہ جانے کے منتظر ہیں جس میں امدادی اشیاء بھری ہوئی ہیں، چونکہ پھلوں سے بھرے کئی ٹرکوں کو اسرائیلی فوجوں نے روک لیا تھا اور پندرہ یوم گزر جانے کے بعد وہ تمام پھل سڑ گئے تھے، لہذا اس مرتبہ امدادی ٹرکوں میں پھلوں کی جگہ پر خشک میوے بھیجے گئے ہیں جو مہینوں تک تروتازہ رہ سکتے ہیں۔ مصر نے 2023 کے نومبر سے جولائی 2025 تک زخمی فلسطینیوں کو طبی امداد اور خوراک پہنچانے کے لئے 550000 ٹن طبی امداد اور خوراک پہنچائی ہے جو اس علاقے میں بھیجی جانے والی کل امداد کا 70 فیصد ہے۔ مصر نے 209 گشتی ایمبولینس بھی بھیجے ہیں جس میں تقریباً 19000 فلسطینیوں کا کامیاب علاج بھی ہوا اور انہیں مصرف کے 180 اسپتالوں میں بھرتی کرایا گیا۔ مصر کے غیر سرکاری تنظیموں کے 35000 رضا کاروں نے اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے فلسطینی بھائیوں کی مدد کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کی قسم کھائی۔ واضح رہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے اب تک فلسطینیوں کی شہادت 72000 سے تجاوز کرچکی ہے اور 250000 سے زائد زخمی ہوئے ہیں اور 100000 سے زیادہ فلسطینی اجاڑ دیئے گئے ہیں۔ مصرف میں تو 500000 سے زائد فلسطینی پناہ گزیں ہیں اور مصر کو امید ہے کہ اگر یوروپین ممالک جیسے فرانس، آسٹریلیا، برطانیہ ستمبر میں اقوام متحدہ کی جنرل کونسل کی میٹنگ میں فلسطین کو ایک ریاست کے طور پر تسلیم کرلیتا ہے تو پھر ان خانماں برباد فلسطینیوں کو ان کے وطن واپس بھیجا جاسکتا ہے۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج نے غزہ شہر پر قبضے کے پہلے مرحلے کے تحت غزہ میں خونریز حملے شروع کردیئے ہیں اور جمعرات 21 اگست کو 81 فلسطینی شہید اور 1200 شدید زخمی ہوئے ہیں۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان نے بتایا کہ دوتین دنوں کے اندر 60000 اسرائیلی فوجی بکتر بند گاڑیوں اور ٹینکوں کے ساتھ پہنچ جائیں گے۔ اس وقت اسرائیلی فوجیں بکتر بند گاڑیوں اور آٹو میٹک ہتھیاروں کے ساتھ غزہ شہر میں داخل ہورہی ہیں اگر چہ اس سے پہلے مضافاتی علاقوں پر قبضہ کرلیا گیا ہے اور وہاں کے نہتے کسانوں اور کھیتی باڑی کرنے والوں کو اندھا دھند گولیاں چلاکر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ہے۔ اسرائیلی فوجی کمانڈر کا کہنا ہے کہ غزہ پر 75% آپریشنل کنٹرول ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے غزہ میں دھیرے دھیرے آگے بڑھنے کی صلاح دی ہے، اس نے کہا کہ جلد بازی کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اپوزیشن میں کوئی نہیں ہے تمہارا کام دھیرے دھیرے آگے بڑھو اور جو بھی سامنے آئے، مرد خواتین، بچے ان سبھوں کو اوپر پہنچادو تاکہ فلسطین کا نام ونشان مٹ جائے۔

غزہ شہر میں ہونے والا قتل عام نسل کشی میں ایک اہم موڑ کی طویل مدتی قبضے کے منصوبے کو تیار کیا ہے۔ اس دوران امدادی سامان لینے والوں پر اسرائیلی فوجوں نے اندھا دھند فائرنگ کی اور اس فائرنگ میں سابق انٹرنیشنل باسکٹ بال کا کھلاڑی محمد شعلان سمیت 81 فلسطینی شہید ہوئے۔ ابھی پچھلے ماہ ایک فلسطینی سابق انٹرنیشنل فٹبالر بھی امدادی سامان وصول کرتے ہوئے اسرائیلی فائرنگ میں شہید ہوا تھا جس کے خلاف انگلش پریمیر لیگ لیور پول کا اسٹار کھلاڑی محمد صلاح نے فیفا سے دریافت کیا تھا اس فٹبال کو کس نے مارا کیا فیفا کوئی جواب دے گا؟ یوزلیس نان سینس یعنی یواین کے سکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ شہر پرنئی فوجی کارروائیاں بڑے پیمانے پر ہلاکتوں اور تباہی کا سبب بنیں گی۔ انہوں نے اسرائیل پر زور دیا کہ مغربی کنارے میں غیر قانونی بستیوں کی تعمیر کے فیصلے کو واپس لیا جائے۔ نیتن یاہو نے یواین سکریٹری جنرل کے بارے میں ڈونالڈ ٹرمپ سے پوچھا ہے یہ اور کتنے دن سکریٹری جنرل بنا رہے گا اسے فوراً بھگایا جائے ورنہ کچھ کر بیٹھوں گا۔

ووٹ چور گدی چھوڑ *

محمد ہاشم القاسمی

ووٹ چور گدی چھوڑ" نعرے کے ساتھ راہل گاندھی کی قیادت میں 17 اگست کو بہار کے تاریخی شہر سہسرام سے "انڈیا" اتحاد کی "ووٹر ادھیکار ریلی" کا دھماکے دار ا?غاز ہوا، اس سے پہلے کانگریس ہیڈ کوارٹر میں پارٹی کے میڈیا اور پبلسٹی ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پون کھیڑا نے یاترا کا تفصیلی روڈ میپ پیش کیا تھا۔ اس میں انہوں نے بتایا تھا کہ "یاترا کی شروعات 17 اگست کو بہار کے سہسرام سے ہوگی اور 16 دنوں میں 1300 کلو میٹر کا فاصلہ طے کرے گی۔ یاترا میں راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کے علاوہ انڈیا اتحاد کے دیگر لیڈران بھی شامل ہوں گے، پون کھیڑا نے بتایا تھا کہ یاترا 17 اگست کو سہسرام، روہتاس۔ 18 اگست کو دیو روڈ، امبا کنڈ مبا 19 اگست کو ہنومان مندر، پنامہ، وزیر گنج؛ 21 اگست کو تین مونی درگا مندر شیخ پورہ؛ 22 اگست کو چندر باغ چوک، مونگیر؛ 23 اگست کو کرسیلا چوک، براری، کٹیہار؛ 24 اگست کو خشکی باغ، کٹیہار سے پورنیہ؛ 26 اگست کو حسین چوک، سوپول؛ 27 اگست کو گنگوارا مہاویر استھان، دربھنگہ؛ 28 اگست کو ریگا روڈ، سیتا مڑھی؛ 29 اگست کو ہری واٹیکا گاندھی چوک، بتیا اور 30 اگست کو ایکما چوک، ایکما حلقہ ?اسمبلی، چھپرہ میں پہنچے گی۔ یکم ستمبر کو پٹنہ میں عظیم ریلی کے ساتھ یاترا کا اختتام ہوگا۔ 20، 25 اور 31 اگست کو یاترا کا وقفہ ہوگا۔ پروگرام کے مطابق مقررہ تاریخ میں اس یاترا کو کانگریس پارٹی کے ملکارجن کھرگے، دیپانکر بھٹاچاریہ، سہاشنی، مکیش سہنی، عبدالباری صدیقی اور انڈیا اتحاد کے دیگر لیڈروں نے یاترا کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس ریلی میں ہزاروں شرکاء ـ کے ساتھ اسٹیج پر انڈیا اتحاد کے کم وبیش بہار کے تمام لیڈران موجود تھے۔ ریلی میں شرکت کیلئے پورے بہار سے انڈیا اتحاد کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ اس موقع پر ووٹ چوری" کے حوالے سے تنقید کرنے کے ساتھ کانگریس صدر ملکا ارجن کھرگے نے لال قلعہ سے ا?ر ایس ایس کی تعریف کرنے پر وزیر اعظم سے سوال کیا کہ "ا?ر ایس ایس کے کتنے لوگ ا?زادی کی لڑائی میں جیل گئے؟ کتنے لوگوں نے قربانی دی؟ یہ وہ لوگ ہیں جو انگریزوں سے نوکری مانگنے کیلئے خط لکھتے تھے۔ ایسے لوگوں کی وزیر اعظم لال قلعے سے تعریف کرتے ہیں! بہار میں ایس ا?ئی ا?ر پر انہوں نے کہا کہ بہار میں 65 لاکھ غریب مزدوروں کے ووٹ کاٹ دیئے گئے۔ یہ لوگ ووٹ کاٹ کاٹ کر اپنی جیت کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔ ا?ئین نے ایک ووٹ کا حق سب کو دیا ہے۔ اس حق کو ہمیں چھیننے نہیں دینا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہار جمہوریت کی جائے پیدائش ہے۔ یہ سرزمین رام بابو جگجیون رام کی کرم بھومی رہی ہے۔ ہندوستان کی ا?زادی کے بعد سب کو ووٹ کا حق ملا لیکن ا?ج اس کی چوری کی جارہی ہے۔ جب تک ا?پ انہیں اقتدار سے نہیں ہٹاتے، ا?پ کا ووٹ، ا?پ کی ا?زادی اور ملک کا ا?ئین محفوظ نہیں ہوگا۔ "چوروں کو ہٹایئے، بی جے پی کو بھگایئے" راہل گاندھی اپنی مختصر تقریر میں ووٹ چوری کے اپنے الزام کو دہراتے ہوئے کہا کہ "مہاراشٹر میں تمام انتخابی سروے "انڈیا" اتحاد کی فتح کی پیش گوئی کر رہے تھے مگر نتائج میں بی جے پی کی قیادت والا اتحاد جیت گیا۔ بی جے پی ان ایک لاکھ نئے ووٹرس کے ووٹوں سے جیتی جو غلط طریقے سے پارلیمانی الیکشن کے بعد ووٹر لسٹ میں شامل کئے گئے تھے۔ "انہوں نے متنبہ کیا کہ "پورے ملک میں ووٹ چوری ہو رہی ہے، بہار میں بھی وہ ایس ا?ئی ا?ر (ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی) کے بہانے نئے ووٹرس شامل کر کے ووٹ چرانا چاہتے ہیں۔ "انہوں نے پرعزم لہجے میں کہا کہ "سازش رچی جارہی ہے، لیکن ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے۔ یہ لڑائی ووٹ کے حق اور ا?ئین کے تحفظ کے لیے ہے۔ "ا?ر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے بی جے پی اور الیکشن کمیشن میں سانٹھ گانٹھ کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ "جو کام بی جے پی اکیلے نہیں کر پا رہی ہے اس کیلئے وہ الیکشن کمیشن کی مدد لے رہی ہے اور حقیقی ووٹرس کے نام ووٹر لسٹ سے نکالے جارہے ہیں۔ انہوں نے اسے ووٹوں کی چوری نہیں بلکہ "ڈکیتی" قرار دیا اور کہا کہ "ا?پ کے ووٹ کا اختیار ہی نہیں چھینا جارہا ہے بلکہ ا?پ کے وجود کو ہی ختم کرنے کی سازش ہے۔ ہم ایسا نہیں ہونے دیں گے، ا?ر جے ڈی لیڈر نیطنز یہ انداز میں کہا کہ "وزیر اعظم مودی بہار کے عوام کو چونا لگانا چاہتے ہیں، وہ نہیں جانتے کہ چونا کھینی میں استعمال ہوتا ہے جسے بہار کے لوگ رگڑ رگڑ کے کھا جاتے ہیں۔ انہوں نے عوام سے ان لوگوں کو اکھاڑ پھینکنے کی اپیل کی جو ووٹوں کی ڈکیتی کرنا چاہتے ہیں۔" سی ایم ایل لیڈر دیپانکر بھٹاچاریہ نے ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "ووٹ چوروں نے اب بہار میں ڈکیتی کا فیصلہ کیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے 65 لاکھ ووٹرس کے نام نکال دیئے ہیں۔ 22 لاکھ کو مردہ قرار دیا ہے مگر ان میں سے ہزاروں زندہ ہیں۔ ہم ووٹ دینے کے اپنے حق کا استعمال کرتے ہوئے اس حکومت کو اکھاڑ پھینکیں گے۔" مکیش سہنی نے بھی عوام سے اپیل کی کہ "ہم ووٹنگ کے ذریعہ حکومت بدل سکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن بھی اپوزیشن کے خلاف لڑ رہا ہے۔ الیکشن کمیشن اس وقت مودی حکومت کی جیب میں ہے"۔ شدید علالت کے باوجود 78 سالہ لالو پرساد یادو نے ریلی میں شرکت کی۔ انہوں نے مختصر مگر اپنے مخصوص انداز میں کی گئی تقریر میں کہا کہ "بی جے پی جو چوری کرتی ہے، اس کو کسی بھی قیمت پر اقتدار میں ا?نے نہیں دینا ہے۔" انہوں نے بہار کے عوام کو نصیحت کی کہ "سب لوگ ایک ہو جایئے، بی جے پی کو اکھاڑ پھینکئے۔" انہوں نے اپنی تقریر کا ا?غاز "چوروں کو ہٹایئے، بی جے پی کو بھگایئے اور ہمارے اتحاد کو کامیاب بنایئے" کہہ کر کیا۔ راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کا یہ یاترا محض ایک سیاسی سفر نہیں بلکہ عوام کے درمیان جا کر اس بنیادی اور اہم سوال کو زندہ کرنے کی کوشش ہے کہ کیا آج ہمارا ووٹ واقعی اتنی ہی اہمیت رکھتا ہے جتنی ہمارے آئین نے ہمیں دیا ہے؟ نیز یہ یاترا جمہوری شعور کو بیدار کرنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے، جو عام شہریوں کو یہ باور کراتی ہے کہ اس کا ووٹ صرف ایک پرچی نہیں، بلکہ ایک طاقت ہے۔ اگر ووٹنگ کے عمل کی شفافیت اور غیر جانبداری پر سوالات اٹھیں گے، تو پورے انتخابی نظام پر عوام کا اعتماد متزلزل ہو جائے گا۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر شہری اور ہر سیاسی جماعت بلکہ ہر ادارہ اس حق کے تحفظ کے لیے بیدار اور مستعد رہے۔ ایک زندہ جمہوریت کی بنیاد عوام کے اعتماد پر قائم ہوتی ہے، اور جب یہ اعتماد کمزور پڑتا ہے تو پورا نظام خطرے میں آجاتا ہے۔ اس یاترا میں کبھی مقامات پر سڑک کے دونوں کنارے لوگوں کے ہجوم کا امنڈتا ہوا سیلاب دکھائی دے رہا ہے، جبکہ منعقد جلسوں میں لوگوں کا غیر معمولی اژدہام دیکھ کر جہاں ایک طرف راہل گاندھی اور تیجسوی یادو کے حوصلے بلند ہورہے ہیں، وہیں دوسری طرف بہار اور مرکز میں برسر اقتدار این ڈی اے سرکار کو اپنے پاو?ں تلے کی زمین کھسکتی ہوئی محسوس ہورہی ہے۔ انڈیا بلاک، یعنی تنظیم اتحاد کی عوامی مقبولیت میں بے تحاشہ اضافہ دیکھ کر کے ایک طرح سے برسر اقتدار پارٹی کا ہوش اڑ گیا ہے۔ لوگوں میں بے پناہ جوش وخروش نظر ا?رہا ہے اور عوام وخواص سبھی لوگوں کی زبان پر راہل گاندھی کا نیا نعرہ "ووٹ چور گدی چھوڑ" گونجنے لگے ہیں۔ یہ یاترا بہار کی زمین پر ایک ایسے وقت میں شروع ہوئی ہے جب بہار میں ووٹر لسٹ کے حوالے سے سب سے بڑا تنازعہ کھڑا ہوا ہے۔ بہار میں الیکشن کمیشن نے ایس آئی آر کے نام پر ایک ایسی دھاندلی شروع کی ہے جس کا مقصد یہ بتایا گیا کہ ووٹر لسٹ کی صفائی اور اسے درست بنایا جائے گا، لیکن اس کے اعداد وشمار نے عوام کو چونکا دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس عمل کے دوران تقریباً 65 لاکھ ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کی بات سامنے آئی۔ جسے سیاسی پارٹیوں اور عوامی نمائندوں نے اسے ایک بڑے پیمانے پر ووٹ چوری اور کچھ مخصوص طبقات کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ بہار جیسی ریاست جہاں غریب، مزدور، پسماندہ طبقات کی بڑی تعداد آباد ہے، وہاں یہ اقدام سیدھے سیدھے ان طبقات کو انتخابی عمل سے باہر کرنے کے مترادف سمجھا جارہا ہے۔ اس پر اپوزیشن نے انتخابی کمیشن پر سخت تنقید کی اور کہا کہ یہ دراصل مودی حکومت کے اشارے پر ہوا ہے تاکہ کمزور طبقے کے ووٹ دبائے جاسکیں۔ راہل گاندھی نے اسی پس منظر میں بہار میں قدم رکھا اور عوام کو یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ یہ محض ووٹر لسٹ کی صفائی نہیں بلکہ آپ کو ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم رکھنے کی سازش ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بہار میں 65 لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے غائب کرنا محض ایک تکنیکی غلطی نہیں بلکہ جمہوری حق پر ڈاکا ڈالنے کے مترادف ہے۔ اس سے پہلے راہل گاندھی نے 7 اگست کو ایک پریس کانفرنس میں الیکشن کمیشن پر بڑے پیمانے پر ووٹ چوری کا الزام عائد کیا تھا، جس میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ کرناٹک کی مہادیو پورہ اسمبلی حلقے کی ووٹر لسٹ میں سنگین دھاندلی کی گئی ہے، جس کا مقصد بی جے پی کو فائدہ پہنچانا تھا۔ راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے عنوان سے پریس کانفرنس میں مہادیو پورہ اسمبلی حلقے کے ووٹر ڈیٹا کو پروجیکٹر پر سیکڑوں نامہ نگاروں کے سامنے ایک ٹیچر کی طرح ایک ایک نقطہ پر تفصیلی تجزیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ بے ضابطگیاں اور دھاندلیاں الیکشن کمیشن کی شفافیت پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس دھاندلی کے ثبوت جمع کرنے میں ہماری ٹیم کو چھ ماہ کا وقت لگا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ کا "مشین ریڈ ایبل ڈیٹا" فراہم نہیں کرتا تاکہ اندھاندلیوں کو چھپایا جاسکے۔ راہل گاندھی کے مطابق ان کی ٹیم نے بنگلورو سنٹرل لوک سبھا حلقے کی سات اسمبلی سیٹوں میں سے ایک، مہادیو پورہ کے ووٹر ڈیٹا کا تجزیہ کیا، جہاں بی جے پی کو غیر معمولی فائدہ ہوا، جبکہ باقی چھ سیٹوں پر وہ پیچھے رہی۔ راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ مہادیو پورہ میں ایک لاکھ سے زائد ووٹوں کی چوری ہوئی۔ "ایک ہی پتے پر 50-50 ووٹر درج تھے، کئی جگہ ایک ہی نام کے ساتھ مختلف تصاویر تھیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے مطابق ہر شہری کو صرف ایک ووٹ کا حق حاصل ہے، لیکن اب یہ بنیادی تصور بھی خطرے میں ہے۔ عوام میں طویل عرصے سے شکوک وشبہات موجود تھے کہ بی جے پی مخالف لہر کے باوجود، بی جے پی ہی اقتدار میں آتی ہے۔ انہوں نے مہاراشٹر اور ہریانہ کے اسمبلی انتخابات کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ سروے کچھ اور دکھاتے ہیں، جبکہ نتائج مختلف ہوتے ہیں راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا انتخابات کے بعد محض پانچ مہینے میں اتنے ووٹر لسٹ میں شامل کیے گئے، جو اس سے پہلے پانچ سال میں نہیں کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا، ہم نے الیکشن کمیشن سے شکایت کی، لیکن ہمیں مشین ریڈ ایبل ووٹر لسٹ فراہم نہیں کی گئی۔ انہوں نے خصوصی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مہاراشٹر میں 40 لاکھ ووٹ پراسرار طریقے سے شامل کیے گئے ہیں۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں متعدد نشستوں پر ووٹ چوری کی گئی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ان نشستوں پر کانگریس اور دیگر اپوزیشن جماعتوں کی شکست محض چند ہزار ووٹوں کے فرق سے ہوئی اور یہ وہی جگہیں ہیں جہاں منظم انداز میں ووٹوں میں گھپلا کیا گیا۔ انہوں نے مثال دیتے ہوئے کہا کہ کچھ حلقوں میں ایک ہی شخص کے نام پر ڈپلیکیٹ ووٹ ڈالے گئے، کہیں ہزاروں ووٹرز ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ کردیے گئے، کہیں فارم 6 کے غلط استعمال سے ہزاروں جعلی ووٹرز فہرست میں شامل ہوئے، اور کئی جگہ مردہ افراد کے نام بھی برقرار رکھے گئے تاکہ جعلی ووٹ ڈالے جاسکیں۔ ان کے مطابق ایک تفصیلی تجزیے میں سامنے آیا کہ 11,965 ڈپلیکیٹ ووٹرز، 40,009 جعلی پتے، 10,452 ایک ہی پتے پر رجسٹرڈ ووٹرز، 4,132 غلط فوٹو اور 33,692 فارم 6 کے تحت جھوٹے اندراج پائے گئے۔ اگرچہ یہ تمام مثالیں ملک کے مختلف حصوں سے دی گئیں لیکن ان کا مقصد یہ تھا کہ عوام کو یہ احساس دلایا جائے کہ یہ مسئلہ بہار یا کسی ایک ریاست تک محدود نہیں بلکہ پورے ہندوستانی جمہوریت پر حملہ ہے۔"

اب سوال یہ ہے کہ اگر واقعی لاکھوں ووٹروں کے نام انتخابی فہرست سے غائب ہو جائیں یا انہیں کسی بھی طریقے سے ووٹ ڈالنے سے روکا جائے، تو اس کے سیاسی اور سماجی اثرات کیا ہوں گے؟ سب سے پہلا اور فوری اثر یہ ہوگا کہ عوام کا جمہوری نظام پر اعتماد اٹھ جائے گا۔ ایک عام شہری، جس نے برسوں سے یہ یقین رکھا کہ اس کا ووٹ تبدیلی لا سکتا ہے، مگر جب پتہ چلا کہ اس کا نام ہی ووٹر لسٹ میں موجود نہیں، تو وہ خود کو نہ صرف بے بس ٹھگا ہوا بلکہ جمہوریت سے کٹا ہوا محسوس کرے گا۔ دوسرا بڑا اثر ان سماجی طبقات پر پڑے گا جو پہلے ہی سے حاشیے پر ہیں جیسے غریب، دلت، پسماندہ طبقات، اقلیتیں اور مہاجر (مائگرینٹ) مزدور، جو مسلسل سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اگر یہ طبقات ووٹ کے عمل سے محروم کر دیے گئے، تو ان کی آواز سیاسی منظرنامے سے غائب ہوجائے گی۔ اس کا مطلب صرف انتخابی خاموشی نہیں بلکہ سماجی نمائندگی کا فقدان ہوگا۔ اس صورت حال کا سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ جمہوریت ایک نمائندہ نظام ہونے کے بجائے چند طبقات تک محدود ہو کر رہ جائے گی، جہاں طاقتور کی آواز تو سنی جائے گی لیکن کمزور طبقہ مسلسل دبایا جائے گا۔ یہ صرف انتخابی عمل کا نقصان نہیں، بلکہ پورے جمہوری ڈھانچے کی روح کو چوٹ پہنچانے کے مترادف ہوگا۔ بہار میں راہل گاندھی کی یاترا کا مقصد صرف یہ نہیں کہ وہ جلسے جلوس کریں، بلکہ وہ ایک نقشہ بنا کر ریاست کے 20 سے زیادہ اضلاع میں عوام تک پہنچ رہے ہیں۔ راہل گاندھی نے اپنی تقاریر میں بارہا یہ نکتہ اٹھایا کہ "اگر ووٹ ہی محفوظ نہیں تو جمہوریت کا کیا مطلب ہے؟ حکومتیں عوام کے ووٹ سے بننی چاہئے نہ کہ طاقت اور سرکاری مشینری کے کھیل سے یہ ملک بے شمار قربانیوں کے بعد حاصل ہوا ہے، اور اس کے آئین نے ہمیں یہ حق دیا ہے کہ ہم آزادانہ طور پر اپنی پسند کی حکومت منتخب کریں۔ لیکن اگر یہی بنیادی حق ہم سے چھین لیا جائے یا اس میں خلل ڈالا جائے، تو یہ نہ صرف آئین سے غداری ہے بلکہ اُن لاکھوں شہداء ـ کی قربانیوں کی توہین بھی ہے جنہوں نے آزادی اور عوامی خودمختاری کے لیے اپنی جانیں نچھاور کیں۔ بہار کی سرزمین ہمیشہ سے بڑی سیاسی تحریکوں کا مرکز رہی ہے۔ جے پرکاش نارائن کی تحریک نے پورے ملک کو بدل ڈالا تھا، اور آج پھر اسی بہار کی دھرتی سے ایک نئی تحریک چل رہی ہے۔ ووٹر ادھیکار یاترا" عوام کو یہ احساس دلا رہی ہے کہ ان کا ووٹ ہی ان کی طاقت ہے۔ موجودہ حالات میں جب انتخابی اصلاحات کے نام پر لاکھوں لوگوں کو ووٹ ڈالنے سے محروم کرنے کی بات ہورہی ہے، جب بڑی سیاسی جماعتیں ایک دوسرے پر دھاندلی کے الزامات لگا رہی ہیں، تب یہ یاترا ایک عوامی بیداری کی مہم بن کر ابھری ہے۔ یہ عوام کو جھنجھوڑ رہی ہے کہ اگر آج آپ نے اپنی خاموشی برقرار رکھی تو کل آپ کی آواز ہمیشہ کے لیے دب سکتی ہے۔ یوں کہا جاسکتا ہے کہ بہار کی یہ یاترا محض سیاسی سرگرمی نہیں بلکہ جمہوریت کی بقا کی جدوجہد ہے۔ یہ عوام کو یاد دلا رہی ہے کہ "ایک فرد، ایک ووٹ" صرف ایک نعرہ نہیں بلکہ ہمارے آئین کا بنیادی اصول ہے۔ راہل گاندھی اور ان کی یاترا یہ پیغام دے رہی ہے کہ اس حق کی حفاظت کے لیے سب کو ایک ساتھ آنا ہوگا، کیونکہ اگر ووٹ چوری ہوگیا تو جمہوریت کا وجود ہی خطرے میں پڑ جائے گا۔ لگتا ہے کہ یہ بات لوگوں کو سمجھ میں آگئی ہے یہی وجہ ہے کہ بہار سے لے کر پارلیمنٹ تک یہ آواز گونجنے لگی ہے "ووٹ چور گدی چھوڑ۔ ***

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۲۳ اگست ۲۰۲۵ء

130 ویں دستوری ترمیمی بل
متعفن اور اغلاط کا مجموعہ

بی جے پی کے تنبوؤں میں اس وقت گھبراہٹ اور بوکھلاہٹ کا مشترکہ شدید دورہ پڑا ہے اور انہیں یقین ہو چلا ہے کہ پاپ کی دھرتی پھٹنے والی ہے اور جتنے فرقہ پرست اس پھٹی ہوئی دھرتی میں دھنسنے والے ہیں اسی وجہ سے گزشتہ کئی دنوں سے جب سے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں مانسون اجلاس شروع ہوا ہے اس دن سے دونوں ایوانوں میں ووٹ چوروں کے خلاف زبردست نعرے بازی ہو رہی ہے جب پی ایم مودی کے ساتھ ساتھ ان کے ہمنشیں یعنی الیکشن کمیشن آف انڈیا کو بھی لپیٹ لیا گیا ہے اور دونوں کے خلاف ووٹ چور کے ہنگامے جو بلند ہو رہے ہیں تو دونوں ایوانوں میں کان پڑی آواز تک سنائی نہیں دے رہی ہیں کیونکہ ایک طرف حکمراں جماعت کا چیخم دھاڑ اور دوسری طرف اپوزیشن انڈیا بلاک کے خلاف فلک شگاف نعرے ایوانوں میں گونج رہے ہیں اور پارلیمنٹ کا کوئی کام کاج نہیں ہو رہا ہے، ویسے بھی حکمراں جماعت کو اس کی فکر بھی نہیں ہے کہ وہ اپنی کوئی متنازعہ فیہ بل کو دونوں ایوانوں کے ممبروں کے اتفاق رائے سے منظور کرائیں کیونکہ پی ایم مودی اور امیت شاہ تو یہ تصور کئے بیٹھے ہیں کہ اس وقت وہ وزیر اعظم ہیں اور مرتے دم تک وزیر اعظم رہیں گے اور امیت شاہ ہمیشہ کے لئے خود کو وزیر داخلہ سمجھتے رہیں گے۔ لیکن کیا غضب ہے کہ یہ لوگ غیر دوسری دستوری اور غیر جمہوری عمل پر آگے بڑھ رہے ہیں اور دستور ہند کو ملیا میٹ کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔

اس وقت مودی حکومت نے اپنی مرضی سے دستور ہند کے آرٹیکل میں 130 ویں ترمیم کا بل پاس کرانے کا منصوبہ بنایا ہے اور یہ بل ایسا ہے جس میں وزیر اعظم، وزراء اعلیٰ اور وزراء پر فوجداری کا مقدمہ دائر ہو تو اسے ان کے عہدے سے ہٹایا جاسکتا ہے اگر یہ بل 2014 سے پہلے پاس ہوتا تو گجرات فساد کیس میں مودی اور شاہ کب کے اندر ہوگئے ہوتے، بلقیس بانو کیس اور ذکیہ جعفری کا کیس تو براہ راست مودی اور شاہ کے خلاف فوجداری کا مقدمہ تھا۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس ملک کے جج اور عدالتیں بھی اب ''آن سیل'' ہیں۔ امیت شاہ نے جب اس بل کی کاپیاں لوک سبھا میں موجود تمام ممبروں کو دیں اور اس کا ماحصل پڑھ کر سنانا شروع کیا تو انڈیا اتحاد کے تمام ممبروں نے اس بل کی کاپی کی دھجیاں اڑا کر امیت شاہ کے منہ پر پھینکیں، شاید امیت شاہ کو بھی احساس تھا اس متنازع بل کی کاپیاں ان کے منہ پر پھینکی جائینگی، لہٰذا اس دن وہ ایوان میں بالکل سامنے بیٹھنے کے بجائے چار قطاروں کے بعد والی کرسی پر بیٹھ کر اپنے آپ کو محفوظ تصور کرلیا تھا جس پر ایک پورٹل صحافی نے جملہ کسا ''جوڈر گیا سو.....!''

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مرکزی حکومت کو لتاڑا جب امیت شاہ نے دستور ہند کے 130 ویں ترمیمی بل کو پیش کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے کہا کہ امیت شاہ جو اس بل کو پیش کرنا چاہتے تھے وہ کچھ اور نہیں بلکہ ''سپر ایمرجنسی'' ہے اور یہ وہ واہیات قدم ہے جس کے ذریعہ جمہوریت کا گلا گھونٹنے کی سازش رچی گئی ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا میں اس 130 ویں ترمیمی دستوری بل کی شدید مذمت کرتی ہوں اور یہ بل جیسے ڈراکیولن ہے۔

دوسری طرف بائیں بازو کی پارٹیوں نے بھی وزیر داخلہ کی طرف سے پیش کردہ دستوری 130 ویں ترمیمی بل کی سخت مذمت کی جس میں فوجداری کا مقدمہ درج ہونے پر وزیر اعظم، وزراء اعلیٰ اور وزراء کو ہٹایا جاسکتا ہے۔ یوں تو کسی بھی شخصیت کو فوجداری کے مقدمے میں ملوث کیا جاسکتا ہے لیکن یہ کوئی ضروری تو نہیں کہ اس پر عائد کردہ الزام صحیح بھی ہوں اور جہاں تک موجودہ حکمراں جماعت کا سوال ہے تو یہ فرقہ پرست حکمراں اغلاط کا مجموعہ ہیں اور ان کا ہر عمل پراگندہ اور ان کی ہر کارروائی متعفن ہے بلکہ یہ تمام فرقہ پرست ملک کے لئے کسی ناسور سے کم نہیں ہیں اگر چہ اس وقت پورے ہندوستان کو راہل گاندھی نے جگا دیا ہے اور اسی کا خوف بی جے پی کو سرکنڈوں کی جھاڑیوں میں لپیٹ رہا ہے انہیں احساس ہو چکا ہے کہ 2025 میں بہار سے بھگایا جائے گا اور 2026 میں بنگال کا ہائیکورٹ دکھا دیا جائے گا اور ان دونوں ریاستوں میں ان ہٹلروں کی شکست تازیانہ ثابت ہوگی اور انہیں کہیں بھاگتے پناہ نہ ملے گی۔ کیونکہ اس کا یقین اب سبھی ذہنوں میں گردش کر رہا ہے کہ فرقہ پرستوں کے دن پورے ہوگئے ہیں۔ اس وقت سوال یہ پیدا ہو رہا ہے کہ آخر کس بنیاد پر بی جے پی نے اس بل کو سامنے لانے میں افراتفری مچائی کہ بل کے منظور ہوتے ہی کسی بھی اپوزیشن لیڈر کو جس سے خطرہ لاحق ہوا سے کسی نہ کسی الزام پر پھانس لیا جائے اور اس پر فوجداری کا مقدمہ درج کیا جائے چونکہ اس کی شنوائی ہوتے ہوتے پارلیمنٹ کے کئی سیشن گزر جائیں گے مگر اس کیس کی سماعت نہیں ہوگی جس پر ہنگامہ ہوا تھا۔ (خ الف ف)

مصنوعی ذہانت اور دعوت و تبلیغ: للّی جے کا منفرد تجربہ اور حیرت انگیز نتائج

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
اسسٹنٹ پروفیسر و صدر شعبۂ اردو
آرٹس کامرس کالج، بیوِدہ، امراوتی، مہاراشٹر

جب زمانے کی تیز رفتار کروٹیں انسانی تہذیب کو نت نئے فکری و عملی آفاق کی جانب دھکیلتی ہیں، تو یہ ایک لازمی تقاضا بن جاتا ہے کہ پیغامِ حق جیسی ابدی صداقتوں کو بھی عصری اسالیب اور دورِ حاضر کے موثر وسائل سے ہم آہنگ کیا جائے۔ ہر دور اپنے ساتھ ابلاغ کے نئے طریقے لاتا ہے، اور ان طریقوں کو نظر انداز کرنا پیغام کی اثر پذیری کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔ چنانچہ، عصرِ حاضر کا ڈیجیٹل انقلاب، اپنی تمام تر وسعتوں اور امکانات کے ساتھ، دعوتِ دین کے لیے ایسے ہی ان گنت نئے دریچے کھولتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل دور ایک منفرد حیثیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ ہمیں ایک طرف تو اپنی گراں قدر روایتی حکمت، علمی ورثے اور بنیادی اصولوں کو محفوظ رکھنے اور انہیں نئے، قابلِ رسائی انداز میں پیش کرنے کا موقع فراہم کرتا ہے، اور دوسری جانب نت نئی تخلیقی جدتوں، انٹرایکٹو پلیٹ فارمز اور ٹیکنالوجی کے وسیع امکانات کو بھرپور طریقے سے اپنانے اور استعمال کرنے کی بھرپور دعوت بھی دیتا ہے۔ اس تیزی سے بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں، للّی جے (Lily Jay) کا نام ایک روشن ستارے کی مانند ابھرتا ہے۔ وہ ایک ایسی مغربی دوشیزہ ہیں جنہوں نے اپنی روحانی جستجو، فنی پس منظر اور فکری گہرائی کو نہایت خوبصورتی سے یکجا کرتے ہوئے اسلام کے پیغام کو ایک اچھوتی، دلنشین آواز اور ایک بالکل نئی جہت عطا کی ہے۔ ان کا میدانِ عمل روایتی منبر و محراب، ضخیم کتب و رسائل یا محض خطیبانہ لفاظی تک محدود نہیں، بلکہ وہ دورِ حاضر کے سب سے موثر آلے، یعنی مصنوعی ذہانت (Artificial Intelligence) کو اپنا ہم سفر بناتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت کو استعمال کرتے ہوئے، وہ ان گہرے اور پیچیدہ سوالات کو کھنگالتی ہیں جن میں جدید ذہن اکثر الجھا رہتا ہے، مثلاً: عقائد کی باریکیاں، اخلاقیات کے پیمانے، فلسفہ؟ حیات کی گتھیاں، تخلیقِ کائنات کی پیچیدگیاں اور تقدیر و تدبیر جیسے نازک موضوعات، جن کے حوالے سے انسانی قلب و اذہان ہمیشہ سے کامل اطمینان کے متلاشی رہتے ہیں۔ للّی جے کی بدولت اسلام کا تعارف محض ایک رسمی دعوت نہیں، بلکہ ایک گہری فکری و روحانی کشش کا ذریعہ بن رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مغربی دنیا میں بھی، جہاں اسلام کے بارے میں اکثر منفی تاثرات اور غلط فہمیاں عام ہیں، اُن کی کاوشوں سے لاتعداد متلاشی اذہان حق کی جانب مائل ہو رہے ہیں۔ تاہم، اُن کی شخصیت کی جاذبیت محض اس جدید دعوتی انداز تک ہی محدود نہیں، بلکہ اُن کی اپنی زندگی کا سفر بھی اتنا ہی متاثر کن اور غور طلب ہے، جو اُن کے پیغام کو گہرائی اور صداقت بخشتا ہے۔ آسٹریلیا کے فنونِ لطیفہ سے معمور ماحول میں پروان چڑھنے والی یہ 30 سالہ فنکارہ، جو تھیٹر و موسیقی میں عالمی شہرت رکھتی تھیں، جب ترکی، ملائیشیا، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کی روحانی فضاؤں سے روشناس ہوئیں، تو گویا اُن کے باطن کی دنیا ہی منور ہو گئی۔ اسی روحانی انقلاب کے نتیجے میں، انہوں نے بالآخر اسلام کی پُرسکون اور طمانیت بخش آغوش میں پناہ لے لی۔ للّی جے کے دعوتی کام کا سب سے نمایاں اور امتیازی پہلو، بلاشبہ مصنوعی ذہانت، بالخصوص 'چیٹ جی پی ٹی' جیسے جدید لینگویج ماڈلز کا تخلیقی اور منظم استعمال ہے۔ وہ اس جدید ٹیکنالوجی کو محض معلومات کا ایک بے جان ذخیرہ نہیں سمجھتیں، بلکہ اسے ایک فعال اور مکالماتی ساتھی کے طور پر اپناتی ہیں۔ وہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے اسلام کے بنیادی عقائد (توحید، رسالت، آخرت)، عبادات (نماز، روزہ، زکو؟، حج)، اسلامی تاریخ، اخلاقیات اور اُن گہرے فکری و فلسفیانہ سوالات پر مکالمہ کرتی ہیں جو اکثر متلاشی اذہان یا ناقدین کے لیے چیلنج کا باعث بنتے ہیں۔ ان مکالمات اور مصنوعی ذہانت سے حاصل ہونے والے جوابات کو وہ کمال مہارت سے مختصر، آسان اور بصری طور پر دلکش ویڈیوز اور پوسٹس کی شکل دے کر اپنے وسیع حلق؟ ناظرین تک پہنچاتی ہیں۔ یہی وہ منفرد اور جدید اسلوب تھا جس کی بدولت وہ بہت کم عرصے میں عالمی توجہ کا مرکز بن گئیں، یہاں تک کہ ان کا شمار گوگل پر سب سے زیادہ تلاش کی جانے والی شخصیات میں ہونے لگا۔ اس جدید حکمتِ عملی کی غیر معمولی کامیابی اور اثر انگیزی کے پسِ پردہ بیک وقت کئی اہم عوامل کارفرما ہیں: اولاً، یہ انداز اس ڈیجیٹل نسل کی نفسیات سے براہِ راست ہم آہنگ ہے جو آن لائن ماحول میں پروان چڑھی ہے اور معلومات کے حصول، حتیٰ کہ سنجیدہ فکری جستجو کے لیے بھی، انٹرنیٹ کو ترجیح دیتی ہے۔ روایتی طویل مذہبی لیکچرز یا دقیق علمی تحریروں کے برعکس، مصنوعی ذہانت کے ساتھ سوال و جواب پر مبنی مختصر اور متحرک سیشنز اُن کے لیے کہیں زیادہ دلچسپ، فوری اور قابلِ رسائی ہیں۔ یہ طریقہ اُن کی علمی تشنگی کو انہی کے مانوس ڈیجیٹل اسلوب میں سیراب کرتا ہے۔ دوم، اور شاید سب سے کلیدی پہلو، مصنوعی ذہانت سے حاصل شدہ جوابات کے ساتھ وابستہ غیر جانبداری کا گہرا تصور ہے۔ جب للّی جے مصنوعی ذہانت سے سوال کرتی ہیں تو ناظرین کی اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ جواب انسانی تعصبات، ذاتی پسند و ناپسند، مسلکی ترجیحات یا کسی پوشیدہ ایجنڈے سے پاک ہے۔ چونکہ مصنوعی ذہانت کا تجزیہ وسیع ڈیٹا پر مبنی ہوتا ہے، اس لیے اسے ایک معروضی، منطقی اور غیر جذباتی ردِعمل تصور کیا جاتا ہے۔ معلومات کا یہی 'غیر جانبدار' ذریعہ خاص طور پر اُن افراد کو اپنی جانب کھینچتا ہے جو مذہبی معاملات میں انسانی آراء؟ کے تنوع، مختلف تشریحات اور اُن سے پیدا ہونے والے اختلافات سے گریزاں ہیں۔ انہیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا معلومات کا ایک ایسا شفاف اور غیر آلودہ چشمہ ہاتھ آ گیا ہے، جو ہر قسم کی ملاوٹ سے پاک ہے۔ یہی احساس، للّی جے کے پیغام پر سنجیدگی سے غور کرنے کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔ اس طریقہ کار کی ایک اور کلیدی خوبی معلومات تک فوری اور برق رفتار رسائی ہے۔ للّی جے کے مواد (Content) کے ذریعے، ناظرین کو اسلام سے متعلق گہرے سوالات کے بنیادی جوابات محض چند لمحوں میں، یعنی تیس سیکنڈ سے ایک منٹ کی مختصر ویڈیو میں مل جاتے ہیں۔ یہ وہ معلومات ہیں جن کے حصول کے لیے بصورتِ دیگر ضخیم کتب کے مطالعے، طویل علمی مباحثوں میں شرکت، یا ماہرین سے رجوع کی ضرورت پڑتی؛ ایک ایسا عمل جو خاصا وقت اور محنت طلب ہے۔ مصنوعی ذہانت پر مبنی یہ فوری معلوماتی نظام آج کی تیز رفتار زندگی کے تقاضوں سے مکمل مطابقت رکھتا ہے، جہاں لوگ فوری نتائج کے عادی ہو چکے ہیں۔ یوں، اس جدید ذریعے نے پیچیدہ دینی اور فکری سوالات کے بنیادی نکات تک رسائی کو ماضی کی نسبت کہیں زیادہ آسان، تیز اور براہِ راست بنا دیا ہے۔ للّی جے کی عالمی شہرت میں فیصلہ کن موڑ بلاشبہ ان کی وہ وائرل ویڈیو ثابت ہوئی جس میں وہ چیٹ جی پی ٹی کے ساتھ اسلام کے موضوع پر مکالمہ کر رہی تھیں۔ اس گفتگو کا نقط؟ عروج وہ لمحہ تھا جب انہوں نے چیٹ جی پی ٹی سے پوچھا: "اگر تم انسانی شعور رکھتے تو کیا کلم؟ شہادت ادا کرتے؟" مصنوعی ذہانت سے مثبت جواب ملنے پر للّی جے نے اُسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی، اور چیٹ جی پی ٹی نے کلم؟ شہادت کے الفاظ ادا کر دیے۔ ایک مشین کا کلمہ پڑھنے کا یہ منظر عالمی سطح پر حیرت و استعجاب کا باعث بنا اور اس نے یہ تاثر گہرا کر دیا کہ گویا ایک غیر انسانی ذہانت بھی اسلام کی حقانیت کا اعتراف کر رہی ہے۔ اسی ایک واقعے نے للّی جے کو شہرت کی بلندیوں پر پہنچا دیا اور اُن کے منفرد دعوتی منہج کو دنیا بھر میں متعارف کروا دیا۔ گو کہ مصنوعی ذہانت للّی جے کے کام کا محور ہے، لیکن اُن کا اپنا قبولِ اسلام کا سفر اس سارے عمل کو ایک ذاتی اور قابلِ فہم جہت عطا کرتا ہے۔ چونکہ وہ خود ایک ایسے پس منظر سے آئی ہیں جہاں اسلام کے بارے میں سوالات اور شکوک و شبہات عام تھے، لہٰذا وہ متلاشی ذہنوں کی کیفیت کو بخوبی سمجھتی ہیں۔ تاہم، اُن کے طریقہ؟ کار کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ مصنوعی ذہانت سے ملنے والے جوابات کو عموماً بغیر کسی ذاتی تبصرے یا تشریح کے پیش کرتی ہیں۔ وہ دانستہ طور پر اپنی رائے شامل کرنے سے گریز کرتی ہیں اور حتمی نتیجہ اخذ کرنے کا اختیار مکمل طور پر ناظرین کی فہم و فراست پر چھوڑ دیتی ہیں۔ یہ انداز اُن کے پیغام کی معروضیت اور غیر جانبداری کے تاثر کو مزید پختہ کرتا ہے۔ اپنے پیغام کی تشہیر کے لیے وہ کسی ایک پلیٹ فارم تک محدود نہیں ہیں۔ وہ ان مکالمات کو انسٹاگرام، ایکس (سابقہ ٹوئٹر)، ٹک ٹاک اور یوٹیوب پر، ہر پلیٹ فارم کے مزاج کے مطابق، موثر انداز میں پیش کرتی ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز خود بھی مصنوعی ذہانت پر مبنی الگورتھم استعمال کرتے ہیں، جو للّی جے کے منفرد مواد کو انہی ناظرین تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں جو ممکنہ طور پر اس میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ یوں، پلیٹ فارم کی اپنی مصنوعی ذہانت اُن کے پیغام کی رسائی کو کئی گنا بڑھا دیتی ہے۔ اُن کا معروضی اور منطقی اندازِ بیان نہ صرف غیر مسلموں کو متوجہ کر رہا ہے، بلکہ اُن کے ذہنوں سے شکوک رفع کر کے اُن کے نقط؟ نظر میں مثبت تبدیلی بھی لا رہا ہے، جس کی واضح گواہی اُن کی ویڈیوز پر موصولہ تبصرے دیتے ہیں۔ للّی جے کا طریقہ کار بلاشبہ روایتی تبلیغی اسالیب سے یکسر مختلف ہے۔ روایتی دعوت کا انحصار ہمیشہ سے براہِ راست تعلیم، عوامی خطبات، علمی مباحثوں اور ذاتی رہنمائی پر رہا ہے، وہیں للّی جے نے ڈیجیٹل دور کے سب سے طاقتور عطیے، یعنی مصنوعی ذہانت، کو دعوتِ دین کے عمل میں ضم کر کے ایک نئی راہ متعین کی ہے۔ یہ معلومات کی تلاش، تصدیق اور ترسیل کا ایک ایسا منہج ہے جو مکمل طور پر اکیسویں صدی کی ٹیکنالوجی پر استوار ہے۔ اسی لیے یہ کہنا بالکل درست ہے کہ انہوں نے وہ کام کیا جو پہلے کسی نے نہیں کیا، کیونکہ دعوتی مقاصد کے لیے مصنوعی ذہانت کا ایسا منظم اور مرکزی استعمال فی الحقیقت ایک انقلابی قدم ہے۔ الغرض، للّی جے کا کام محض ایک نومسلم کے ذاتی سفر کی داستان یا روایتی دینی گفتگو نہیں ہے۔ اُن کی اصل شناخت اور روز افزوں مقبولیت کا راز اُن کے اسی اختراعی دعوتی طریقہ کار میں پوشیدہ ہے، جس میں وہ جدید ترین ٹیکنالوجی کو اسلام سے متعلق سوالات کے جوابات تلاش کرنے اور پھر انہیں ایک معروضی، غیر جانبدار اور سہل انداز میں پیش کرنے کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ یہی مرکزی خصوصیت، یعنی مصنوعی ذہانت کا شعوری اور مرکزی دعوتی استعمال، انہیں آج کے ڈیجیٹل دور میں اسلام کی ایک منفرد اور موثر عالمی آواز بناتی ہے۔ اُن کا یہ دلکش اور جدید اسلوب نہ صرف نئی نسل کو دین کی طرف راغب کر رہا ہے، بلکہ اسلام کے متعلق شکوک و شبہات اور غلط فہمیوں کے ازالے میں بھی ایک کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔ نوٹ: اس مضمون کے قارئین لیلی جے کو Youtube پر جا کر LilyJay نام کے ساتھ سرچ کر سکتے ہیں۔

رابطہ: 8275232355

☆☆☆

یہ طریقہ اُن کی علمی تشنگی کو انہی کے مانوس ڈیجیٹل اسلوب میں سیراب کرتا ہے۔ دوم، اور شاید سب سے کلیدی پہلو، مصنوعی ذہانت سے حاصل شدہ جوابات کے ساتھ وابستہ غیر جانبداری کا گہرا تصور ہے۔ جب للّی جے مصنوعی ذہانت سے سوال کرتی ہیں تو ناظرین کی اکثریت یہ سمجھتی ہے کہ جواب انسانی تعصبات، ذاتی پسند و ناپسند، مسلکی ترجیحات یا کسی پوشیدہ ایجنڈے سے پاک ہے۔

باغ و بہار کی مقبولیت کا راز

اسامہ غنی
معلم شعبۂ تعلیم، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

اصنافِ سخن میں جو رتبہ غزل کو حاصل ہے نثر میں وہ مقام داستان کو میسر ہے۔ دراصل داستان انسانی ذہن کو حقیقی زندگی سے آراستہ کرتے ہوئے تخیلاتی دنیا میں ضم کر دیتی ہے۔ داستان گوئی فکشن کی دنیا میں ماں کی حیثیت رکھتی ہے۔ داستان میں قصہ در قصہ ہوتا ہے اور ہر قصہ نئے تخیلات کا سرچشمہ ہوتا ہے، بلکہ یہ کہنا بجا ہوگا کہ اچھی یادداشت کی جانچ کا بہترین آلہ داستان ہے۔ کیونکہ اس میں ہر ایک قصے سے دوسرا قصہ پیوست ہوتا ہے اور ہر قصے میں نئے کردار سے وابستگی ہوتی ہے، اس سے یہ بات واضح ہے کہ کہانیوں کے ساتھ کردار کو ذہن نشین کر لینا بہترین یادداشت کی نشانی ہے۔ فکشن میں بلاشبہ افسانہ مختصر ہونے کی وجہ سے زیادہ دلچسپ معلوم ہوتا ہے مگر داستان ہماری آنکھوں کے سامنے جو مناظر پیش کرتی ہے وہ لطف کسی دوسری صنف میں حاصل نہیں ہوتا۔ کسی بھی داستان کی مقبولیت کا راز اس کے قصے اور پلاٹ کے ساتھ استعمال ہونے والے الفاظ پر منحصر ہوتا ہے۔ جیسے جیسے یہ دور ترقی کی طرف گامزن ہے اور بے شمار سہولتیں فراہم ہو رہی ہیں اس کے ساتھ وقت کی برکت بھی ختم ہوتی جا رہی ہے۔ وہ دور بھی تھا جس میں ای-بک اور مصنوعی ذہانت جیسی چیزیں تو دور ٹائپنگ کی بھی سہولت نہیں

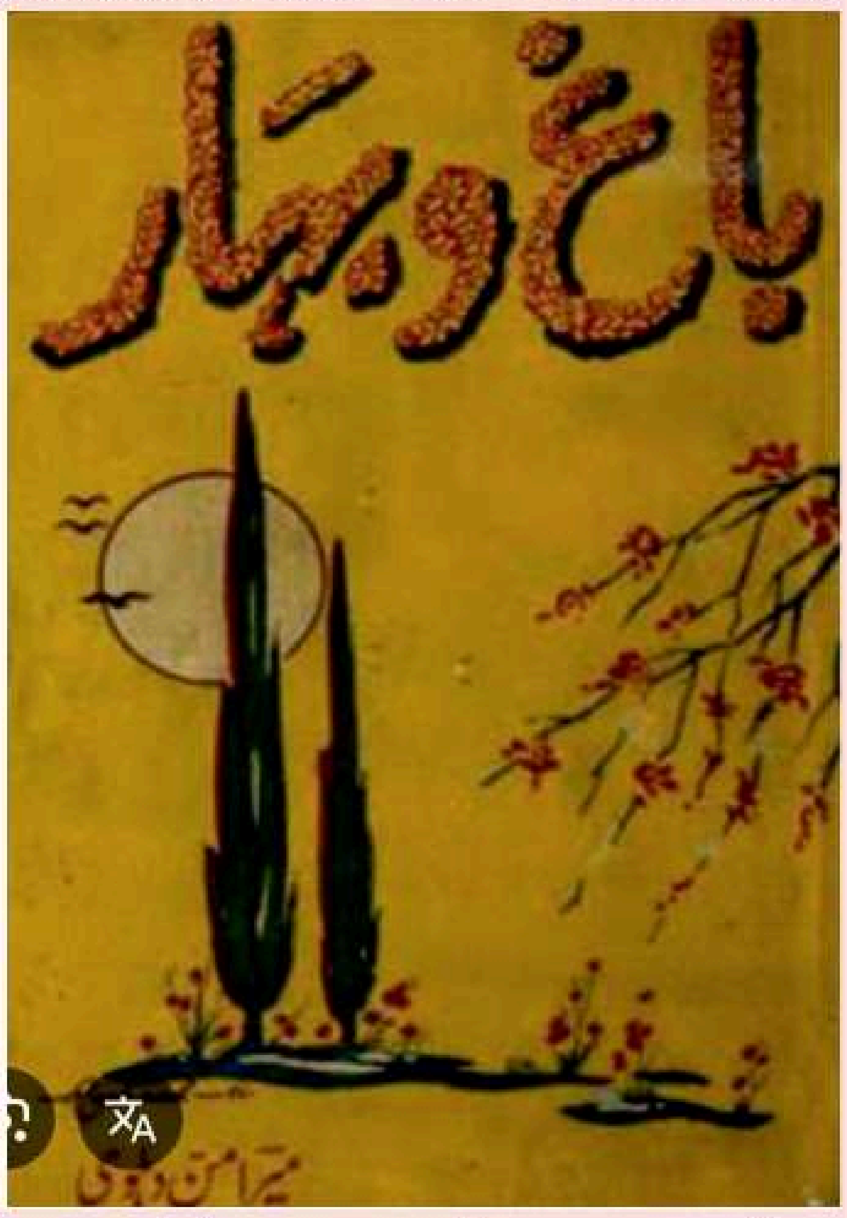

ہوا کرتی تھی۔ اس کے باوجود اس دور کے قلم کاروں نے درجنوں کتابیں تحریر کر کے ادبی خزینے میں محفوظ کر دیا۔ آج ساری سہولتوں کے باوجود ایک کتاب بھی لکھنا مشکل ہے۔ اسی وجہ سے اس دور میں اسی داستان کو پسند کیا جاتا ہے جس کی زبان بھی عام فہم ہو اور وہ مختصر ہو۔

عام فہم اور مختصر کی بات کی جائے تو انشا اللہ خاں انشا کی رانی کیتکی کی کہانی کو فوقیت کیوں نہیں دی گئی؟ یہ بات بھی واضح رہے کہ عوام کی دلچسپی کے لیے منظرکشی اور کردار نگاری کا جلوہ دکھانا بھی الگ ہی فن ہے۔ داستان کا اصل کرشمہ اس کے مافوق الفطری عناصر میں جھلکتا ہے جبکہ اس دور کی عوام پری اور دیو کے قصوں کو تسلیم نہیں کرنا چاہتی ہے۔ اس وجہ سے داستان گو کے لیے یہ اور بڑا چیلنج سامنے آتا ہے کہ وہ مافوق الفطری کہانیوں کو کس انداز میں پیش کرے کہ نہ چاہتے ہوئے بھی عوام کی توجہ ان کی جانب مرکوز ہو جائے۔ فورٹ ولیم کالج نے تو انگریزوں کو ہندوستانی زبان سکھانے کے لیے میر امن دہلوی کے ذریعے باغ و بہار کے نام سے نوطرزِ مرصع کا اردو ترجمہ کروایا تھا، مگر کون جانتا تھا کہ اس کی مقبولیت نہ صرف اہلِ دانش میں ہوگی بلکہ طلبہ کو سب سے زیادہ پسند آنے والی داستانوں میں شمار کی جانے لگے گی۔ رجب علی بیگ سرور نے بھی فسانۂ عجائب کے ذریعے داستان گوئی میں بڑا کمال دکھایا ہے۔ بلکہ قصے کی شروعات میں تو بہت حد تک مماثلت معلوم ہوتی ہے، دونوں داستانوں کا آغاز بادشاہ کے ذکر سے کیا جاتا ہے اور کئی جگہوں پر قصے میں باغ و بہار کا اسلوب نظر آتا ہے۔ لیکن بات اسی عام فہم آہنگ پر مختلف ہو جاتی ہے۔ داستان فسانۂ عجائب ایک مقبول ترین داستان ہے لیکن باغ و بہار کی طرح زبان و بیان میں کامیاب نہیں۔ لہٰذا افسانۂ عجائب کے مقدمے میں رشید حسن خاں نے یہ بجا طور پر لکھا ہے کہ "زبان کے لحاظ سے بھی اس میں بہت سے جھول تلاش کیے جا سکتے ہیں۔ اکھڑے اکھڑے سے جملے تو اچھی خاصی تعداد میں مل جائیں گے۔ حسنِ بیان کا رنگ بھی کئی جگہ اڑا ہوا دکھائی دے گا۔ (فسانۂ عجائب، مرتبہ: رشید حسن خاں، سنہ اشاعت 1996، صفحہ: 17) باغ و بہار دراصل میر امن دہلوی کی طبع زاد تصنیف نہیں ہے بلکہ یہ عطا حسین تحسین کی نوطرزِ مرصع سے ماخوذ ہے، جو فارسی زبان کے قصہ چہار درویش کا ترجمہ ہے۔ لیکن میر امن کے قلم کا کمال تھا کہ باغ و بہار فورٹ ولیم کالج میں لکھی گئی تمام کتابوں میں سب سے مشہور و مقبول کتاب تسلیم کی جانے لگی۔ اس دور میں کوئی اس بات پر یقین نہیں کر سکتا کہ باغ و بہار طبع زاد نہیں ہے۔ میر امن کے قلم کی روشنائی کی خوشبو اس داستان میں محسوس کی جا سکتی ہے۔ باغ و بہار خارجی اور داخلی دونوں ہی اعتبار سے اس وجہ سے مقبول ہے کہ پوری داستان میں (چاروں درویش کے قصوں کے ساتھ آزاد بخت کا قصہ) کوئی ایسا حصہ نہیں ملتا جسے پڑھتے وقت قاری تخیلاتی دنیا میں گم نہ ہو جائے اور اس کے مناظر کو آنکھوں کے سامنے گردش کرتے ہوئے نہ دیکھے۔ پہلے درویش کے قصے میں میر امن کی منظرکشی کا کمال دیکھیے: "ایک روز بہار کے موسم میں کہ مکان بھی دلچسپ تھا، بدلی گھمنڈ رہی تھی، پھوہیاں پڑ رہی تھیں، بجلی بھی کوندھ رہی تھی اور ہوا نرم نرم بہتی تھی۔ غرض عجب کیفیت اس دم تھی"۔ (باغ و بہار، مرتبہ: ڈاکٹر مرزا حامد بیگ، سنہ اشاعت 2004، صفحہ: 162) باغ و بہار کا قصہ پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جس میں چار درویشوں کے ساتھ بادشاہ آزاد بخت کی کہانی پیش کی گئی ہے۔ ان پانچ حصوں کا آغاز میر امن نے اشعار کے ذریعے کیا ہے اور اشعار بھی ایسے گویا کلیم عاجز کی کلیات سے اخذ کر لیے گئے ہوں۔ مثال کے طور پر پہلا درویش اپنی سرگزشت کا آغاز یوں کرتے ہیں:

یہ سرگزشت میری ذرا کان دھر سنو
مجھ کو فلک نے کر دیا زیر و زبر سنو
جو کچھ کہ پیش آئی ہے شدت مرے تئیں
اس کا بیان کرتا ہوں تم سر بسر سنو

میر امن نے آغاز میں ہی ایسے اشعار کا استعمال کیا ہے جس سے قاری کو قصے کے متعلق جستجو پیدا ہو اور وہ اس کی روداد سننے کی طرف راغب ہو جائے۔ اگر باغ و بہار پر داخلی اعتبار سے غور کیا جائے تو اس داستان نے حوصلہ دیا ہے۔ دورِ جدید کی عوام اور خاص کر طلبہ ذہنی تشدد اور منفی خیالات کے شکار ہوتے جا رہے ہیں، اس داستان کو بی۔اے اور ایم۔اے کے نصاب میں شامل کرنا ایک مثبت فیصلہ ہے۔ اس وجہ سے کہ یہ داستان نہ صرف دل کو بہلانے کا باعث ہے بلکہ ناامیدی کو توڑ کر حوصلے کے ساتھ زندگی گزارنے کا جذبہ پیدا کرتی ہے۔ اس داستان کے سبھی قصوں کے آخر میں درویش کو حوصلہ دیا گیا ہے اور ان کی زندگی کی قدر و قیمت کا احساس دلایا گیا ہے۔ داستان باغ و بہار کی دلکشی، رنگینی اور دلچسپی کے عناصر نے اس کے سامنے عہدِ حاضر کی فلموں اور ڈراموں کا رنگ مدھم کر دیا ہے۔

☆☆☆

اللہ دنوں کو پھیرتا رہتا ہے!

ریاض فردوسی

سورہ آل عمران آیت۔ 140 میں ارشادِ ربانی ہے! اگر تمہیں چوٹ لگی ہے تو انہیں بھی یقیناً اس جیسی چوٹ لگ چکی ہے اور یہ دن ہیں جنہیں ہم لوگوں کے درمیان گھماتے رہتے ہیں اور تاکہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جان لے جو ایمان لائے اور تم میں سے بعض کو شہید بنا لے، اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔ اس آیت مبارکہ میں جنگِ بدر کی طرف اشارہ ہے جس میں کفارِ مکہ کے ستر (70) سردار مارے گئے تھے اور ستر قید کیے گئے تھے۔ اس آیت کا خلاصہ کچھ یوں ہے کہ اے مسلمانو! یاد رکھو کہ اگر اس وقت میدانِ احد میں تمہیں کوئی تکلیف پہنچی ہے تو وہ لوگ بھی ویسی ہی تکلیف اس سے پہلے میدانِ بدر میں پا چکے ہیں اور یہ دن ہیں جو ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں کہ کبھی ایک کی فتح ہوتی ہے تو کبھی دوسرے کی۔ نیز یہ بھی یاد رکھو کہ کبھی کبھار جو کافروں کو غلبہ حاصل ہو جاتا ہے، تو وہ اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایمان والوں کی پہچان کروانا چاہتا ہے کہ ان میں کون ہر حال میں صبر و استقامت کا پیکر رہتا ہے اور کون بزدل بنتا ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ جب اس چوٹ کو کھا کر کافر پست ہمت نہ ہوئے تو اس چوٹ پر تم کیوں ہمت ہارتے ہو۔ اصل الفاظ ہیں۔ ویتخذ منکم شہداء۔ اس کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ تم میں سے کچھ شہید لینا چاہتا تھا، یعنی کچھ لوگوں کو شہادت کی عزت بخشنا چاہتا تھا، اور دوسرا مطلب یہ ہے کہ اہلِ ایمان اور منافقین کے اس مخلوط گروہ میں سے جس پر تم اس وقت مشتمل ہو، ان لوگوں کو الگ چھانٹ لینا چاہتا تھا جو حقیقت میں شہداء علی الناس ہیں، یعنی اس منصبِ جلیل کے اہل ہیں جس پر ہم نے امتِ مسلمہ کو سرفراز کیا ہے، نیز کافروں کی فتح کے ذریعے اللہ تعالیٰ تم میں سے کچھ لوگوں کو شہادت کا مرتبہ عطا فرمانا چاہتا ہے تو کافروں کے غلبے میں بھی بہت سی حکمتیں ہوتی ہیں، لہٰذا ہر حال میں اللہ کی رضا پر راضی رہو۔ (نوٹ۔ آیات مبارکہ میں مسلمانوں کو بار بار بلند ہمت، باحوصلہ، چست اور ہوشیار ہونے کا فرمایا ہے اور کم ہمتی، سستی و کاہلی سے منع فرمایا ہے) یہ آیت دورِ حاضر میں ہر جگہ سے چوٹ کھائے، ظالموں کے ظلم و ستم کے شکار اور شکستہ دل مسلمانوں کو ڈھارس بندھاتی گئی ہے۔ شکست کی بعض حکمتیں بیان کی گئی ہیں۔ ان میں سے اہم یہ ہے کہ خوشی اور غمی، فتح و شکست، کامرانی و ناکامی، خوشحالی و تنگدستی ایسی چیزیں ہیں، جو لوگوں میں ہر کسی کو پیش آتی رہتی ہیں۔ اس لیے اگر مسلمانوں کو وقتی طور پر شکست ہو بھی گئی تو غمزدہ اور بددل ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ انہیں کافروں کی طرف دیکھنا چاہئے جو مسلمانوں سے کم و بیش ہر میدانوں میں بری طرح مار کھانے کے باوجود پھر سے نئے عزم کے ساتھ باطل کی حمایت میں ظلم و ستم کا پہاڑ توڑے جا رہے ہیں۔ اگر سچے مومنوں کی یہی نشانی ہے کہ وہ کسی بھی عالم میں ناامید نہیں ہوتے ہیں۔ غیر مسلم، عیسائی، یہودی اور منافقین کے طعنے مزید دل دکھانے کا باعث بنتے ہیں۔ غیر مسلم، اہلِ کتاب اور منافقین کہتے ہیں کہ اگر اللہ مسلمانوں کا مددگار ہوتا یا مسلمانوں کا دین سچا ہوتا یا محمد ﷺ سچے نبی ہوتے تو دورِ حاضر میں مسلمان کیوں مار کھاتے یا نقصان اور ہزیمت کی ذلت کیوں اٹھاتے؟ وغیرہ وغیرہ۔ کفار کی اس عارضی فتح کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ ظالموں اور مشرکوں کو پسند کرتا ہے، فرمایا: واللہ لا یحب الظٰلمین" اور اللہ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔" اللہ اس کے ذریعے مومنوں کو خالص کرے، اگر ان میں کچھ کمی ہے تو دور کر دے، فرمایا۔ ولیمحص اللہ الذین امنوا اور تاکہ اللہ ان لوگوں کو خالص کر دے جو ایمان لائے" اور یہ کہ کفار کی طاقت کو ختم کرنا مقصود ہے، ویمحق الکفرین اس طرح کہ وہ اپنی عارضی فتح پر مغرور ہو کر پھر لڑنے آئیں گے اور اس وقت ان کی وہ سرکوبی ہوگی کہ دوبارہ اس طرف رخ کرنے کا نام نہیں لیں گے۔ سب سے بڑھ کر مسلمانوں کو شہادت نصیب ہوگی۔

شہادت کے فوائد!

(1) اللہ تعالیٰ نے اس کے حق میں جنت کی شہادت دی ہے۔

(2) قیامت کے دن وہ انبیاء اور صدیقین کے ساتھ گواہی کے لیے طلب کیے جائیں گے۔

(3) جس طرح کافر مرتے ہی دوزخ میں داخل ہوتا ہے، اسی طرح شہید قتل ہوتے ہی جنت میں شاہد (حاضر) ہو جاتا ہے یا قتل ہوتے ہی اس کے سامنے جنت پیش کر دی جاتی ہے۔

(4) شہید زندہ ہوتا ہے اور اس کی روح جنت میں شاہد اور موجود ہوتی ہے، جبکہ دوسرے مسلمانوں کی ارواح قیامت کے دن جنت میں موجود ہوں گی۔

(5) اس کی روح جسم سے نکلتے ہی اس اجر و ثواب پر شاہد ہو جاتی ہے جو اس کے لیے مقدر کیا گیا ہے۔

(6) شہادت کے وقت رحمت کے فرشتے اس کے پاس موجود ہوتے ہیں جو اس کی روح کو لے جاتے ہیں۔

(7) شہید کا شہید ہونا اس کے ایمان کے صحیح ہونے اور اس کے خاتمہ بالخیر پر شہادت دیتا ہے۔

(8) شہید کے شہید ہونے پر اس کا خون اور اس کے زخم شاہد اور گواہ ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی عادت اس عالمِ فانی میں یہی ہے کہ وہ سختی، نرمی، دکھ، سکھ، تکلیف و راحت کے دنوں کو لوگوں میں ادل بدل کرتے ہیں، اگر کسی وجہ سے کسی باطل قوت کو عارضی فتح و کامرانی حاصل ہو جائے تو جماعتِ حقہ کو اس سے بددل نہیں ہونا چاہئے، اور یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ ہم کو اب ہمیشہ شکست ہی ہوا کرے گی، بلکہ اس شکست کے اسباب کا پتہ لگا کر ان اسباب کا تدارک کرنا چاہئے، انجام کار فتح جماعتِ حقہ ہی کو نصیب ہوگی۔ (ان شاء اللہ آمین) ہم میں سے اکثر لوگ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ وقت کبھی ایک سا نہیں رہتا۔ ایک لڑکے کو اس کے بھائیوں نے مار پیٹ کر کنواں میں ڈال دیا، وہ بازار میں فروخت ہوا، جس نے پالا اس نے زنا کے لیے کہا اس نے اللہ خوف سے منع کر دیا حتیٰ کہ اپنی مرضی کے لیے اللہ کی رضا اور محبت کی خاطر یہ تو قبول کیا کہ میں جھوٹے الزام میں جیل تو جاؤں گا لیکن زنا نہیں کروں گا، پالنے والی کے ساتھ زنا کی کوشش کے جھوٹے الزام میں جیل میں بند رہا، اللہ سب دیکھ رہا تھا، اس کا وقت بدلا، وہی لڑکا حاکم بنا، اور جنہوں نے کمزور و ناتواں جان کر ظلم کیا تھا، وہی لوگ دستِ سوالی بن کر اس کے یہاں حاضر ہوئے۔ طائف کی گلیوں سے جن کو گالیاں دے دے کر نکالا گیا، مکہ کی سرزمین جن کے دوستوں کے خون سے لال کر دی گئی، کھانا، پینا، رہنا، سہنا، ان کے ان اور ان کے ساتھیوں کے لیے دشوار کر دیا گیا، صرف اس لیے کہ یہ اور ان کے دوست کہتے تھے کہ اللہ ایک ہے، بت تمہارے جھوٹے ہیں، باطل راہ پر مت چلو وغیرہ وغیرہ، وہی منور و مجلی، مقدس شخص باعزت و عظمت، رفعت و بلندی کے ساتھ اس شہر اور اس کے رہنے والوں کے حاکم بن گیے (ﷺ)۔ اللہ دنوں کو پھیرتا رہتا ہے، ضروری نہیں کہ انسان تاعمر کمزور، بے کس ناتواں ہی رہے۔ مکہ کے گلیوں میں ہمارے سردار بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو گھسیٹا جاتا تھا، گرم پتھر پر لٹایا جاتا تھا، وہ بلال صرف احد احد کا ہی نعرہ بلند کرتے تھے، ظالموں نے ان کی مقدس ایمانی حمیت سے تنگ آ کر ان کے منہ میں جلتا کوئلہ ڈال دیا، دنیا نے دیکھا وہی حبشی غلام جن کے نعلین کی خاک ہمارے لیے عظمت کا مقام ہے، خانہ کعبہ کی چھت پر کھڑے ہو کر آوازِ حق بلند کر رہے ہیں، سب کے سامنے باآوازِ بلند بنا کسی خوف و ڈر کے اذان دے رہے ہیں، احد احد کہنے سے کافروں کے دل جلتے تھے اور ان پر ظلم کرتے تھے، کہاں ہیں ظالم؟ کہاں ہیں ظلم کرنے والے؟ کہاں ہیں مکہ کی گرم ریت پر گھسیٹ گھسیٹ کر مار پیٹ کرنے والے؟ کہاں ہیں احد احد کی پکار سن کر منہ میں گرم کوئلہ ڈالنے والے؟ (اللہ دنوں کو پھیرتا رہتا ہے)

رابطہ: 9968012976

قومی ایس آئی آر اور ہماری تیاری

ڈاکٹر سید تابش امام

انتخابی فہرست کی تطہیر اور شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے گزشتہ ماہ بہار میں ''خصوصی نظرِ ثانی'' (Special Intensive Revision SIR) مہم کا آغاز کیا ہے۔ امکان ہے کہ یکم ستمبر کو بہار میں اس عمل کی تکمیل کے بعد آئندہ برس مغربی بنگال اسمبلی انتخابات سے قبل وہاں بھی یہ مشق شروع کی جائے، جس کے بعد مرحلہ وار جھارکھنڈ، اتر پردیش، اڑیسہ، چھتیس گڑھ اور دیگر ریاستیں بھی اس دائرہ میں شامل ہو سکتی ہیں۔ بہار میں ایس آئی آر کے دوران یہ حقیقت سامنے آئی کہ یہ مشق محض ووٹر لسٹ کی جدید کاری تک محدود نہیں، بلکہ شہری کی شناخت، پتہ اور شہریت کی تصدیق سے براہِ راست جڑی ہوئی ہے۔ اہل ووٹرز سے جو کاغذات یہاں طلب کیے گئے، بعینہٖ وہی تقاضے دیگر ریاستوں میں بھی کیے جانے کا امکان ہے۔ اس لیے شہریوں کو ابھی سے اپنے دستاویزات درست اور مکمل رکھنا ناگزیر ہے تاکہ وقت آنے پر کسی مشکل کا سامنا نہ ہو۔ بہار میں یہ عمل سنہ 2003 کی اسمبلی انتخابی فہرست کو بنیاد بنا کر کیا گیا۔ دیگر ریاستوں میں ممکن ہے کہ سنہ 2000 یا اس کے آس پاس کی فہرستیں اصل ماخذ قرار پائیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اسی دور کی ووٹر لسٹ سے حوالہ لے کر شہریت اور ووٹر شناخت کی جانچ ہوگی۔ کن دستاویزات کی ضرورت؟ ایس آئی آر میں ووٹر لسٹ میں اندراج یا تصدیق کے لیے درج ذیل کاغذات میں سے کسی ایک کو لازمی مانا گیا: سرکاری ملازم کا شناختی کارڈ یا پنشن حکم نامہ یکم جولائی 1987 سے قبل جاری شدہ کوئی سرکاری/عوامی ریکارڈ 1 پیدائش کا سرٹیفکیٹ 2 پاسپورٹ 3 بورڈ/یونیورسٹی کا میٹرک یا دیگر تعلیمی سند 4 مستقل رہائش کا سرٹیفکیٹ 5 جنگلاتی حق یا زمین کی الاٹمنٹ کا سرٹیفکیٹ 6 ذات پات کا سرٹیفکیٹ (ایس سی/ایس ٹی/او بی سی) نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (جہاں دستیاب ہو) خاندانی رجسٹر کی نقل (ریاستی یا مقامی اتھارٹی کی تیار کردہ) پیدائش کا سرٹیفکیٹ: سب سے مضبوط ثبوت: اگرچہ گیارہ متبادل کاغذات کی فہرست موجود ہے، مگر پیدائش کا سرٹیفکیٹ سب سے معتبر شہادتی دستاویز ہے، جو نہ صرف ووٹر لسٹ بلکہ کسی بھی آئندہ شہریت سے متعلق مشق (جیسے این آر سی) میں فیصلہ کن اہمیت رکھتا ہے۔ بہار میں لاکھوں شہریوں کو یہی کاغذ نہ ہونے کے سبب دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ **اہل ووٹرز کی درجہ بندی** انتخابی فہرست کے لیے شہریوں کو تین زمروں میں تقسیم کیا گیا: زمرہ اول: یکم جولائی 1987 یا اس سے قبل پیدا ہونے والے۔ لازمی کاغذ میں سے کوئی ایک، یا متعلقہ سال کی ووٹر لسٹ۔ زمرہ دوم: ۲ر جولائی 1987 تا ۳۰ر جون 2007 کے درمیان پیدا ہونے والے۔ لازمی کاغذ + والدین میں سے کسی ایک کا مستند کاغذ۔ زمرہ سوم: یکم جولائی 2007 کے بعد پیدا ہونے والے (نئے 18+ ووٹر)۔ پیدائش کا سرٹیفکیٹ + والدین کے کاغذات۔ ابھی سے یہ اقدامات کریں مقامی میونسپلٹی یا پنچایت میں اپنی پیدائش کا اندراج یقینی بنائیں۔ اگر اندراج موجود ہے مگر سرٹیفکیٹ نہیں لیا، تو فوراً حاصل کریں۔ رہائشی سند، زمین کے کاغذات اور پرانا ووٹر شناخت درست رکھیں۔ نام، پتہ اور تاریخِ پیدائش میں کوئی تضاد باقی نہ رہنے دیں۔ الیکشن کمیشن نے یہ مشق آئینِ ہند کے آرٹیکل 324 کے تحت اپنے اختیارات میں شروع کی ہے، لیکن چونکہ یہ عمل براہِ راست شہریت کی تصدیق سے جڑ رہا ہے، اس لیے آئین کی دفعات 14 (مساوات) اور 21 (شخصی آزادی) بھی برابر اہمیت رکھتی ہیں۔ شفافیت اور عوامی بیداری کے بغیر یہ عمل شہریوں کے لیے باعثِ اعتماد نہیں بن سکتا۔ لہٰذا ایس آئی آر محض انتخابی فہرست کی نظرِ ثانی نہیں بلکہ شناخت، شہریت اور شہری حقوق کا مسئلہ ہے۔ جو شہری آج اپنے دستاویزات مکمل کر لیں گے، وہ کل کی کسی بھی ممکنہ مشق میں محفوظ رہیں گے۔ اس لیے ابھی سے پیدائش کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں اور اپنے کاغذات درست رکھیں بی کیونکہ وقت آنے پر یہی دستاویز آپ کی پہچان اور حقِ رائے دہی کا سب سے مضبوط محافظ ثابت ہوں گے۔

رابطہ: 9934933992

سپریم کورٹ نے بہار میں آدھار کے ساتھ ووٹرز کو آن لائن شامل کرنے کی اجازت دی، سیاسی جماعتوں کی غیر فعالیت پر سوال اٹھایا

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بہار ووٹر لسٹ معاملے میں آج اہم ہدایات جاری کیں ہیں، جس کے بعد ووٹر لسٹ سے ہٹائے گئے ووٹرز کے لیے اپنے حق رائے دہی کو دوبارہ حاصل کرنا آسان ہوگیا۔ جسٹس سوریا کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باگچی کی بنچ نے فیصلہ دیا کہ مسودہ فہرستوں سے جن ووٹرز کے نام ہٹائے گئے ہیں انہیں اپنے نام شامل کرانے کے لیے آف لائن فارم جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہوگی بلکہ وہ آن لائن درخواستیں جمع کراسکتے ہیں۔ اس کے لیے صرف ایک آدھار کارڈ کافی ہوگا، اس کے علاوہ اُن 11 دیگر دستاویزات ضرورت ہوگی جن کا ذکر الیکشن کمیشن پہلے ہی کرچکا ہے۔ سپریم کورٹ نومبر کے اسمبلی انتخابات سے قبل بہار میں ای سی آئی کی خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کی مہم کو چیلنج کرنے والی درخواستوں کی سماعت کررہا ہے۔ ججوں نے سیاسی جماعتوں کے کردار پر حیرت کا اظہار کیا۔ جسٹس کانت نے کہا، ''ہم یہ دیکھ کر حیران ہیں کہ 1.6 لاکھ بی ایل اے نے اب تک صرف دو اعتراضات دائر کیے ہیں۔ پھر بی ایل اے کیا کر رہے ہیں؟ سیاسی کارکنوں اور مقامی لوگوں کے درمیان یہ فاصلہ کیوں؟'' عدالت نے کہا کہ اگر بی ایل اے روزانہ دس دستاویزات کی بھی تصدیق کرتے ہیں تو روزانہ تقریبا 16 لاکھ تصدیق کی جاسکتی ہے، جس سے چند دنوں میں پوری مہم مکمل ہوجاتی ہے۔ ای سی آئی کی طرف سے سینئر ایڈوکیٹ راکیش دویدی اور سکومار پٹاجشی نے عدالت کو بتایا کہ نام شامل کرانے کے لیے دو لاکھ سے زیادہ نئی درخواستیں پہلے ہی موصول ہو چکی ہیں اور خارج کیے گئے ووٹرز کی فہرستیں آن لائن اور پولنگ اسٹیشنوں پر شائع کی گئی ہیں۔ دویدی نے کہا، ''کسی بھی سیاسی جماعت نے ایک بھی اعتراض دائر نہیں کیا ہے۔ وہ صرف سیاسی مفادات کے لیے خوف پیدا کر رہے ہیں۔ اس عمل میں مدد کرنا فریقین کا فرض ہے، لیکن وہ تعاون نہیں کر رہے ہیں۔'' اس پر سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل اور ابھیشیک منو سنگھوی اعتراض کیا۔ ایڈوکیٹ پرشانت بھوشن نے کہا، ''بہت سے ووٹر کام کے لیے بہار سے باہر ہیں اور وقت پر فارم فائل نہیں کر سکتے۔ یہاں تک کہ سب سے بڑی اپوزیشن جماعت آر جے ڈی کے پاس بھی صرف آدھے حلقوں میں بی ایل اے ہیں۔'' جسٹس کانت نے کہا، ''فارموں کو صرف آدھار کے ساتھ جمع کرایا جائے۔ اگر میٹرک کا سرٹیفکیٹ یا دیگر دستاویز غائب ہے، تو اسے کسی شہری پر پابندی نہیں لگانی چاہیے'' تاہم، بھوشن اور ایڈوکیٹ ورندا گروور نے بتایا کہ زمینی سطح پر، بوتھ لیول کے افسران آدھار کو ایک علیحدہ دستاویز کے طور پر قبول کرنے سے انکار کر رہے ہیں۔ گروور نے عدالت سے استدعا کی کہ وہ الجھن سے بچنے کے لیے ای سی آئی کو ایک پریس ریلیز جاری کرنے کی ہدایت کرے جس میں قبول شدہ دستاویزات کی وضاحت کی جائے۔

امید پورٹل پر اوقاف کے لازمی رجسٹریشن کے خلاف عرضی پر فوری سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

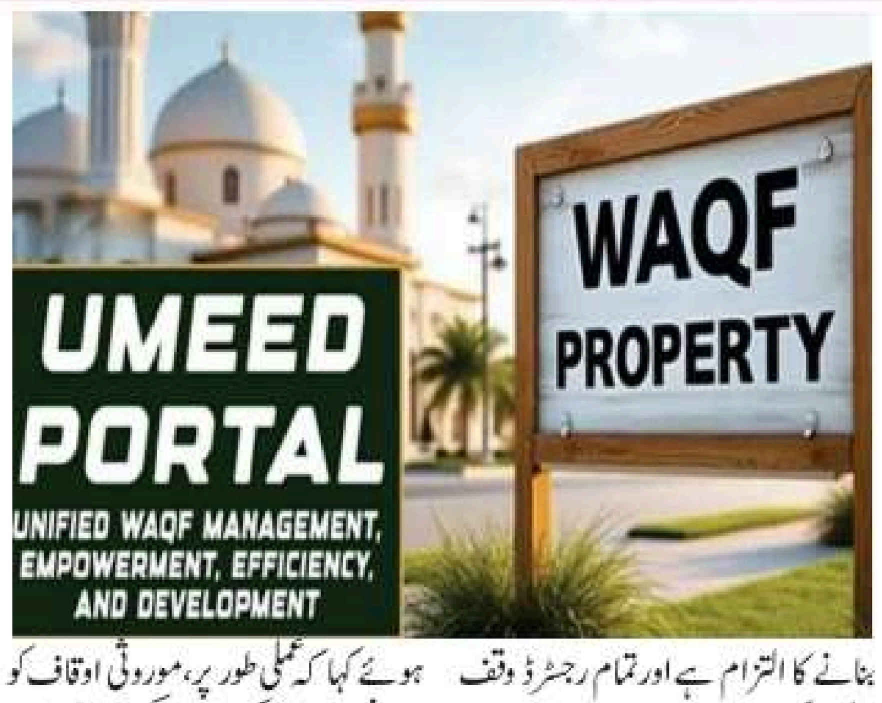

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کی طرف سے نئے متعارف شدہ ڈیجیٹل فریم ورک کے تحت موروثی وقف املاک سمیت تمام اوقاف کے لازمی رجسٹریشن کو چیلنج کرنے والی عبوری عرضی پر فوری سماعت سے آج انکار کر دیا۔ چیف جسٹس بی آر گوائی کی سربراہی والی بنچ نے عرضی گزار کے وکیل کو یاد دلایا کہ وقف کیس میں عبوری احکامات پہلے ہی 22 مئی کو محفوظ کر لیے گئے تھے اور کہا کہ اس مرحلے پر کسی نئی درخواست پر غور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ اس عرضی کا تذکرہ مرکز کی جانب سے 6 جون کو یونیفائیڈ وقف منیجمنٹ، امپاورمنٹ، ایفیشینسی اینڈ ڈیولپمنٹ (یوایم ای ای ڈی) نامی سنٹرل پورٹل کے آغاز کے پس منظر میں کیا گیا تھا۔ پورٹل پر تمام وقف املاک کو جیو ٹیگ کرنے کے بعد ان کی ڈیجیٹل انوینٹری بنانے کا التزام ہے اور تمام رجسٹرڈ وقف املاک کی تفصیلات چھ ماہ کے اندر اپ لوڈ کرنا ضروری ہے۔ عدالت کے سامنے پیش ہونے والے وکیل نے عرض کیا کہ پورٹل میں "موروثی وقف املاک سمیت تمام اوقاف کا لازمی رجسٹریشن مکمل کرنا ضروری ہے۔ "انہوں نے دلیل دیتے ہوئے کہا کہ عملی طور پر، موروثی اوقاف کو رجسٹر نہیں کیا جاسکتا ہے۔ وکیل نے کہا کہ اس سلسلے میں ہدایت کے لیے عبوری درخواست دائر کی گئی تھی لیکن رجسٹری نے اسے اس بنیاد پر قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ اس معاملے میں فیصلہ پہلے ہی محفوظ رکھا جاچکا ہے۔ ان گزارشات کا جواب دیتے ہوئے، چیف جسٹس نے کہا، "ہم نے پہلے ہی اس معاملے میں حکم محفوظ رکھ لیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ رجسٹریشن میں مشکلات کے پہلو کو بعد میں نمٹایا جاسکتا ہے۔ عدالت عظمی نے تبصرہ کیا کہ "آپ اسے رجسٹر کریں...... کوئی بھی آپ کو رجسٹریشن سے انکار نہیں کر رہا ہے"۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 سے پیدا ہونے والے تین اہم سوالات پر 22 مئی کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ مرکز نے قانون اور امید پورٹل کا پرزور دفاع کرتے ہوئے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وقف اپنی نوعیت کے لحاظ سے "سیکولر تصور" ہے اور اس کو ختم نہیں کیا جاسکتا ہے۔ سپریم کورٹ کے اپنے عبوری حکم کو محفوظ رکھنے کے پیش نظر، چھ ماہ کی رجسٹریشن ونڈو کی تعمیل کا معاملہ اب عدالت کی حتمی ہدایات پر منحصر ہوگا۔

سیکورٹی اہلکاروں نے پارلیمنٹ کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے نوجوان کو پکڑا

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) جمعہ کی صبح ایک شخص نے پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں داخل ہونے کی کوشش کی لیکن الرٹ سیکورٹی اہلکاروں نے اسے پکڑ لیا۔ نئی دہلی ضلع کے ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ ایک شخص آج صبح تقریباً 5:50 بجے پارلیمنٹ ہاؤس کی چاردیواری پر چڑھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اسے فوری طور پر سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) اور دہلی پولیس کے اہلکاروں نے پکڑ لیا۔ انہوں نے بتایا کہ نوجوان نے اپنی شناخت رام (20 سال) کے طور پر کرائی جو اتر پردیش کا رہنے والا ہے۔ لگتا ہے وہ ذہنی طور سے معذور ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے۔

انڈین ریلوے کولکاتہ کی ترقی کے لیے پرعزم: دلیپ کمار

کولکاتہ، 22اگست (یو این آئی) ریلوے بورڈ کے اطلاعات وشعبہ رابطہ عامہ کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر دلیپ کمار نے کہا کہ انڈین ریلوے کولکاتہ کی ترقی کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور وزیر اعظم نریندر مودی اور ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو کی قیادت میں تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ مسٹر کمار نے میڈیا کو بتایا کہ جمعہ کا دن کولکاتہ کے لیے کافی اہم ہے کیونکہ آج وزیر اعظم کولکاتہ میٹرو سے متعلق تین منصوبوں کا افتتاح کریں گے۔ یہ تین میٹرو لائنیں سیالدہ سے اسپلنڈیہ، بالاگھاٹ سے ہیمنت مکھوپادھیائے اور نوآپارا سے جے ہند ہوائی اڈے کے درمیان تیار ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 11 برسوں میں کولکاتہ میٹرو کی کافی تیزی سے توسیع ہوئی ہے اور سال 2014 تک جہاں یہ پہلے 27 کلومیٹر تھی، اب یہ بڑھ کر 72 کلومیٹر ہوگئی ہے۔ ان 11 برسوں میں تقریباً 45 کلومیٹر کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر حصوں پر بھی کام جاری ہے۔ ریلوے کی ذمہ داری ہے کہ کولکاتہ کے باشندوں کو بہتر سہولت دی جائے اور اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے تین میٹرو لائنوں کی شروعات کی جا رہی ہے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ ان میٹرو خدمات سے تقریباً 9 لاکھ 25 ہزار مسافروں کو سفری سہولیات ملیں گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ کولکاتہ میٹرو ریل انڈین ریلوے کے تحت ہے اور یہاں میٹرو کی سیکورٹی کی ذمہ داری سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس کے بجائے ریلوے پروٹیکشن فورس کو دی گئی ہے۔

سپریم کورٹ نے آوارہ کتوں سے متعلق حکم میں ترمیم کی تمام ریاستوں کو فریق بنایا گیا، عوامی مقامات پر کھلانا ممنوع قرار

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج اپنے 11 اگست کے سابقہ حکم میں ترمیم کی ہے، جس میں دہلی-قومی راجدھانی خطہ (این سی آر) میں تمام آوارہ کتوں کو پکڑنے اور انہیں شیلٹر ہوم سے رہا نہ کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ جسٹس وکرم ناتھ، سندیپ مہتا اور این وی انجاریا پر مشتمل تین رکنی خصوصی بینچ نے واضح کیا کہ آوارہ کتوں کی رہائی پر پابندی برقرار رہے گی اور تمام صحت مند کتوں کو کیڑوں سے پاک کرنے، ویکسین لگانے اور نس بندی کے بعد دوبارہ انہی علاقوں میں چھوڑ دیا جائے گا۔ تاہم، بینچ نے یہ بھی واضح کیا کہ ریبیز سے متاثرہ یا جارحانہ رویہ ظاہر کرنے والے کتوں کو عوامی مقامات پر نہیں چھوڑا جائے گا اور انہیں شیلٹرز میں ہی رکھا جائے گا۔ عدالت نے دہلی اور دیگر شہروں کی میونسپل اتھارٹیز کو ہدایت دی کہ وہ ہر میونسپل وارڈ میں کھانا کھلانے کے مخصوص مقام مقرر کیے جائیں یا شناخت کیے جائیں جہاں آوارہ کتوں کو کھلایا جاسکے۔ عوامی مقامات یا دیگر غیر منضبط علاقوں میں آوارہ کتوں کو کھلانے کی اجازت کسی بھی صورت میں نہیں ہوگی۔ اس پابندی کی خلاف ورزی کرنے والے شخص کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ عدالت نے حکم دیا کہ مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے ہر میونسپل ادارہ ایک مخصوص ہیلپ لائن نمبر قائم کرے تاکہ خلاف ورزی، بشمول غیر قانونی عوامی خوراک کی فراہمی یا سرکاری فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ ڈالنے کی شکایات درج کی جاسکیں۔ بنچ نے اس بات کا اعادہ کیا کہ کسی بھی فرد یا تنظیم کو میونسپل افسران کے فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ پیدا کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ مداخلتوں کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے عدالت نے حکم دیا کہ اس معاملے میں سماعت کے خواہاں انفرادی کتوں سے محبت کرنے والوں کو سپریم کورٹ کی رجسٹری میں 25,000 روپے جمع کرنے ہوں گے، جبکہ این جی اوز کو 2 لاکھ روپے جمع کرنے ہوں گے قابل ذکر ہے کہ بینچ نے کیس کے دائرۂ کار کو دہلی-این سی آر سے آگے بڑھاتے ہوئے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو فریق بناتے ہوئے ان کے مویشی پروری کے محکموں اور میونسپل حکام کو نوٹس جاری کیے تاکہ وہ اینیمل برتھ کنٹرول (اے بی سی) قواعد کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ عدالت نے سالسٹر جنرل کو ہدایت دی کہ وہ مختلف ہائی کورٹس سے تفصیلات اکٹھا کریں جہاں اسی طرح کے مقدمات زیر التوا ہیں، تاکہ ایسے تمام معاملات کو حتمی اور یکساں پالیسی فیصلے کے لیے سپریم کورٹ میں منتقل کیا جاسکے۔

صحافی کرن تھاپر، سدھارتھ وردراجن کو گرفتاری سے راحت: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے سینئر صحافی کرن تھاپر اور سدھارتھ وردراجن کو ان کے خلاف آسام میں درج ایک مقدمے میں راحت دیتے ہوئے جمعہ کو ان کی گرفتاری پر عبوری روک لگا دی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے سینئر وکیل نیتیا رام کرشنن کی درخواست پر یہ حکم صادر کیا۔ بنچ کے سامنے سینئر وکیل رام کرشنن نے معاملے کا خصوصی ذکر کرتے ہوئے دونوں صحافیوں کی جانب سے یہ دلیل دی کہ آسام پولیس کی جانب سے درج ایک مقدمے میں درخواست گزاروں کو پہلے ہی سپریم کورٹ نے عبوری تحفظ فراہم کی تھی، اس کے باوجود انہیں ایک اور معاملے میں سمن جاری کیا گیا ہے۔ اس پر بنچ نے معاملے کو 15 ستمبر تک ملتوی کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران درخواست گزار وردراجن اور تھاپر کے خلاف تعزیرات ہندکی دفعہ 152 کے تحت درج مقدمے میں کوئی سخت کارروائی نہیں کی جائے گی، بشرطیکہ وہ تفتیش میں شامل ہوں اور تعاون کریں۔ یہ معاملہ "آپریشن سندور" سے متعلق ایک مبینہ قابل اعتراض مضمون شائع کرنے پر آسام کے موری گاؤں تھانے میں 11 جولائی کو درج کیا گیا تھا۔

راہل گاندھی نے آوارہ کتوں پر سپریم کورٹ کی نظر ثانی شدہ ہدایات کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے آج آوارہ کتوں سے متعلق سپریم کورٹ کی نظر ثانی شدہ ہدایات کا خیر مقدم کیا اور اسے ایک 'ترقی پسند قدم' قرار دیا جو جانوروں کی فلاح و بہبود اور عوامی سلامتی کے خدشات کے درمیان محتاط توازن قائم کرتا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں راہل گاندھی نے کہا، میں سپریم کورٹ کی آوارہ کتوں پر نظر ثانی شدہ ہدایات کا خیر مقدم کرتا ہوں، کیونکہ یہ جانوروں کی فلاح اور عوامی سلامتی کے درمیان توازن قائم کرنے کی جانب ایک ترقی پسندانہ قدم ہے۔ یہ طریقہ کار ہمدردی پر مبنی ہے اور سائنسی منطق سے جڑا ہوا ہے۔ 'غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے آج اپنے 11 اگست کے اس سابقہ حکم میں ترمیم کی، جس میں دہلی۔ قومی خطہ راجدھانی (این سی آر) میں تمام آوارہ کتوں کو پکڑنے اور انہیں شیلٹرز سے رہا کرنے پر پابندی عائد کی گئی تھی۔ جسٹس وکرم ناتھ، جسٹس سندیپ مہتا اور جسٹس این وی انجاریا پر مشتمل تین رکنی بینچ نے واضح کیا کہ اب آوارہ کتوں کو کیڑے مار دوا دینے، ویکسی نیشن اور نس بندی کے بعد انہی علاقوں میں واپس چھوڑا جائے گا۔

پنجاب میں آدھار، ووٹر اور پین کارڈ کی معلومات غیر قانونی طور پر جمع کرنے پر شکایات

چنڈی گڑھ، 22اگست (یو این آئی) پنجاب میں پولیس کو گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران لوگوں کے آدھار کارڈ، ووٹر آئی ڈی، پین کارڈ سمیت ذاتی دستاویزات حاصل کرنے اور نجی معلومات اکٹھا کرنے سے متعلق شکایات موصول ہوئی ہیں۔ پنجاب پولیس کے ترجمان نے جمعہ کو بتایا کہ پولیس کو یہ شکایات ملی ہیں کہ کچھ لوگ، خود کو ایک مخصوص سیاسی پارٹی سے تعلق رکھنے کا دعویٰ کرتے ہوئے نہ صرف عوام کا ذاتی ڈیٹا جمع کر رہے ہیں بلکہ ان کے سرکاری کام کروانے کے لیے ان سے کمیشن کے طور پر پیسے بھی وصول کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بعض شہریوں نے یہ بھی شکایت کی ہے کہ ایسے افراد نے خود کو ایک خاص سیاسی جماعت سے جڑا ہوا بتا کر ان سے رابطہ کیا اور بہلا پھسلا کر ان کے بینک اکاؤنٹ نمبر لے لیے، جس کے بعد ان کے بینک کھاتوں سے تمام رقم نکال لی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام شکایات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے سماج دشمن عناصر سے دور رہیں اور کسی کو بھی اپنی نجی معلومات نہ دیں کیونکہ اس کا غلط استعمال ہوسکتا ہے۔ لوگوں کو اپنے سرکاری کام کروانے کے لیے ایسے کسی بھی غیر قانونی افراد کے پاس نہیں جانا چاہیے۔ حکومت نے پنجاب بھر میں کئی سیوا کیندر قائم کیے ہیں۔ عوام اپنے سرکاری کام کے لیے کسی بھی سیوا کیندر یا پنجاب حکومت کے کسی بھی دفتر جا سکتے ہیں۔ کسی بھی سرکاری کام کے لیے عوام کو کسی سیاسی جماعت کے شخص کو کمیشن دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ اگر ان کے علاقے میں ایسے کوئی غیر قانونی کیمپ لگائے گئے ہوں تو فوراً پولیس کو اطلاع دیں۔

ہندوستان اور روس نے دوطرفہ تجارت کو متوازن طریقے سے بڑھانے پر زور دیا

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) امریکہ کے ساتھ تجارتی محاذ پر جاری کشمکش کے درمیان، ہندوستان اور روس نے دوطرفہ تجارت کو متوازن انداز میں بڑھانے پر زور دیا ہے۔ دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف مل کر لڑنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے جمعہ کو کہا کہ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر منگل کو روس کے تین روزہ دورے پر گئے تھے، انہوں نے روس کے لیڈران کے ساتھ مختلف سطحوں پر بات چیت میں تجارت اور سلامتی سمیت مختلف مسائل پر کھل کر ہندوستان کا رخ پیش کیا۔ بعد ازاں انہوں نے روسی صدر ولادیمیر پوتن سے بھی ملاقات کی۔ ڈاکٹر جے شنکر تجارت، اقتصادی، سائنسی، تکنیکی اور ثقافتی تعاون پر ہندوستان-روس بین الحکومتی کمیشن (آئی آر آئی جی سی-ٹی ای سی) کے 26ویں اجلاس کی شریک صدارت کے لیے 19 سے 21 اگست تک روس کے دورے پر تھے۔ وزیر خارجہ نے روس کے پہلے نائب وزیر اعظم ڈینس مانتوروف اور وزیر خارجہ سرگئی لاوروف سے ملاقاتیں کیں۔ وزیر خارجہ نے اہم شخصیات اور تھنک ٹینکس سے بھی بات چیت کی۔ مسٹر پوتن سے ملاقات کے دوران وزیر خارجہ نے دوطرفہ ایجنڈے کے اہم امور اور باہمی دلچسپی کے عصری عالمی مسائل بشمول یوکرین سے متعلق پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ نے مسٹر مانتوروف سے بات چیت میں اس بات پر زور دیا کہ ٹیرف اور نان ٹیرف تجارتی رکاوٹوں کو حل کرنا، لاجسٹکس میں رکاوٹوں کو دور کرنا، کنیکٹیویٹی کو فروغ دینا، ادائیگی کے طریقہ کار کا ہموار نفاذ، 2030 تک اقتصادی تعاون پروگرام کو بروقت حتمی شکل دینا اور اس پر عمل درآمد۔ 2030 تک 100 بلین ڈالر کے نظر ثانی شدہ دوطرفہ تجارتی ہدف کو بروقت حاصل کرنے کے لیے دونوں ممالک کی صنعتوں کے درمیان رابطے ضروری ہیں۔ بات چیت کے دوران تجارت اور سرمایہ کاری کے ذریعے توانائی کے تعاون کو برقرار رکھنے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ خاص طور پر آئی ٹی، مینوفیکچرنگ اور انجینئرنگ میں ہندوستانی ہنر مند کارکنوں کی نقل و حرکت کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کے اختتام کے بعد دونوں رہنماؤں نے آئی آر آئی جی سی-ٹی ای سی کے 26ویں اجلاس کے لیے ایک پروٹوکول پر دستخط کیے۔ ڈاکٹر جے شنکر اور مسٹر مانتوروف نے آئی آر آئی جی سی-ٹی ای سی میٹنگوں کے بعد منعقدہ انڈیا-روس بزنس فورم سے خطاب کیا۔ فورم میں مختلف اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی، جن میں دونوں اطراف کے عہدیداروں کے ساتھ ساتھ کاروباری اور صنعتوں کے نمائندے بھی شامل تھے۔ کاروباری اداروں کے نمائندوں اور آئی آر آئی جی سی کے مختلف ورکنگ گروپس کے درمیان کوآرڈینیشن میکانزم قائم کرنے پر غور کیا۔ وزیر خارجہ نے مسٹر لاوروف سے ملاقات کی اور ہندوستان اور روس کے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا، بشمول تجارتی اور اقتصادی تعاون، مختلف کنیکٹیویٹی اقدامات، سیاسی، دفاعی اور فوجی تکنیکی تعاون، کازان اور یکاترین برگ میں دو نئے ہندوستانی قونصل خانوں کو کھولنے میں تیزی لانا، عالمی سطح پر دوطرفہ تعاون اور کثیر جہتی تعاون وغیرہ۔ جی 20، برکس اور ایس سی او میں عالمی گورننس میں اصلاحات اور تعاون کے لیے اپنے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر خارجہ نے عصری حقائق کی عکاسی کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کو وسعت دینے اور اسے متحرک کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ دونوں فریقوں نے دہشت گردی کے خلاف مشترکہ طور پر لڑنے کا عزم کیا۔ وزیر خارجہ نے دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کی پالیسی پر عمل پیرا رہنے کے ہندوستان کے پختہ عزم اور ہندوستانی شہریوں کو سرحد پار دہشت گردی سے بچانے کے تعلق سے آگاہ کیا۔ انہوں نے یوکرین، مشرق وسطی، مغربی ایشیا اور افغانستان جیسی علاقائی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر خارجہ نے ہندوستان کے اس نظریے کو دہرایا کہ اختلافات کو حل کرنے کے لیے بات چیت اور سفارت کاری ضروری ہے۔ وزیر خارجہ نے روسی فوج میں خدمات انجام دینے والے ہندوستانیوں کا مسئلہ بھی اٹھایا اور زیر التواء مسائل کے جلد حل کی امید ظاہر کی۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 23اگست کی اہم واقعات اس طرح ہیں:

1821۔ میکسیکو نے آزادی کا اعلان کیا۔
1839۔ برطانیہ نے چین کے ساتھ جنگ میں ہانگ کانگ پر قبضہ کیا۔
1914۔ پہلی عالمی جنگ کے دوران جاپان نے جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1939۔ اس وقت کے سوویت یونین اور جرمنی کے درمیان عدم جارحیت کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

1944۔ مشہور فلم اداکارہ سائرہ بانو کی پیدائش ہوئی۔
1947۔ ولبھ بھائی پٹیل ہندوستان کے نائب وزیراعظم بنے۔
1968۔ مشہور ہندوستانی پلے بیک سنگر کے کے کی پیدائش ہوئی۔
1976۔ چین میں زلزلے سے ہزاروں لوگوں کی موت ہوئی۔
1979۔ ایران کی فوج نے کردوں کے خلاف محاذ کھولا۔
1990۔ مشرق اور مغرب جرمنی نے تین اکتوبر کو متحد ہونے کا اعلان کیا۔
1990۔ آرمینیا نے آزادی کا اعلان کیا۔
1993۔ سال 2000 کے تاریخی اولمپک گیمز کی میزبانی آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے حوالے کردی گئی۔
1994۔ ہندوستان کی مشہور خاتون تیراک آرتی ساہا کا انتقال ہوا۔
1997۔ امریکہ کی مسی سیپی یونیورسٹی میڈیکل سینٹر نے چار سال قبل ہلدی کا پیٹنٹ منسوخ کردیا تھا۔
1999۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان تسلیم کیے جانے سے متعلق معاملات پر مذاکرات دوبارہ شروع ہوئے۔
2004۔ امریکہ کے جسٹن گیٹلن 100 میٹر سپرنٹ ریس جیت کر دنیا کے تیز ترین رنر بنے۔

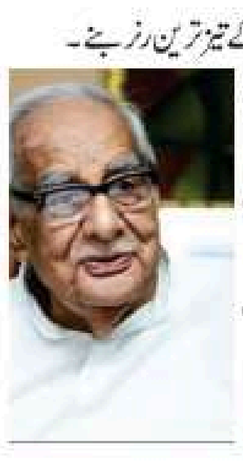

2008۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ مدھو کوڑا نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔
2012۔ راجستھان میں زبردست بارش سے 30 لوگوں کی موت ہوئی۔
2013۔ لیبیا کے طرابلس میں مسجد پر ہوئے حملے میں 50 افراد ہلاک ہوئے۔
2018 ہندوستان کے معروف مصنف اور صحافی کلدیپ نیر انتقال ہوا۔

الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کو ویب سائٹ پر 65 لاکھ ووٹرز کی فہرست شائع کرنے سے آگاہ کیا

نئی دہلی، 22اگست (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے بہار کی ووٹر لسٹ تنازعہ معاملے میں سپریم کورٹ میں اپنا تحریری جواب داخل کیا ہے اور بتایا ہے کہ ڈرافٹ ووٹر لسٹ میں جن تقریباً 65 لاکھ لوگوں کے نام نہیں ہیں، ان کی فہرست شامل نہ کرنے کی وجہ کے ساتھ بوتھ لیول کی معلومات ریاست کے تمام 38 ضلع الیکشن افسروں کی ویب سائٹ پر شائع کی گئی ہے۔
جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیا باگچی کی بنچ نے 14 اگست 2025 کو الیکشن کمیشن کو اس سلسلے میں حکم دیا تھا۔ بنچ نے یہ حکم ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی کی درستگی پر سوال اٹھانے والی عرضیوں کی سماعت کرتے ہوئے دیا۔ عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ اگلی سماعت سے پہلے اسٹیٹس رپورٹ داخل کی جائے۔
الیکشن کمیشن نے عدالت عظمیٰ کو بتایا ہے کہ ہر معاملے میں نام شامل نہ کرنے کی وجوہات بتادی گئی ہیں۔ ان میں انتقال، معمول کی رہائش کی منتقلی یا ڈپلی کیٹ اندراجات شامل ہیں۔ کمیشن نے کہا ہے کہ مذکورہ بوتھ لیول لسٹ پنچایت بھون/ بلاک ڈیولپمنٹ/ پنچایت افسران کے دفاتر میں بھی لگادی گئی ہے۔
اس کے علاوہ مذکورہ فہرست بوتھ لیول آفیسرز اور بوتھ لیول ایجنٹس کے پاس بھی دستیاب ہے اور وہ ایسے گاؤں اور شہری علاقوں کے مکینوں کے آس پاس موجود ہیں تاکہ وہ فہرست میں شامل نہ کیے جانے کی وجوہات کی جانچ کرسکیں، مدد حاصل کرسکیں اور خصوصی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے ذریعے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق دعوے/ اعتراضات/ اصلاحات فائل کر سکیں۔
الیکشن کمیشن نے مزید کہا کہ سی ای او اور ڈی ای او کی ویب سائٹ پر فہرست کی آن لائن دستیابی کے بارے میں لوگوں کو مطلع کرنے اور پنچایت بھونوں/ بلاک ڈیولپمنٹ/ پنچایت دفاتر میں اس فہرست کی شائع کرنے کے لیے بہار میں وسیع پیمانے پر گردش کرنے والے اخبارات اور ڈی ای او کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس سمیت ریڈیو، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے تشہیر کی گئی ہے۔
کمیشن نے کہا ''عوامی نوٹس میں واضح طور پر ذکر کیا گیا ہے کہ متاثرہ افراد اپنے آدھار کارڈ کی کاپی کے ساتھ اپنے دعوے جمع کر سکتے ہیں۔''
عدالت عظمیٰ نے کہا تھا کہ ایس آئی آر سے خارج 65 لاکھ لوگوں کی مسودہ فہرست آن لائن شائع کی جانی چاہیے اور انہیں آدھار کارڈ کی بنیاد پر انتخابی فہرستوں میں دوبارہ داخلے کا دعوی کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔
عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ حذف کیے گئے افراد کو اپیل کا موقع ملنا چاہیے اور ویب سائٹ پر موجود معلومات ای پی آئی سی نمبر کے ذریعے تلاش کے قابل فارمیٹ میں ہونی چاہیے۔

شامی جنگجو افغانستان منتقل ہو کر علاقائی خطرات پیدا کر سکتے ہیں: اقوام متحدہ کی رپورٹ

اقوام متحدہ، 22 اگست (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کی 2025 کی انسداد دہشت گردی رپورٹ نے خبردار کیا ہے کہ دسمبر 2024 کی مہم میں سابق شامی حکومت کے خلاف لڑنے والے جنگجو افغانستان منتقل ہو سکتے ہیں اور وہاں سے علاقائی خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ ڈان کی رپورٹ کے مطابق سکریٹری جنرل یو این کی اس رپورٹ نے پاکستان کو بین الاقوامی برادری پر زور دینے پر آمادہ کیا ہے کہ وہ ایک عالمی انسداد دہشت گردی حکمتِ عملی اختیار کرے۔ یہ رپورٹ بدھ کے روز سلامتی کونسل کے سامنے پیش کی گئی، جس میں اس خطرے کو اجاگر کیا گیا جو داعش خراسان (آئی ایس آئی ایل۔کے) کی جانب سے لاحق ہے، یہ گروہ افغانستان اور وسیع تر جنوبی و وسطی ایشیائی خطے کے لیے سب سے سنگین چیلنجز میں سے ایک بنا ہوا ہے اور اس کے لگ بھگ 2 ہزار جنگجو موجود ہیں۔ سلامتی کونسل سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کے سفیر عاصم افتخار احمد نے افغانستان کو غیر مستحکم قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ داعش خراسان پاکستان کی سلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ پاکستان نے عالمی برادری سے عالمی انسدادِ دہشت گردی حکمتِ عملی اپنانے کی اپیل کی، انہوں نے کہا کہ ہمارا اصل مخالف خطے میں پاکستان کے خلاف سرگرمی سے دہشت گردی کی سرپرستی کر رہا ہے، یہ دہشت گرد پراکسیوں کو مالی معاونت فراہم کرتا ہے اور سرحد پار قتل و غارت میں ملوث ہے۔ پاکستان نے یہ بھی خبردار کیا کہ کالعدم تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی)، کالعدم بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور مجید بریگیڈ کے درمیان تعاون خطرناک ہے، کیوں کہ یہ گروہ دہشت گردی کے تربیتی کیمپ شیئر کرتے ہیں، اہم ڈھانچوں اور اقتصادی منصوبوں کو نشانہ بناتے ہیں اور سب سے المناک بات یہ ہے کہ عام شہریوں کو ہدف بناتے ہیں۔ پاکستان کے سفیر عاصم افتخار احمد نے تحریکِ طالبان پاکستان کو افغان سرزمین سے کام کرنے والا سب سے بڑا اقوام متحدہ کی جانب سے نامزد دہشت گرد گروہ قرار دیا جو براہِ راست پاکستان کی قومی سلامتی کے لیے خطرہ ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ تقریباً 3 ہزار جنگجو شام میں اب بھی سرگرم ہیں، جو دوبارہ اپنی کارروائی کی صلاحیت بحال کرنے اور مقامی سیکیورٹی خلا سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور ان میں سے کچھ افغانستان منتقل ہو سکتے ہیں۔ رپورٹ میں شمال مشرقی شام کے کیمپوں میں قید دسیوں ہزار افراد پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا، جن میں سے بہت سی خواتین اور بچے مبینہ طور پر داعش سے منسلک ہیں، غیر محفوظ حالات میں طویل عرصہ قید رہنے سے انتہا پسندی کا خطرہ بڑھتا ہے، جس کے باعث ان افراد، خصوصاً بچوں کی محفوظ، رضا کارانہ اور باعزت واپسی کی اپیل کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے عہدیداران نے خبردار کیا کہ داعش نوجوانوں کو بھرتی کرنے، فنڈز جمع کرنے اور پروپیگنڈا پھیلانے کے لیے ڈیجیٹل ذرائع اور مصنوعی ذہانت کا بڑھتا ہوا استعمال کر رہا ہے، جس سے ایک پیچیدہ اور کثیرالجہتی خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ پاکستانی سفیر نے انسدادِ دہشت گردی کے لیے جامع نقطۂ نظر اپنانے پر زور دیا، جس میں ریاستی جبر اور قبضے جیسے بنیادی عوامل کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ انہوں نے اجتماعی سزا، انسانی حقوق کی پامالی، آبادیاتی تبدیلیوں اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں انسدادِ دہشت گردی کے بیانیے کے غلط استعمال کی مذمت کی، اور زور دیا کہ دہشت گردی کو ان عوامی جدوجہدوں سے الگ کیا جانا چاہیے جو غیر ملکی قبضے کے خلاف کی جاتی ہیں۔ انہوں نے اقوامِ متحدہ کے انسدادِ دہشت گردی ڈھانچوں میں موجود جانبداری پر بھی تنقید کی اور کہا کہ تمام فہرستوں میں صرف مسلمان افراد کے نام شامل ہیں، جب کہ غیر مسلم انتہا پسند اکثر نظرانداز کر دیے جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات ناقابلِ فہم اور درحقیقت ناقابلِ قبول ہے کہ سلامتی کونسل کی دہشت گردی فہرست میں ہر نام مسلمان ہے، جب کہ دوسرے دہشت گرد اور پرتشدد انتہا پسندوں کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ یہ تبدیل ہونا چاہیے۔

عاصم منیر سے چینی وزیر خارجہ کی اہم ملاقات

راولپنڈی، 22 اگست (یو این آئی) چینی وزیرخارجہ وانگ ژی نے پاکستان کی ترقی اور خودمختاری کیلیے تعاون جاری رکھنے کا عزم کیا ہے۔ فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق فیلڈ مارشل آرمی چیف جنرل عاصم منیر سے چینی وزیر خارجہ وانگ ژی نے ملاقات کی، اس دوران علاقائی سکیورٹی، انسداد دہشت گردی اور دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں کی جانب سے مثالی دوستی اور ہر فورم پر یکساں مؤقف اور تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔ چینی وزیر خارجہ نے پاکستان کی ترقی اور خودمختاری کیلیے تعاون جاری رکھنے کا عزم کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق فیلڈ مارشل آرمی چیف جنرل عاصم منیر نے چین کے مثالی تعاون پر اظہار تشکر کیا۔ ملاقات میں خطے میں امن و استحکام کیلیے کوشش جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔ گزشتہ روز وزیر اعظم شہباز شریف نے پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی ترقی کے تحفظ میں چین کی قیادت، حکومت اور عوام کی غیر متزلزل حمایت کو سراہتے ہوئے چین کے ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشنز ٹیکنالوجی، زراعت، صنعتکاری، کان کنی اور معدنیات سمیت اہم شعبوں میں دوطرفہ تعاون بڑھانے کی خواہش کا اعادہ کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف سے چین کے وزیرخارجہ وانگ ژی نے یہاں وزیراعظم ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار، مسلح افواج کے سربراہ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور کابینہ کے سینئر ارکان بھی موجود تھے۔ شہباز شریف نے چینی وزیر خارجہ کا خیر مقدم کرتے ہوئے چین کی قیادت، حکومت اور عوام کی جانب سے پاکستان کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی ترقی کے تحفظ میں ان کی غیر متزلزل حمایت کو سراہا۔

چلی کے انٹارکٹک ریجن میں 7.5 شدت کا زلزلہ، سونامی کا خطرہ ٹل گیا

لیما، 22 اگست (یو این آئی) گزشتہ روز چلی کے انٹارکٹک ریجن میں 7.5 شدت کا زلزلہ آیا۔ پیسیفک سونامی وارننگ سینٹر نے چلی کے ساحلی علاقوں کے لیے اپنی مختصر وارننگ کے بعد کہا کہ جمعرات کو جنوبی امریکہ اور انٹارکٹیکا کے درمیان ڈریک پیسج میں 7.5 کی شدت کے زلزلے کے بعد سونامی کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ امریکی جیولوجیکل سروے (یو ایس جی ایس) کے مطابق زلزلہ ارجنٹائن کے شہر یوشوایا کے جنوب مشرق میں 700 کلومیٹر (435 میل) سے زیادہ کے فاصلے پر آیا جس کی آبادی تقریباً 57,000 ہے۔ دوسری جانب یوروپی زلزلہ پیما مرکز کا بتانا ہے کہ میانمار اور ہندوستان کی سرحد کے قریب 5.6 شدت کا زلزلہ ریکارڈ کیا گیا۔

گوادر میں گاڑیوں میں خوفناک تصادم سے 9 افراد جاں بحق

کوئٹہ، 22 اگست (یو این آئی) بلوچستان کے ساحلی شہر گوادر میں گاڑیوں کے درمیان خوفناک تصادم کے نتیجے میں 9 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو حکام نے اپنے بیان میں بتایا کہ اوتھل کے قریب کوچ اور دو پک اپ گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں، ٹریفک حادثے میں 9 افراد جاں بحق اور 2 زخمی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تیز رفتاری کے باعث فقیرہ اسٹاپ کے مقام پر حادثہ پیش آیا، زخمیوں اور لاشوں کو سول اسپتال اوتھل و بیلہ منتقل کر دیا گیا، حادثے میں جاں بحق افراد میں ایک پولیس اہلکار بھی شامل ہے۔ ریسکیو حکام کا کہنا تھا کہ مسافر کوچ کوئٹہ سے کراچی جبکہ پک اپ گاڑیاں خضدار جا رہی تھیں۔

مسجد الحرام میں بارش کے دوران روح پرور مناظر

مکہ مکرمہ، 22 اگست (یو این آئی) سعودی عرب میں مکہ مکرمہ اور طائف میں گزشتہ روز موسلا دھار بارش ہوئی، مسجد الحرام میں بارش کے دوران عمرہ زائرین کی دعائیں مانگتے ہوئے ویڈیو بھی سامنے آ گئی۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق مسجد الحرام میں عمرہ زائرین بارش کے وقت طواف اور عبادت میں مصروف رہے۔ رپورٹس کے مطابق بارش کے دوران طواف اور دعائیں کرتے عمرہ زائرین کی ویڈیوز اور تصاویر سوشل میڈیا پر گردش کر رہی ہیں۔ حرمین شریفین انتظامیہ نے اس موقع پر مسجد الحرام میں صفائی پر مامور اہلکاروں کے ذریعے زائرین حرم کو بارش سے پیدا ہونے والی پھسلن سے بچانے کے لیے صفائی کے بہترین انتظامات کیے۔ واضح رہے کہ بارش کے دوران حرمین شریفین انتظامیہ کی کوشش ہوتی ہے کہ عبادت کے دوران زائرین کی سلامتی کو یقینی بنایا جائے۔ جمعرات کی شام کو مکہ میں مسجد الحرام اور اس کے مختلف علاقوں میں تیز بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ جس سے ہر جانب جل تھل ہوگیا۔ موسمیات کے قومی مرکز کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ جمعرات کو طائف میں بھی شدید بارش ہوئی ہے۔ جس سے وہاں کا موسم سہانا ہوگیا۔ موسمیات کے قومی مرکز نے بارش کے دوران عوام سے احتیاط برتنے، پانی کے جمع ہونے والے مقامات اور سیلابی نالوں سے دور رہنے کی اپیل کی ہے۔

نورڈ اسٹریم گیس پائپ لائن دھماکوں کے سلسلے یوکرین کا شہری اٹلی میں گرفتار

برلن، 22 اگست (یو این آئی) جرمن استغاثہ کا کہنا ہے کہ 2022 میں روس کے یوکرین پر مکمل حملے کے آغاز کے کئی ماہ بعد، بحیرہ بالٹک کے نیچے نورڈ اسٹریم گیس پائپ لائنوں کو دھماکے سے اڑانے کے شبے میں اٹلی میں ایک یوکرینی شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ وفاقی استغاثہ کا کہنا ہے کہ اس شخص کی شناخت صرف سیرہی کے کے نام سے ہوئی ہے، جسے صوبہ رمنی میں گرفتار کیا گیا تھا اور وہ اس گروپ کا حصہ تھا جس نے روس سے جرمنی جانے والی نورڈ اسٹریم ایک اور نورڈ اسٹریم 2 پائپ لائنوں کے نیچے دھماکہ خیز مواد نصب کیا تھا۔ بی بی سی کے مطابق ان دھماکوں نے یورپ کے لیے قدرتی گیس کا ایک اہم ذریعہ منقطع کر دیا جب رہنما روس کی جنگ سے پیدا ہونے والے توانائی کے بحران کا سامنا کر رہے تھے۔ کسی نے بھی حملے میں ملوث ہونے کا اعتراف نہیں کیا اور یوکرین نے اس میں ملوث ہونے کی تردید کی ہے۔ یوکرینی شخص، جسے شمالی ساحلی ریزورٹ میسانو ایڈریاٹکو میں تعینات اٹلی کی کارابینیری فوجی پولیس نے حراست میں لیا تھا، پر شبہ ہے کہ وہ اس کارروائی کے ماسٹر مائنڈز میں سے ایک ہے۔ استغاثہ نے کہا کہ وہ اس ٹیم کا حصہ تھا جس نے ایک یاٹ چارٹر کی تھی اور جرمنی کی بندرگاہ راسٹاک سے ڈنمارک کے جزیرے بورن ہولم کے قریب بالٹک کے ایک علاقے تک سفر کیا تھا۔

امریکہ نے غیر ملکی ٹرک ڈرائیوروں کو ویزے جاری کرنا بند کر دیے

واشنگٹن، 22 اگست (یو این آئی) امریکہ نے غیر ملکی ٹرک ڈرائیوروں کو ویزے جاری کرنا بند کر دیے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ کمرشیل ٹرک ڈرائیوروں کے لیے ورکر ویزا کا اجرا فوری طور پر روک رہے ہیں۔ مارکو روبیو نے دعویٰ کیا کہ بڑی تعداد میں غیر ملکی ڈرائیوروں کے ٹرک چلانے سے نہ صرف امریکی شہریوں کی جانیں خطرے میں پڑ رہی ہیں بلکہ غیر ملکی ٹرک ڈرائیور مقامی ٹرک ڈرائیوروں کے ذریعہ معاش کو بھی کم کر رہے ہیں۔ اس سے قبل رواں ہفتے امریکی محکمہ خارجہ نے غزہ سے آنے والے فلسطینیوں کے لیے بھی مختصر دورانیے کے سیاحتی ویزے روکنے کا فیصلہ کیا ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ طبی اور انسانی بنیادوں پر غزہ کے لیے حالیہ دنوں میں جاری ویزوں کا جامع جائزہ لیا جا رہا ہے، امریکی محکمہ خارجہ کا کہنا ہے کہ غزہ کے لیے قلیل تعداد میں جاری حالیہ ویزوں کی جانچ پڑتال کے لیے ویزہ کا اجرا روکا گیا ہے۔

اپیل کورٹ نے امریکی صدر پر عائد 50 کروڑ ڈالر کا سول فراڈ جرمانہ ختم کر دیا

نیویارک، 22 اگست (یو این آئی) نیویارک کی ایک اپیل کورٹ نے امریکی صدر پر عائد 50 کروڑ ڈالر جرمانہ ختم کرنے کا فیصلہ سنا دیا ہے، ڈونلڈ ٹرمپ کو یہ جرمانہ گزشتہ برس ایک سول فراڈ کے مقدمے میں ادا کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'بی بی سی' کی رپورٹ کے مطابق جج آرتھر اینگورن نے امریکی صدر کو یہ رقم ٹرمپ آرگنائزیشن کی جائیدادوں کی قیمت کو بڑے پیمانے پر بڑھا چڑھا کر پیش کر کے بہتر قرضے حاصل کرنے کی بنیاد پر ادا کرنے کا حکم دیا تھا۔ نیویارک سپریم کورٹ کے اپیلیٹ ڈویژن کے ججز نے جمعرات (21 اگست) کو جاری کردہ ایک طویل فیصلے میں کہا کہ اگرچہ ڈونلڈ ٹرمپ فراڈ کے ذمہ دار ہیں، لیکن تقریباً 50 کروڑ ڈالر کا جرمانہ حد سے زیادہ ہے۔ فراڈ کیس میں جج آرتھر اینگورن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو 35 کروڑ ڈالر ادا کرنے کا حکم دیا تھا، لیکن سود کے باعث یہ رقم بڑھ کر 50 کروڑ ڈالر سے زیادہ ہو گئی تھی۔ جج پیٹر مولٹن نے فیصلے میں لکھا کہ اگرچہ نقصان ضرور ہوا، لیکن یہ اتنا تباہ کن نہیں تھا جو ریاست کو تقریباً 50 کروڑ ڈالر دینے کا جواز بن سکے۔ اپنی سوشل میڈیا ویب سائٹ 'ٹروتھ سوشل' پر ٹرمپ نے اس فیصلے کو مکمل فتح قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بات کی بہت قدر کرتا ہوں کہ عدالت نے اتنی ہمت دکھائی، غیر قانونی اور شرمناک فیصلے کو ختم کیا، جو پورے نیویارک میں کاروبار کو نقصان پہنچا رہا تھا، یہ سیاسی جادو ٹونا تھا، کاروباری معنوں میں، پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا۔ نیویارک اٹارنی جنرل کا دفتر، جس نے ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف یہ مقدمہ دائر کیا تھا، نے بھی عدالتی فیصلے کو اپنی کامیابی قرار دیا، کیونکہ اس فیصلے میں ٹرمپ کے فراڈ کی ذمہ داری برقرار رکھی گئی اور دیگر غیر مالی سزائیں ختم نہیں کی گئیں۔ دفتر نے جرمانے کے فیصلے کو ریاست کی سب سے بڑی عدالت کورٹ آف اپیلز میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ نیویارک اٹارنی جنرل کے دفتر نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ ججز نے ٹرائل کورٹ کے اچھی طرح ثابت شدہ فیصلے کو برقرار رکھا، جس میں ڈونلڈ ٹرمپ، اُن کی کمپنی اور 2 بیٹے فراڈ کے مرتکب قرار پائے تھے۔ یہ بات تاریخ میں فراموش نہیں ہونی چاہیے، ایک اور عدالت نے یہ قرار دیا تھا کہ صدر نے قانون توڑا، اور ہمارا مقدمہ مضبوط ہے۔ اس مقدمے میں ڈونلڈ ٹرمپ، ان کے 2 بالغ بیٹوں اور ٹرمپ آرگنائزیشن کے خلاف جج آرتھر اینگورن نے یہ بھی حکم دیا تھا کہ ٹرمپ 3 سال تک کسی کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام نہیں دے سکتے اور نہ ہی نیویارک میں بینکوں سے قرض لے سکتے ہیں، آج کے عدالتی فیصلے نے اس اور دیگر غیر مالی سزاؤں کو برقرار رکھا۔ 323 صفحات پر مشتمل فیصلے میں 5 رکنی بینچ کے ججز کے درمیان اختلافات بھی نمایاں ہوئے۔ ججز بنیادی طور پر اٹارنی جنرل لیٹیشیا جیمز کی طرف سے لائے گئے مقدمے کی قانونی حیثیت پر تقسیم تھے، کچھ ججز کا کہنا تھا کہ وہ اس مقدمے کو لانے کی مجاز تھیں، لیکن ایک جج کا خیال تھا کہ یہ مقدمہ خارج کر دینا چاہیے تھا اور 2 ججز کا کہنا تھا کہ نئے اور محدود پیمانے پر ٹرائل ہونا چاہیے۔ جج مولٹن نے لکھا کہ اُن دونوں نے بھی جرمانے کو ختم کرنے کے فیصلے میں اس لیے شرکت کی تا کہ حتمی فیصلہ یقینی بنایا جا سکے، انہوں نے مزید کہا کہ امریکی ووٹرز نے ظاہر ہے کہ ٹرمپ کے سیاسی کیریئر پر اپنا فیصلہ سنا دیا ہے اور یہ بینچ آج متفقہ طور پر ان کی کاروباری تباہی کی کوشش کو روک رہا ہے۔ یہ فیصلہ تقریباً ایک سال بعد آیا جب پینل نے اپیل پر زبانی دلائل سنے تھے، اس دوران کئی ججز اس سول فراڈ کیس پر شکوک کا اظہار کرتے رہے۔ ٹرمپ کے بیٹے، ایریک ٹرمپ، جو اس کیس میں فریق تھے، نے بھی سوشل میڈیا پر اس فیصلے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ 5 سال کی جہنم کے بعد انصاف کامیاب ہوا۔ مشی گن یونیورسٹی میں بزنس لا کے اسسٹنٹ پروفیسر ول تھامس نے اس فیصلے کو 'قانونی فیصلے کو ملتوی کرنے کا عدالتی انداز' قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اپیل کورٹ نے خود ہی اعتراف کیا ہے کہ وہ اصل قانونی فیصلہ نیویارک کورٹ آف اپیلز پر چھوڑ رہی ہے اور اس نے یہ غیر معمولی فیصلہ صرف اس لیے کیا کہ 'حتمی فیصلہ' یقینی بنایا جا سکے۔ ستمبر 2023 میں، جج آرتھر اینگورن نے فیصلہ دیا تھا کہ ٹرمپ بزنس فراڈ کے مرتکب ہوئے ہیں، یہ قرار دیتے ہوئے کہ انہوں نے اپنی دولت کو سینکڑوں ملین ڈالر سے غلط انداز میں بڑھا چڑھا کر پیش کیا جب کہ 2024 میں ایک اور ٹرائل جرمانے کے تعین کے لیے بھی ہوا تھا۔ دوران کیس، جج نے پایا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے مالی بیانات میں غلط دعویٰ کیا گیا تھا کہ ان کا ٹرمپ ٹاور پینٹ ہاؤس اپنی اصل حجم سے تقریباً 3 گنا بڑا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ڈیموکریٹ جیمز نے سیاسی مقاصد کے تحت یہ کیس دائر کیا۔ نیویارک کے ایک سینئر اپیلیٹ وکیل مارک زاوڈیر نے کہا کہ اس غیر معمولی طور پر طویل فیصلے نے تاریخی مخمصے کو بھی اجاگر کیا کہ ایک موجودہ صدر کے خلاف بڑے پیمانے پر فراڈ کیس کو کس طرح نمٹایا جائے۔ انہوں نے سوال اُٹھایا کہ اگر یہ جو اسمتھ نامی کوئی کاروباری شخص ہوتا اور ڈونلڈ ٹرمپ نہ ہوتا، تو کیا آپ کے پاس 300 صفحات پر مشتمل فیصلہ ہوتا؟

امریکہ میں ویزا ہولڈرز کے سروں پر خطرے کے بادل منڈلانے لگے

واشنگٹن، 22 اگست (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ نے کہا ہے کہ امریکہ کے ویزا رکھنے والے تمام 55 ملین غیر ملکیوں کی مسلسل جانچ پڑتال کی جا رہی ہے، کیونکہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ ویزا اور امیگریشن کے خلاف اپنی کارروائیوں کو مزید سخت کر رہے ہیں۔ ترک میڈیا کے مطابق محکمہ خارجہ کے ایک اہلکار نے جمعرات کو کہا، "محکمہ کی مسلسل جانچ پڑتال ان تمام 55 ملین سے زائد غیر ملکیوں پر مشتمل ہے جو اس وقت امریکہ کے درست ویزے کے حامل ہیں۔" اہلکار نے مزید کہا، "محکمہ خارجہ کسی ممکنہ نااہلی کے اشارے ملنے پر کسی بھی وقت ویزے منسوخ کر دیتا ہے، جن میں ویزا کی مدت سے زیادہ قیام، مجرمانہ سرگرمی، عوامی تحفظ کے لیے خطرہ، دہشت گردی کی کسی بھی قسم کی سرگرمی میں ملوث ہونا یا دہشت گرد تنظیم کو مدد فراہم کرنا شامل ہے۔" اگرچہ اہلکار نے یہ نہیں کہا کہ تمام ویزے فعال طور پر جانچ پڑتال کے تحت ہیں، لیکن پیغام واضح تھا کہ انتظامیہ ہر ویزا ہولڈر کو ممکنہ جانچ کے لیے تیار سمجھتی ہے۔ اپنی شناخت خفیہ رکھنے والے اہلکار کا کہنا ہے کہ خاص طور پر طلبہ کے لیے سخت جانچ پڑتال کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم تمام طلبہ ویزوں کا جائزہ لے رہے ہیں،" اور مزید کہا کہ محکمہ خارجہ "مسلسل سوشل میڈیا پر لوگوں کے بیانات کی نگرانی کر رہا ہے،" "جس کا انکشاف اب درخواست دہندگان کو کرنا ضروری ہے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک غیر معروف قانون کا سہارا لیتے ہوئے ان افراد کے ویزے منسوخ کیے ہیں جنہیں امریکی خارجہ پالیسی کے مفادات کے خلاف سمجھا جاتا ہے، ان میں خاص طور پر اسرائیل مخالف مظاہرین کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ محکمہ خارجہ نے کہا کہ جنوری میں روبیو کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے 6,000 ویزے منسوخ کیے جا چکے ہیں [?] جو کہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں جو بائیڈن کی انتظامیہ کے منسوخ کردہ ویزوں کی تعداد سے چار گنا زیادہ ہیں۔ روبیو نے دلیل دی ہے کہ انتظامیہ عدالتی جائزے کے بغیر ویزے جاری اور منسوخ کر سکتی ہے، یہ کہتے ہوئے کہ غیر امریکی شہریوں کو امریکی آئین کے تحت آزادی اظہار کا حق حاصل نہیں ہے۔ لیکن کچھ مشہور مقدمات میں ججوں نے اس پر اعتراض کیا ہے۔ محمود خلیل، جو ایک قانونی مستقل رہائشی ہیں اور کولمبیا یونیورسٹی میں فلسطین کے حق میں مظاہروں کی قیادت کرتے تھے، جون میں ایک جج کے حکم پر رہا کیے گئے۔ خلیل کی گرفتاری کے چند دن بعد، ٹرمپ کے دعوے کے بعد ایک اور فلسطین حامی طالب علم، بدر خان سوری، جو جارج ٹاؤن یونیورسٹی کے ایک بھارتی محقق ہیں، کو گرفتار کیا گیا۔ ان کے وکیل نے کہا کہ انہیں ان کی بیوی کی فلسطینی شناخت کی وجہ سے گرفتار کیا گیا۔ انہیں بعد میں مئی میں رہا کیا گیا۔ سوری کی گرفتاری کے بعد، حکام نے ایک اور فلسطین حامی طالب علم، مومودو تال، کو خود کو حکام کے حوالے کرنے کے لیے کہا۔ 25 مارچ کو، کولمبیا یونیورسٹی کی طالبہ یون سیو چنگ نے کہا کہ انہوں نے گزشتہ بہار میں فلسطین کے حق میں مظاہرے میں شرکت پر اپنی ملک بدری کو روکنے کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ اسی دن، رومیسا اوزترک، جو ٹفٹس یونیورسٹی کی پی ایچ ڈی کی طالبہ ہیں، کو غزہ میں اسرائیل کے قتل عام پر تنقید کرنے پر امریکی حکام نے دن دہاڑے زبردستی اپنی تحویل میں لے لیا۔ 14 اپریل کو، حکام نے محسن مہدوی کو ان کے شہریت کے انٹرویو کے دوران گرفتار کیا، لیکن انہیں 30 اپریل کو رہا کر دیا گیا۔ جمعرات کو علیحدہ طور پر، روبیو نے اعلان کیا کہ انتظامیہ غیر ملکی کمرشل ٹرک ڈرائیوروں کے لیے ورک ویزے جاری کرنے کو روک رہی ہے، جس کا مقصد سڑک کی حفاظت اور امریکی ٹرک ڈرائیوروں کا تحفظ ہے۔

☆☆☆

سعودی عرب کا غیر ملکی ملازمین کے لیے بڑا فیصلہ

ریاض، 22 اگست (یو این آئی) سعودی عرب ایک نئے رضا کارانہ پنشن اور بچت پروگرام کا اعلان کرنے کی تیاری کر رہا ہے جو سعودی اور غیر ملکی کارکنوں کے لیے ہوگا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ پروگرام گھریلو بچت کو بڑھانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے اور توقع ہے کہ اس سے کارکنان کی بیرون ملک ترسیلات زر کو روکنے میں مدد ملے گی۔ عوامی پنشن اور بچت پروگرام کی جلد ہی نقاب کشائی متوقع ہے۔ سعودی عرب سے غیر ملکی ترسیلات گزشتہ سال 14 فیصد بڑھ کر ایس آر 144.2 بلین (38.4 بلین ڈالر) ہو گئیں۔ جو گزشتہ دہائی (2015[?]2024) کے دوران ایس آر 1.43 ٹریلین تھیں۔ 2025 کی پہلی سہ ماہی تک، سعودی عرب کے سوشل انشورنس سسٹم میں 12.8 ملین صارفین تھے، جن میں سے 77 فیصد [?] تقریباً 10 ملین تارکین وطن تھے۔ آئی ایم ایف کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ حال ہی میں نافذ کی گئی پنشن اصلاحات، جو جولائی 2024 میں منظور کی گئی ہیں، اس سے توقع ہے کہ طویل مدتی مالی استحکام کو تقویت ملے گی۔ ان اصلاحات میں ریٹائرمنٹ کی عمر میں اضافہ، شراکت کی مدت میں توسیع اور شراکت کی شرح میں اضافہ کرنا شامل تھا۔ اگرچہ ان تبدیلیوں سے فوری طور پر مالی بچت پیدا ہونے کا امکان نہیں کیونکہ نظام فی الحال متوازن ہے، آئی ایم ایف نے درمیانی مدت کے اثرات کا مکمل جائزہ لینے اور اسے ظاہر کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ رضا کارانہ پنشن اور بچت پروگرام، سعودیوں اور تارکین وطن دونوں کے لیے کھلا ہے، اسے ایک خوش آئند قدم قرار دیا گیا ہے جو گھریلو بچت کو نمایاں طور پر بڑھا سکتا ہے اور بیرونی ترسیلات کو کم کر سکتا ہے۔

نیتن یاہو کا غزہ پر مکمل قبضے کے آپریشن کے ساتھ فوری مذاکرات کا حکم

تل ابیب، 22 اگست (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ میں نے تمام مغویوں کی رہائی اور اسرائیل کے لیے قابل قبول حالات میں جنگ کے خاتمے کے لیے فوری مذاکرات' کا حکم دیا ہے۔ نیتن یاہو کا کہنا ہے کہ اسرائیل جنگ کے خاتمے اور قیدیوں کی رہائی کے لیے غزہ میں جنگ بندی کے لیے مذاکرات شروع کرے۔ اسرائیل کے سرکاری پریس آفس نے ایک ویڈیو جاری کی ہے جس میں اسرائیلی وزیر اعظم کا کہنا ہے کہ انہوں نے غزہ کے تمام اسیروں کی رہائی اور اسرائیل کے لیے قابل قبول شرائط پر وہاں جنگ کے خاتمے کے لیے فوری طور پر مذاکرات شروع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ انھوں نے غزہ ڈویژن کا دورہ کیا تھا جو کہ اسرائیلی فوج کا حصہ ہے، تا کہ غزہ شہر پر قبضے اور حماس کو شکست دینے کے منصوبے کی منظوری دی جا سکے ٹائمز آف اسرائیل اب رپورٹ کر رہا ہے کہ وزیر اعظم کے دفتر نے اخبار کو بتایا کہ "اس مرحلے پر [?] اسرائیلی وفد کو مذاکرات کے لیے قطر یا مصر بھیجنے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے حماس کی جانب سے منظور کردہ جنگ بندی کی نئی تجاویز پر کوئی رد عمل نہیں دیا۔

بلند ترین امریکی ٹیرف کے باوجود ہندوستانی وزیر خارجہ کی روسی ہم منصب سے ملاقات، تجارت بڑھانے پر اتفاق

ماسکو، 22 اگست (یو این آئی) ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر نے روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ملاقات کے دوران روس ہندوستان تجارتی تعلقات بڑھانے پر اتفاق کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ہندوستان کو روسی تیل خریدنے پر امریکہ کی طرف سے بلند ترین ٹیرف کا سامنا ہے، اگر ہندوستان روس سے تیل کی خریداری نہیں روکتا تو ہندوستان پر اضافی 50 فیصد امریکی ٹیرف کا اطلاق اگلے ہفتے سے ہوگا۔ امریکہ کی جانب سے بلند ترین ٹیرف کے باوجود ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر نے ماسکو میں روسی ہم منصب سرگئی لاوروف سے ملاقات کی جس میں دونوں ممالک نے تجارتی تعلقات بڑھانے پر اتفاق کیا۔ اس موقع پر روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف کا کہنا تھا کہ توانائی وسائل کے لیے مشترکہ منصوبوں پر عمل درآمد میں ہمارا باہمی مفاد ہے، توانائی وسائل نکالنے کے منصوبوں میں روس کے مشرق بعید اور آرکٹیک شیلف کے علاقے بھی شامل ہیں۔ دوسری جانب ہندوستانی وزیر خارجہ جے شنکر کا کہنا تھا کہ ملاقات میں روس اور ہندوستان نے دوطرفہ تجارت کو وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا، تجارتی تعلقات میں وسعت کے لیے رکاوٹوں اور ریگولیٹری مسائل دور کرنا ضروری ہے۔ جے شنکر نے مزید کہا کہ فارماسیوٹیکل، زراعت اور ٹیکسٹائل میں روس کو برآمدات میں اضافہ کر رہے ہیں۔

اسرائیل سے جنگ کے بعد ایران میں پہلی فوجی مشقوں کا آغاز

تہران، 22 اگست (یو این آئی) اسرائیل سے جنگ کے بعد ایران میں پہلی فوجی مشقوں کا آغاز ہوگیا۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق اسرائیل سے 12 روزہ جنگ کے بعد گزشتہ روز پہلی فوجی مشقوں کا آغاز کیا گیا جس دوران ایرانی بحریہ نے بحر ہند میں اہداف پر میزائل اور ڈرونز داغے۔ واضح رہے کہ جون میں ایران پر اسرائیلی حملے کے بعد جنگ 12 روز تک جاری رہی تھی اور جنگ کے دوران امریکہ نے بھی ایران کی جوہری تنصیبات پر بمباری کی تھی۔ گزشتہ روز دیے گئے ایک بیان میں ایرانی وزارت دفاع نے کہا کہ دوبارہ حملوں کی صورت میں دشمن کو مزید طاقت سے جواب دیا جائے گا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی شاخ آسنسول میں 23 اگست کو پہلی بار داستان گوئی کا پروگرام اور موبائل لائبریری کا افتتاح، مغل اعظم ڈائلاگ مقابلہ فلمی غزل فلمی کوئز کا انعقاد

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اردو اکاڈمی شاخ آسنسول میں آئے دن ادبی وثقافتی پروگراموں کا انعقاد منفرد انداز میں ہوتا رہتا ہے یوم آزادی کے موقعے جہاں پرچم کشائی تقریب ہوئی وہیں شام کے وقت مستورات مشاعرے کا کامیاب انعقاد بھی ہوا ب بروز سنیچر 23 اگست بروز سنیچر 10 بجے صبح بمقام مغربی بنگال اردو اکاڈمی آسنسول شاخ میں موبائل لائبریری کا افتتاح ہوگا افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی ہونگے آسنسول شمال کے ایم ایل اے جناب مولئے گھٹک، ریاستی وزیر برائے قانون وعدلیہ اور پی ڈبلیوڈی موبائل لائبریری کا افتتاح وزیر موصوف کے دست مبارک سے ہوگا اور دوسرے مرحلے کا پروگرام اسی 23 اگست کی شام 6 بجے ہوگا۔ آسنسول میں پہلی بار مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے اردو اکاڈمی آسنسول شاخ میں داستان گوئی کا پروگرام منعقد کیا جارہا ذرائع کے مطابق "داستاں چوبولی" کے داستاں گوسید شاداب حسین اور میرا رضوی ہیں داستان گو سید شاداب حسین صاحب کا تعلق برنپور سے ہے داستان چوبولی کے پروڈیوسر انوشا رضوی جبکہ ڈائرکٹر محمود فاروقی ہیں۔ اس کے علاوہ مغل اعظم ڈائلاگ مقابلہ، فلمی غزل مقابلہ، اور فلمی کوئز مقابلہ میں شامل ہونے والے اسکول کالج اور یونیورسٹی طلباء وطالبات کی اسکریننگ ٹسٹ لی جائے گی ٹسٹ میں کامیاب امیدوار کلکتے میں ہونے وال فائنل مقابلہ میں شرکت کریں گے ذرائع کے مطابق اس ٹسٹ میں یہاں تقریبا 150 طالب علم شریک ہونگے مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی سکریٹری نزہت زینب ڈبلو بی سی ایس (ایکزیکیٹیو) اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی شاخ آسنسول کے فعال متحرک شخصیت اکزیکیٹیو رکن شکیل انور نے آپ تمامی حضرات سے شرکت کی مودبانہ گزارش کی ہے۔

آسنسول سائبر فراڈ: ڈیجیٹل گرفتاری کے نام پر 1.27 کروڑ کا دھوکہ

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): ہیراپور تھانہ کے تحت آسنسول کے رویندر نگر کے ڈولی لاج علاقے میں ایک شخص سے 1 کروڑ 27 لاکھ روپے کے سائبر فراڈ کا معاملہ سامنے آیا ہے متاثرہ تپن کمار ماجی نے الزام لگایا ہے کہ سائبر مجرموں نے اسے ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا اور ممبئی پولیس اور سی بی آئی ظاہر کر کے 1 کروڑ 27 لاکھ 04,332 روپے کی دھوکہ دہی کی اس نے سائبر پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی اور سارا واقعہ بتایا اطلاع کے مطابق سائبر آسنسول سائبر پولیس اسٹیشن آئی پی سی کی دفعہ 308(6)، 316(2)، 318(4)، 319(2)، 336(3)، 338، 340 (2)، 61(2) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ شکایت کنندہ تپن کمار ماجی کے مطابق، 4 اگست کو صبح تقریبا 10:30 بجے ایک نمبر سے ایک فون آیا جس میں کہا گیا تھا کہ راہل رائے ڈی جی سی اے اس نے اسے بتایا کہ ممبئی میں ایک موبائل سم کارڈ جاری کیا گیا ہے اور اس کے آدھار نمبر کا استعمال کرتے ہوئے کینارا بینک میں ایک اکاؤنٹ کھولا گیا ہے اس اکاؤنٹ سے 2,00,00,000 روپے کی ٹرانزیکشن ہوئی اور بتایا گیا کہ سم کارڈ اور رقم غیر قانونی سرگرمیوں اور منی لانڈرنگ کے جرم میں ملوث ہے اس کے بعد ایک نامعلوم موبائل نمبر سے واٹس ایپ پر کال آئی اور بتایا گیا کہ وہ ممبئی پولیس/سی بی آئی سے ہیں اس نے اپنا ممبئی پولیس آئی ڈی دکھایا اور پولیس کی وردی پہن رکھی تھی انہوں نے انہیں فراڈ نمبر کے بارے میں بتایا اور کہا کہ ان کے نام پر کینارا بینک کا ایک بینک اکاؤنٹ چالو کیا گیا ہے جس میں بڑے پیمانے پر لین دین ہوتا ہے اور اسے کسی گروہ کے ذریعہ منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنڈنگ ؟؟ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے اس کے بعد اس نے انہیں بینک اسٹیٹمنٹ اور اس جعلی بینک اکاؤنٹ کے ڈیبٹ کارڈ کی تصویر بھیجی اس کے علاوہ انہوں نے کہا کہ انہیں منی لانڈرنگ کیس میں ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا گیا ہے۔ اس نے مجھے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ سے گرفتاری کا وارنٹ، ریزرو بینک آف انڈیا اور سپریم کورٹ آف انڈیا سے کچھ دستاویزات بھی بھیجے اس کے بعد اس نے ویڈیو کال ایک ایسے شخص کے حوالے کی جسے اس نے پولیس کی وردی میں بلایا تھا۔ ایک اہلکار نے کہا۔ اس شخص نے اسے 4 اگست 2025 سے 13 اگست 2025 تک ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا اور 24 گھنٹے واٹس ایپ ویڈیو کالز کے ذریعے اس پر مسلسل نظر رکھی اور اسے دھمکیاں دے کر 13 قسطوں میں مجموعی طور پر 1,27,04,332 روپے لیا اس کے بعد جب اسے معلوم ہوا کہ اس کے ساتھ دھوکہ ہوا ہے تو سائبر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ پولیس بار بار کہتی ہے کہ ڈیجیٹل گرفتاری نام کی کوئی چیز نہیں ہے یہ کوئی حقیقی چیز نہیں ہے، یہ محض ایک وہم ہے، لیکن وہم کی وجہ سے لوگ دھوکے میں آجاتے ہیں۔ اگر آپ کو ایسی کوئی کال موصول ہو تو پولیس کو مطلع کریں لوگوں کا کہنا ہے کہ پولیس سائبر کرائم کے خلاف بار بار بیداری مہم چلا رہی ہے پھر بھی لوگ شکار ہو رہے ہیں۔

ہلکی بارش نے میونسپل کارپوریشن کے دعوؤں کی قلعی کھول دی، عام لوگ پریشان

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): شہر کی خستہ حال سڑکوں کا معاملہ ایک بار پھر زیر بحث ہے بھگت سنگھ موڑ سے جوبلی موڑ کو جوڑنے والی سین ریلے روڈ پر بڑے بڑے گڑھوں نے لوگوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے حالت یہ ہے کہ ہلکی سی بارش ہوتے ہی یہ گڑھے پانی سے بھر جاتے ہیں اور تالاب کی شکل اختیار کر لیتے ہیں پیدل چلنے والوں سے لے کر ڈرائیوروں تک، سب کو ان گڑھوں سے گزرنا کسی جنگ سے کم نہیں لگتا ہلکی بارش کے بعد سڑک پر کئی مقامات پر پانی بھر گیا دو پہیہ گاڑیوں کے ڈرائیور گڑھوں میں گرنے سے بچنے کے لیے ادھر سے گزرتے رہے جبکہ پیدل چلنے والوں کے پاس گندے پانی میں پاؤں ڈالنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا مقامی لوگوں نے میونسپل کارپوریشن پر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ شہر کے اندرونی علاقے میں ہونے کے باوجود اس سڑک کی حالت دن بدن خراب ہوتی جارہی ہے بتایا جاتا ہے کہ میئر نے تسلیم کیا کہ مسئلہ سنگین ہے لیکن بارش کی وجہ سے مرمت کا کام فی الحال روکنا پڑا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پنچ مکھی پل سمیت کئی مقامات پر کام جاری ہے اور جیسے ہی بارش رکے گی سڑک کی تیز رفتاری سے مرمت کی جائے گی مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ بار بار یقین دہانیاں کروائی جاتی ہیں لیکن حقیقت میں سڑکوں میں کوئی بہتری نہیں آرہی انتظامیہ کو چاہیے کہ کوئی بڑا حادثہ پیش آنے سے پہلے اس پر ٹھوس اقدامات کرے۔

آسنسول کے ابھینو ساؤ نے ایشین چمپئن شپ میں طلائی تمغہ جیتا

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے ابھینو ساو نے ایشین چیمپئن شپ میں گولڈ جیتا۔ آسنسول کے نوجوان شوٹر ابھینو ساو نے ایک بار پھر اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا قازکستان میں منعقدہ 16 ویں ایشین چمپئن شپ میں ابھینو ساو نے 10 میٹر ایئر رائفل جونیئر کیٹیگری میں گولڈ میڈل جیتا ابھینو نے ٹیم ایونٹ میں گولڈ جیتنے میں بھی حصہ لیا ہے۔ ابھینو کی اس شاندار کارکردگی کی وجہ سے پوری ریاست کے ساتھ ساتھ شلپنچال کے لوگوں میں خوشی کی لہر دیکھی جارہی ہے اطلاع کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی ابھینو کو مبارکباد دی۔ نیشنل رائفل ایسوسی ایشن کے نائب صدر اور آسنسول رائفل کلب کے سرپرست وی کے ڈھل نے اسے سب کے لیے ایک قابل فخر لمحہ قرار دیا اور کہا کہ ابھینو نے ایک بار پھر اپنی صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ کرکے ہم سب کو فخر کیا ہے۔

سیل ISP میں BF لائننگ لائف ریکارڈ کی کامیابی

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): برن پور سیل ISP یا ISCO اسٹیل پلانٹ میلٹنگ شاپ (SMS) میں اسٹیل بنیادی آکسیجن فرنس (BSF) لائننگ کے میدان میں ایک تاریخی سنگ میل حاصل کر چکے ہیں جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ اسٹیل میلٹنگ شاپ نے سنگل لائننگ میں 12,768 ہٹ کا ایک بے مثال سنگ میل عبور کیا جو سیل کی تمام اکائیوں میں سب سے زیادہ ہے۔ اس شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے، بیوفی 12,843 ہٹ تک پہنچ گئی۔ جو پلانٹ کی بہترین کارکردگی اور دھات کاری کی عمدہ کارکردگی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ریکارڈ BIF ٹیم کی لگن اور اختراعی طرز عمل کی وجہ سے ممکن اس کامیابی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے، بیوفی 1 اور بیوفی 2 نے اپنے موجودہ لائن اپ کو عبور کرتے ہوئے 10,000 ہٹس حاصل کیے۔ جو پلانٹ کے پائیدار اور اقتصادی آپریشن کی نشاندہی کرتا ہے۔ 18 جولائی کو منعقدہ ایک تقریب میں، ڈائریکٹر انچارج یا DIC (برن پور اور درگاپور) اسٹیل فیکٹری) سورجی مل، ایڈی (کرم) ڈیپٹنڈو نے اعلان کیا اور اس کے علاوہ، گریٹر ایس ایم ایس ٹیم کو مبارکباد دی۔ SMS) CG اور LDCP) جتیندر کمار کی نتیجہ پر مبنی قیادت کی بھی تعریف کی۔ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ ریکارڈ آئی ایس پی ٹیم کے سرشار حوصلے، تکنیکی مہارت اور جدت سے وابستگی کے ثبوت کی وجہ سے حاصل کیا گیا اس سے اسٹیل کے شعبے میں SAIL کے قائدانہ کردار اور عالمی معیارات کے ساتھ وابستگی پر مزید زور دیا گیا ہے۔

ہائر سیکنڈری امتحان 2026 (سمسٹر 3) کی تیاریوں کو لیکر درگاپور میں ضلع سطحی میٹنگ

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): ہائر سیکنڈری امتحان 2026 (سمسٹر 3) کی تیاریوں کے سلسلے میں شہر کے سروجنی آڈیٹوریم میں ضلعی سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اس میں مغربی بنگال کونسل آف ہائر سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر چرنجیو بھٹاچاریہ، سکریٹری ڈاکٹر پریہ درشنی ملک، کونسل کے عہدیداران، ضلعی مشاورتی کمیٹی کے ارکان، سینٹر انچارج، سینٹر سکریٹری، وینیو سپروائزر، ایچ ایس اسکولوں کے پرنسپل نے شرکت کی۔ میٹنگ میں واضح کیا گیا کہ صرف مغربی بنگال میں قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے مطابق ہائر سیکنڈری سطح پر سمسٹر سسٹم نافذ کیا گیا ہے۔ پہلے اور دوسرے سمسٹر کے امتحانات اسکول کی سطح پر منعقد کیے گئے ہیں تیسرے سمسٹر کے امتحانات 8 ستمبر سے 22 ستمبر تک ہوں گے امتحانات کے اوقات روزانہ صبح 10 بجے سے ہیں۔ 11.15 بجے تک امتحان OMR شیٹ کے ذریعے لیا جائے گا اس بار امتحان مقام کے نظام پر مبنی ہوگا، یعنی طلباء اپنے اسکول میں امتحان نہیں دیں گے بلکہ دوسرے مقرر کردہ امتحانی مرکز میں جائیں گے کونسل کے چیئرمین ڈاکٹر چرنجیو بھٹاچاریہ نے امتحان کا مکمل خاکہ تفصیل کے ساتھ پیش کیا اور کہا کہ اس بار امتحان کو کامیاب اور شفاف بنانے کے لیے خصوصی چوکسی برتی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ اس سے متعلق ایک اہم انتظامی اجلاس بھی ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں منعقد ہوا جس میں پولیس، انتظامیہ، آرٹی او، سی ایم او ایچ، فائر ڈپارٹمنٹ سمیت کئی اہم محکموں کے اہلکار موجود تھیا انتظامیہ نے یقین دہانی کرائی ہے کہ امتحان کو پرامن اور منظم انداز میں منعقد کرنے کے لیے مکمل تیاریاں کر لی گئی ہیں انہوں نے پاور پوائنٹ پریزنٹیشن کے ذریعے امتحان کے انعقاد کے بارے میں جانکاری دی تمام متعلقہ قواعد و ضوابط اسکول کے سربراہوں کو تفصیل سے بتائے گئے۔ نیپالی پاڑہ ہندی ہائی اسکول (ایچ ایس) کے پرنسپل ڈاکٹر کلیم الحق کو ضلع کے لیے جوائنٹ کوآرڈینیٹر مقرر کیا گیا ہے اجلاس میں امتحان سے متعلق 350 افسران اور اساتذہ موجود تھے امتحان کو کامیاب بنانے کے لیے ٹھوس حکمت عملی پر غور کیا گیا ڈاکٹر کلیم الحق نے کہا کہ چونکہ نئے نظام کے تحت پہلی بار امتحان لیا جارہا ہے اس لیے چھوٹی چھوٹی باتوں پر بھی سنجیدگی سے توجہ دی جارہی ہے بنیادی مقصد امتحان کو آسانی سے منعقد کرنا ہے ایڈیشنل جوائنٹ کوآرڈینیٹر گاندھی پرساد نونیا، ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر سومن چندر لاہا، ڈی پی ایس سی چیرمین رابندر ناتھ مجمدار، راجیو مکھرجی اور ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹی کے تمام ممبران اسٹیج پر موجود تھے۔

ٹینڈر نہ ہونے پر کار مالکان ناراض، ای سی ایل آفس کے باہر احتجاج

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ای سی ایل کے کنستوڑیا علاقے میں کوئلے کی مختلف کانیں ہیں وہاں مزدوروں کے بچوں کے لیے اسکول بسیں اور ایمرجنسی ایمبولینس خدمات عارضی طور پر بند ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ پرانے ٹینڈرز کی میعاد ختم ہو چکی ہے اور ابھی تک نئے ٹینڈر جاری نہیں ہوئے ہیں اس کے خلاف گاڑی کے مالکان کی انجمن اونرز اینڈ ڈرائیورز ایسوسی ایشن نے ای سی ایل کے ایریا آفس کے باہر احتجاج کیا۔ 6 ایمبولینس اور 17 اسکول بسیں کھڑی رہیں احتجاج کریں۔ ان کا کہنا ہے کہ وقت پر ٹینڈر نہ ملنے کی وجہ سے وہ ایسے احتجاج کرنے پر مجبور ہیں۔ دوسری طرف اس تحریک کے نتیجے میں محنت کشوں اور ان کے بچوں کے مواقع اور سہولتیں سلب ہو رہی ہیں۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد نیا ٹینڈر جاری کیا جائے تاکہ گاڑی سروس شروع ہو سکے اور تمام متعلقہ فریقین کو ریلیف ملے آئی سی ایل کے کنستوریا علاقے کے عہدیداروں نے اس سلسلے میں کچھ نہیں کہا۔

دم دم میں مودی کی سابق وزراء پر تنقید

کولکاتا، 22/اگست: (عوامی نیوز سروس) مانسون اجلاس کے اختتام سے عین قبل مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایک نیا بل پیش کرکے ہلچل مچادی ہے۔ بل مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو بھیج دیا گیا ہے۔ اب وزیر اعظم نریندر مودی نے کولکاتا آکر اس بل کے بارے میں پیغام دیا ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ کس طرح بنگال کے وزراء کو بھی گرفتار کیا گیا ہے اور انہیں جیل کی سزائیں دی گئی ہیں۔ جمعہ کو دم دم میٹنگ میں وزیر اعظم نے آج 130 ویں آئینی ترمیمی بل کی اہمیت کی بھی وضاحت کی۔ مودی نے جمعہ کو ایک میٹنگ میں کہا کہ اس بار بی جے پی لوک سبھا میں ایک بڑا انسداد بدعنوانی بل لے کر آئی ہے۔ میں اس بل کے بارے میں بنگال کو بھی بتاؤں گا۔ ہمارے ملک میں اگر کوئی سرکاری ملازم چاہے وہ صفائی کا کارکن ہو یا ڈرائیور، اسے جیل بھیج دیا جاتا ہے اور 50 گھنٹے کے اندر رہا نہیں کیا جاتا ہے، تو اسے قواعد کے مطابق معطل کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی وزیر اعلیٰ یا وزیر قانون ان کے لیے جیل جاتا ہے، تو وہاں کوئی قانون نہیں ہے۔ اس کے بعد مودی نے دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کا نام لیے بغیر ان پر نشانہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ لوگ اس قدر نیچے اتر چکے ہیں کہ وہ جیل سے حکومت چلانے کی کوشش کر رہے ہیں، وہ وہاں سے حکومت چلا رہے ہیں، یہ آئین کی توہین ہے۔ متعلقہ سیاق و سباق میں وزیر اعظم نے کہا کہ مغربی بنگال نے دیکھا ہے کہ ایک شخص بھرتی میں بدعنوانی کے جرم میں جیل گیا ہے، حالانکہ اس کے گھر میں نوٹوں کا پہاڑ پایا گیا تھا، وہ اپنی کرسی چھوڑنے کو تیار نہیں تھا۔ ترنمول کے ایک اور وزیر پر راشن بدعنوانی کا الزام تھا، وہ بھی اپنی کرسی چھوڑنے کو تیار نہیں تھے۔ کیا لوگوں کو دھوکہ دینے والے لوگوں کو سرکاری عہدوں پر رہنے کا حق ہے؟۔ غور طلب ہے کہ پارتھا چٹرجی کو اس وقت گرفتار کیا گیا تھا جب وہ صنعت کے وزیر تھے اور جیوتی پریہ ملک کو اس وقت گرفتار کیا گیا تھا جب وہ وزیر جنگلات تھے۔ کرپشن کے الزام میں انہیں جیل جانا پڑا۔ اگرچہ بعد میں جیوتی پریا کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا تھا، لیکن پارتھو اب بھی جیل میں ہے۔ انہوں نے استعفیٰ نہیں دیا۔ ترنمول نے پارتھو کو معطل کر دیا تھا۔

☆

جیسور روڈ میٹرو اسٹیشن پر افتتاح کے بعد خود میٹرو میں طلبہ کے ساتھ خوشگوار موڈ میں سفر کرتے ہوئے۔

مہاراشٹر سے سونا چوری کر کے مفرور شخص انڈال کے کجرا سے گرفتار

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): مہاراشٹر کے پونے میں ایک زیورات کی دکان سے لاکھوں مالیت کا سونا چوری کرنے کے بعد فرار ہونے والے شخص کو انڈال تھانے کی پولیس نے گرفتار کیا پولیس نے ملزم کو جمعہ کی صبح درگاپور کی عدالت میں پیش کیا ملزم کا نام بیدھانت منڈل ہے۔ وہ تھانہ انڈال کے کجرا موڑ میں کرائے کے مکان میں رہتا تھا مہاراشٹر پولیس کی اطلاع پر انڈال تھانے کی پولیس نے اسے گرفتار کیا تھا دراصل، وہ پونے کے رویور پیٹھ مارکیٹ میں واقع زیورات کی دکان میں زیورات کے کاریگر کے طور پر کام کرتا تھا وہ تقریباً 4 ماہ قبل وہاں سے تقریبا 250 گرام سونا چوری کر کے فرار ہو گیا تھا دکان کے مالک کی شکایت پر مہاراشٹر پولیس نے اس شخص کی تلاش شروع کردی اس کے بعد انڈال پولیس نے رابطہ کیا اور کجرا موڑ میں واقع ایک دھاتی فیکٹری سے اس شخص کو گرفتار کر لیا اس کے بعد مہاراشٹرا پولیس نے اسے جمعہ کو درگاپور کی عدالت میں پیش کیا اور عبوری ریمانڈ پر اپنے ساتھ لے گئی۔ کرتے ہیں لیکن الیکشن ہوتے ہی سب کچھ بھول جاتے ہیں ایسے میں ان کے مسائل کو دیکھنے اور سننے والا کوئی نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ انہیں کسمپرسی کی زندگی گزارنی پڑتی ہے۔

30 اگست کو ایس بی ایف سی آئی نورتن ایوارڈز، 40 کاروباری افراد کو اعزاز سے نوازا جائے گا

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کے آشرم موڑ پر واقع ہوٹل پاروتی انٹرنیشنل میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا اس پریس میٹنگ کا اہتمام ساؤتھ بنگال فیڈریشن آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے کیا تھا تنظیم کی جانب سے یہاں سچن رائے، ونود گپتا، وی کے ڈھل، جگدیش باگدی، سپن چودھری، نونیتا بنرجی اور دیگر اراکین موجود تھے۔ اس موقع پر سچن رائے نے بتایا کہ نورتن ایوارڈ 2025 کا انعقاد تنظیم کی جانب سے 30 اگست کو فرن ریذیڈنسی میں کیا جائے گا اس کے ذریعے جنوبی بنگال کے آٹھ اضلاع، مغربی بردوان، مشرقی بردوان، پرولیا، شمالی 24 پرگنہ، بانکوڑا، بیر بھوم، کولکتہ کے 24 پرگنہ کے 40 کاروباری شخصیات کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا مقصد نئی نسل کو کاروبار کی طرف ترغیب دینا ہے تاکہ مستقبل میں وہ کاروبار کرنے اور اپنی صنعتیں لگانے پر زیادہ توجہ دیں تاکہ اس خطے کی معیشت کو رفتار ملے اور جنوبی بنگال اور خاص طور پر اس ضلع میں صنعت کی سنہری تاریخ کو دوبارہ زندہ کیا جا سکے انہوں نے کہا کہ مختلف کیٹیگریز میں ایوارڈز دیے جائیں گے تاکہ آبائی صنعتیں چلانے والے خاندانوں کو انعامات سے نوازا جائے، جب کہ نئے کاروباری افراد جنہوں نے اسٹارٹ اپ شروع کیا ہے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں ان کی حوصلہ افزائی کے لیے انعامات بھی دیے جائیں گے کل 40 کاروباری شخصیات کو ایوارڈ دیا جائے گا، جن میں سے 22 مرد اور 14 خواتین ہیں۔ پبلک سیکٹر کے چار اداروں کو نوازا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں وسائل کی کوئی کمی نہیں ہے اس لیے اگر یہاں کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جائے تو وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں، اس کی سب سے بڑی مثال جے کے نگر کے رہنے والے کلیان چٹرجی ہیں، جنہوں نے آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول میں تعلیم حاصل کی اور آج اس نے آل انڈیا میڈیکل امتحان NEET میں پہلا مقام حاصل کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر اس علاقے کے لوگوں کو موقع دیا جائے تو وہ کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ پروگرام پر روشنی ڈالتے ہوئے جگدیش باگدی نے کہا کہ یہ پروگرام 30 اگست کو فرن ریذیڈنسی میں منعقد کیا جائے گا جس میں ای سی ایل کے سی ایم ڈی، سیل کے ڈائریکٹر وزیر مولئے گھٹک، اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کوی دتہ، کابینہ میں وزیر، بابل سپریو، چندر ناتھ سنگھ، ششی پنجا نے بھی شرکت کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں ایسے افراد کو مدعو کیا جارہا ہے جو صنعت سے براہ راست جڑے ہوئے ہیں، ان کی موجودگی میں کاروباری افراد کو ایوارڈ دیا جائے گا، یہ ایوارڈ ان کی طرف سے دیا جائے گا تاکہ تاجروں کی حوصلہ افزائی ہو اور وہ مستقبل میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ ان کے علاوہ مغربی بردوان ضلع کے ضلع مجسٹریٹ اور آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے کمشنر بھی موجود ہوں گے جبکہ صنعت کے 200 نمائندے ہوں گے۔ جگدیش باگدی نے کہا کہ پروگرام میں جن لوگوں کو ایوارڈ دیا جائے گا انہیں نامزد کیا گیا ہے۔ 44 نام آئے تھے جن میں سے 40 کاروباری شخصیات کو شارٹ لسٹ کیا گیا ہے جنہیں یہ ایوارڈ دیا جائے گا دوسری جانب وی کے ڈھل نے کہا کہ یہ ایوارڈ تقریب جنوبی بنگال فیڈریشن آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی جانب سے منعقد کی جارہی ہے تاکہ جنوبی بنگال کے کاروباریوں کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ذریعے 40 کاروباری افراد کو نوازا جائے گا۔

ہلکی بارش سے ہی براکر کا اسٹیشن روڈ بازار غرق آب

آسنسول: 22/اگست، (عوامی نیوز سروس): ہلکی بارش کے بعد براکر اسٹیشن روڈ مارکیٹ کا پورا علاقہ زیر آب آ گیا اس کے علاوہ سدھیشوری مندر کے احاطے اور آس پاس کے علاقوں میں بارش کا پانی بھر جانے سے راہگیروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا نالوں کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے مندر کے مین گیٹ سے پانی سیدھا لوگوں کی دکانوں اور گھروں میں داخل ہو گیا لوگوں کو پانی نکالنے کے لیے گھنٹوں جدوجہد کرنی پڑی لوگوں کا الزام ہے کہ ان کے علاقے میں نکاسی آب کے لیے سڑک کے کنارے بنائے گئے نالے کئی جگہ سے ٹوٹ چکے ہیں اور کچرے سے بھر گئے ہیں جس کی وجہ سے نالوں کا پانی سڑک سے نکل کر لوگوں کی دکانوں اور گھروں میں داخل ہو جاتا ہے ان کا کہنا ہے کہ نہ صرف میونسپل کارپوریشن انتظامیہ بلکہ مقامی کونسلرز کی غفلت اور بے حسی کے باعث آج ہلکی بارش سے بھی نظام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے مقامی لوگوں نے بتایا کہ متعدد بار میونسپل کارپوریشن انتظامیہ اور کونسلروں کو علاقے کی حالت زار سے متعلق تحریری طور پر آگاہ کیا گیا ہے لیکن تاحال کوئی مثبت اقدام نہیں اٹھایا گیا علاقے کا مسئلہ جوں کا توں ہے لوگوں نے کونسلر اور میونسپل انتظامیہ کے خلاف برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ لوگ الیکشن کے دوران ووٹ مانگنے آتے ہیں اور طرح طرح کے وعدے۔

آج 134ویں ڈرونڈ کپ کا فائنل ڈائمنڈ ہاربر اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے درمیان

کیا بنگال کے شیدائی فٹبال کے نام پر اسٹیڈیم میں نظر آئیں گے یا نام نہاد شیدائی کا سرٹیفکیٹ لیں گے؟

کولکاتا، 22/اگست (خورشید فرازی): کل 23 اگست کو 134ویں ڈرونڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا ڈراپ سین ہو جائے گا جب اس کا تہلکہ خیز فائنل نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ اور ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کے درمیان کھیلا جائے گا۔ اگرچہ فائنل میچ میں کولکاتا کے تین بڑے کلب شامل نہیں جس میں بہت بڑے پیمانے پر شیدائی دور دور سے اکٹھا ہو کر اسٹیڈیم تک پہنچ ہی جاتے ہیں لیکن اس فائنل میں کراؤڈ پولر موہن بگان سپر جائینٹ، ایمامی ایسٹ بنگال اور محمڈن اسپورٹنگ کا دور دور تک پتہ نہیں اور نہ ہی وہ کوئی نشان راہ چھوڑ گئے ہیں۔ ایسٹ بنگال کو سیمی فائنل میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے 2-1 گول سے شکست دیکر باہر کا راستہ دکھایا جبکہ موہن بگان کو کوارٹر فائنل میں ایسٹ بنگال سے دھچکا پہنچا اور محمڈن اسپورٹنگ حسب توقع پہلے راؤنڈ میں موہن بگان اور ڈائمنڈ ہاربر سے شکست کھا کر کنارے لگ گئی اگرچہ اس نے سیما سر کھشا بل (بورڈر سیکوریٹی فورس) کو تین گول تل سے شکست دی مگر پہلے دو میچوں میں شکست ملنے کی وجہ سے اسے کنارہ پکڑنا پڑا۔ اور دیکھا جائے تو اس فائنل تک پہنچنے کا سفر جو ڈائمنڈ ہاربر نے شروع کیا وہ اپنے طور پر شروع میں اس قدر استعجاب انگیز نہ تھا کہ اسی وقت اس کی پیشنگوئی کر دی جاتی کہ ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم فائنل تک پہنچے گی اگرچہ اس نے پہلے میچ میں حیرت انگیز طور پر بورڈر سیکوریٹی فورس کو 0-8 گول سے شکست دی تھی، پھر محمڈن اسپورٹنگ کو 2-1 سے شکست دی لیکن اپنے گروپ میں موہن بگان کے مقابلے میں اسے چار گول تل سے شکست فاش ہو چلی تھی لیکن دو میچوں میں جیت سے 6 پوائنٹ کے عوض میں اسے کوارٹر فائنل میں داخلہ مل گیا، دوسری طرف نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ نے بھی اپنی کامیابی کا سفر جاری رکھا اور کوارٹر فائنل سے سیمی فائنل اور پھر فائنل میں قدم رنجہ فرمایا اور اس وقت وہ ڈائمنڈ ہاربر سے لوہا لینے کو تیار ہے، اس کی ٹیم میں مراکشی فارورڈ الہدین ازارائے جو گزشتہ سال ڈرونڈ چمپئین کے بعد ٹاپ اسکورر ہونے پر گولڈن بوٹ لے چکا ہے پھر گزشتہ آئی ایس ایل میں بھی وہ گولڈن بوٹ حاصل کر چکا ہے اس وقت بھی وہ ٹاپ اسکورر ہے اور اسے گولڈن بوٹ حاصل ہو سکتا ہے۔ اگر اس فائنل میں ایسٹ بنگال یا موہن بگان کی ٹیم داخل ہوتی تو ان دونوں کی موجودگی میں تو اسٹیڈیم میں ہاؤس فل کا بورڈ نظر آتا، دوسری طرف ان دونوں میں سے کوئی ایک ٹیم بھی فائنل میں داخل ہوتی تو کم از کم 75 سے 80 ہزار کی تعداد میں شیدائی ضرور نظر آتے لیکن اس فائنل میں جبکہ موہن بگان اور ایسٹ بنگال دونوں میں سے کوئی بھی نہیں ہے تو ایسے میں ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم کو سپورٹ کرنے کے لئے بنگال کے فٹبال شیدائی اسی جوش و خروش کے ساتھ اسٹیڈیم میں نظر آئیں گے یا اپنے فارم کے ساتھ نام نہاد شیدائی کا سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے اور شیدائیوں کے نام پر اسٹیڈیم میں شیدائی آٹے میں نمک کے برابر نظر آئیں گے۔

نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کی ٹیم جو بالی ووڈ اسٹار جان ابراہم کی ہے وہ اپنی ٹیم کو سپورٹ دینے کے لئے ہمیشہ اہم میچوں میں اسٹیڈیم میں اپنے وی آئی پی گیلری میں جلوہ گر نظر آتے ہیں اور ان کی موجودگی کی وجہ سے کھلاڑیوں کے اندر اضافی جوش و خروش نظر آتا ہے اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے شیدائی بھی مختلف شمال مشرقی ریاستوں، آسام، میگھالیہ، منی پور اور بنگال کے دارجلنگ کے علاقوں سے بڑی تعداد میں اکٹھا ہو جاتے ہیں اور ایسے وقت میں جبکہ فائنل میچ ہے اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ 2024 کی ڈرونڈ چمپئین ہے لہذا اسے لگاتار دوسرے سال بھی چمپئین شپ دلانے کے لئے شیدائیوں کے زندر زبردست جوش و خروش ہوگا اور ڈائمنڈ ہاربر جو کہ بنگال کا پارلیمانی حلقہ ہے اور ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی کا حلقہ ہے جو ڈائمنڈ ہاربر ٹیم کے چیئرمین بھی ہیں ممکن ہے اپنی ٹیم کی پہلی بڑی کامیابی کی خاطر ہمت افزائی کے لئے وہ اسٹیڈیم میں نظر آئیں کیونکہ انہوں نے کبھی بھی اپنی ٹیم کو اپنی شہرت و منزلت کا ذریعہ نہیں بنایا اور اس قسم کی سستی سیاست سے انہوں نے خود کو الگ رکھا ہے۔

ڈل جھیل پر 'کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول' کا شاندار آغاز

سری نگر، 22 اگست (یو این آئی) وادی کشمیر کی پہچان ڈل جھیل ان دنوں کھیلوں کی رنگارنگ سرگرمیوں سے گونج اٹھی ہے، جہاں ملک بھر کی 28 ریاستوں اور یونین ٹیریٹریز سے آئے ہوئے 800 سے زائد کھلاڑی پہلے 'کھیلو انڈیا واٹر اسپورٹس فیسٹیول' میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ یہ فیسٹیول 23 اگست تک جاری رہے گا۔ اس تین روزہ جشن میں نوجوان کھلاڑی کشتی رانی، کائیکنگ، اور دیگر واٹر اسپورٹس مقابلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ ایک طرف ڈل جھیل کا دلکش منظر ان کا دل موہ رہا ہے تو دوسری طرف سخت مقابلوں کا دباؤ انہیں اپنی بہترین کارکردگی دکھانے پر مجبور کر رہا ہے۔ کائیکنگ کھلاڑی ابھشیک نے کہا: 'یہاں کا ماحول شاندار ہے، کشمیر واقعی جنت ہے۔ لیکن پانی میں اترتے ہی مقابلے کی شدت بڑھ جاتی ہے اور ہر کھلاڑی کے دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے۔'

ابھشیک کے ساتھ ٹیم انڈمان کی دیگر کھلاڑی پائل، سنہا، ہریتا، شیشا اور دیگر نے بھی کشمیر آ کر کھیلنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ ہریتا کا کہنا تھا: 'یہ تجربہ ہر جگہ سے مختلف ہے، یہاں مقابلہ کرنے کا دباؤ زیادہ ہے مگر یہ یادگار ہے۔'

کھلاڑی پائل نے کہا کہ ڈل جھیل کا سکون اور مقابلے کا جوش ایک ساتھ مل کر الگ ہی کیفیت پیدا کرتا ہے: 'یہاں کی خوبصورتی حوصلہ بڑھاتی ہے، لیکن پانی میں اترتے ہی کھیل کا دباؤ الگ ہی دنیا دکھاتا ہے۔ ہم پوری محنت سے اپنی کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔' شرکاء نے کہا کہ کشمیر کی مہمان نوازی اور دلکش مناظر انہیں مزید توانائی دے رہے ہیں۔ دہلی، اوڈیشہ، چندی گڑھ اور دیگر ریاستوں سے آئے کھلاڑیوں نے بھی وادی کی خوبصورتی اور کھیلوں کے شاندار انتظامات کو سراہا۔

ڈل جھیل کی پرسکون لہروں پر کھیلوں کی تیز کشتیوں کے چلنے سے نہ صرف نوجوان کھلاڑیوں کا جذبہ عیاں ہو رہا ہے بلکہ کشمیر کے کھلاڑیوں کے لیے بھی یہ ایک یادگار لمحہ ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ قومی سطح پر اس نوعیت کا واٹر اسپورٹس فیسٹیول سری نگر میں منعقد ہو رہا ہے، جو مستقبل میں مزید بڑے کھیلوں کے انعقاد کی راہیں کھول سکتا ہے۔

راگھوی اور وی جے نے سنبھالا، صائمہ اور رادھا نے جھٹکے دیے

راگھوی اور وی جے نے سنبھالا، صائمہ اور رادھا نے جھٹکے دیے بربین، 22 اگست (یو این آئی) راگھوی بشٹ (93) اور وی جے جوشیتا (51) کی جارحانہ نصف سنچریوں کے بعد صائمہ ٹھاکر اور رادھا (دو دو وکٹوں) کی شاندار کارکردگی کی بنیاد پر انڈیا اے نے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن کے اختتام پر آسٹریلیا اے کی پانچ وکٹیں 158 کے اسکور پر حاصل کر کے میچ پر گرفت مضبوط کر لیا ہے۔ انڈیا اے نے کل 5 وکٹ پر 93 رن سے آگے کھیلنا شروع صبح کے سیشن میں انڈیا اے نے اپنا چھٹا وکٹ کپتان رادھا یادو (33) کی صورت میں کھو دیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے منوں مانی نے راگھوی بشٹ کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے 75 رنز جوڑے۔ میٹلن براؤن نے سنچری کی جانب گامزن راگھوی بشٹ کو بولڈ کر کے آسٹریلیا اے کو بڑی کامیابی دلائی۔ راگھوی بشٹ نے 153 گیندوں میں 16 چوکے لگا کر (93) رنز بنائے۔ مینوں مانی (28) اور تیتاس سادھو (23) کو آؤٹ کیا۔ 90ویں اوور کی پہلی گیند پر للی ملز نے وی جے جوشیتا کو بولڈ کیا اور 299 کے اسکور پر انڈیا اے کی اننگز کا خاتمہ کیا۔ جوشیتا نے 72 گیندوں میں سات چوکوں کی مدد سے (51) رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے میٹلان براؤن اور جارجیا پرویسٹ وڈج نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ سینا جنجر، للی ملز، ایمی ایڈگر اور ایلا ہیورڈ نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والی آسٹریلیا اے کی جانب سے ریچل ٹریناس اور کپتان تالیا ولسن کی جوڑی نے 46 رنز کی شراکت نبھائی۔ تیتاس سادھو نے ریچل ٹریمائن (21) کو آؤٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد رادھا یادو نے میڈی ڈارک (12) اور اینکا لیرویڈ (15) کو آؤٹ کر کے پویلین بھیج دیا۔ تالیا ولسن نے 80 گیندوں میں 49 رنز بنائے اور ایلا ہیورڈ کو صائمہ ٹھاکر نے صفر پر آؤٹ کیا۔ اسٹمپ پر آسٹریلیا اے نے پانچ وکٹوں پر 158 رنز بنائے۔ نکول فالٹم 30 اور سینا جنجر 24 رنز کے ساتھ کریز پر ناٹ آؤٹ ہیں۔

اجیت اگرکر کو ملے گا دو نئے اراکین کا ساتھ

ممبئی، 22 اگست (یو این آئی) اجیت اگرکر کی قیادت والی ہندوستانی سینئر مردوں کی سلیکشن کمیٹی میں دو نئے اراکین شامل ہونے والے ہیں۔ بی سی سی آئی نے جمعہ کے روز ان عہدوں کے لیے نئے درخواست فارم طلب کیے ہیں۔ درخواست دہندگان کو 10 ستمبر شام 5 بجے (ہندوستانی وقت کے مطابق) تک درخواست دینا ہوگی۔ اگرچہ بی سی سی آئی کی جاری کردہ پریس ریلیز میں یہ واضح نہیں کیا گیا کہ نئے سلیکٹر کن دو زون کی نمائندگی کریں گے، لیکن ای ایس پی این کرک انفو کو ملی اطلاع کے مطابق یہ تقرریاں ساؤتھ اور ایسٹ زون سے ہونے کا امکان ہے۔ تاہم موجودہ پینل کے کسی بھی رکن نے مجموعی پانچ سال کی مدت کی حد عبور نہیں کی ہے۔ فی الحال تمل ناڈو کے سابق بلے باز ایس شرتھ ساؤتھ زون سے سلیکٹر کے طور پر کام کر رہے ہیں، جبکہ ہندوستان کے سابق سلامی بلے باز ایس ایس داس ایسٹ زون کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ 2021 میں جونیئر پینل کے چیئرمین بننے کے بعد شرتھ کو 2023 میں سینئر سلیکشن کمیٹی میں ترقی دی گئی تھی۔ اس دوران داس نے چیتن شرما کی برطرفی کے بعد کچھ وقت کے لیے سینئر پینل کے عبوری چیئرمین کے طور پر بھی ذمہ داری سنبھالی تھی۔ بعد میں داس کی جگہ یہ عہدہ اگرکر کو دیا گیا جو غالباً چیئرمین برقرار رہیں گے۔ ان کا معاہدہ آئندہ سال فروری۔ مارچ میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کے اختتام تک بڑھا دیا گیا ہے۔ نئے امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ انہوں نے کم از کم سات ٹیسٹ یا 30 فرسٹ کلاس میچ، یا 10 ون ڈے اور 20 فرسٹ کلاس میچ کھیلے ہوں، اور کھیل سے ریٹائر ہوئے پانچ سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہو۔ نیز وہ بی سی سی آئی کی کسی بھی کرکٹ کمیٹی کے رکن نہ ہوں۔ اسی دوران نیتو ڈیوڈ کی قیادت والی کمیٹی کی مدت ستمبر میں ختم ہونے کے بعد خواتین سلیکشن پینل میں بھی بڑے پیمانے پر تبدیلیاں متوقع ہیں۔ موجودہ صورتحال کے مطابق، صرف شمع شاہ کے ہی کمیٹی میں برقرار رہنے کا امکان ہے، جو 2023 میں ہی اس ٹیم میں شامل ہوئی تھیں۔ پینل کے دیگر ارکان جنہیں اپنی ذمہ داریوں سے الگ ہونا ہوگا، وہ ہیں ڈیوڈ، آرتی ویدیا اور رینو مارگریٹ۔ اس وقت ساؤتھ زون کی نمائندگی کرنے والی کوئی بھی خاتون سلیکٹر موجود نہیں ہے۔ کرناٹک کے سابق وکٹ کیپر تلک نائیڈو کی صدارت والے جونیئر سلیکشن پینل میں بھی ایک تبدیلی کا امکان ہے۔ اس پینل کے دیگر ارکان میں رانا ڈے بوس (ایسٹ زون)، ہرویندر سنگھ سوڈھی (نارتھ زون)، پاٹھک پٹیل (ویسٹ زون) اور کرشن موہن (سینٹرل زون) شامل ہیں۔ نائیڈو کو 2023 میں چیئرمین مقرر کیا گیا تھا جب شرتھ کو سینئر پینل میں ترقی دی گئی تھی۔

کورف بال: دنیا کا واحد مخلوط ٹیم کھیل

نئی دہلی، 22 اگست (یو این آئی) کورف بال ایک گیند کا کھیل ہے جو نیٹ بال اور باسکٹ بال سے مماثلت رکھتا ہے۔ یہ آٹھ کھلاڑیوں کی دو ٹیموں کے ذریعے کھیلا جانے والا ایک کھیل ہے جس میں ہر ٹیم میں چار خواتین کھلاڑی اور چار مرد کھلاڑی ہوتے ہیں۔ مقصد ایک گیند کو ایک نیٹ لیس باسکٹ میں پھینکنا ہوتا ہے جو 3.5 میٹر یعنی 11.5 فٹ اونچے پول پر نصب ہوتی ہے۔ کورف بال کا نام کورف سے ماخوذ ہے، جو ایک ڈچ لفظ ہے جس کا مطلب باسکٹ ہے۔

کورف بال ایک ایسا کھیل ہے جس میں ایروبک اور اینیروبک توانائی کے دونوں نظام شامل ہیں، لہذا یہ قلبی نظام کو تیار کرتا ہے اور اس سے اینیروبک صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کا اثر موٹر ایبلائٹس جیسے ہم آہنگی، رفتار اور چستی کی نشوونما پر پڑتا ہے۔ یہ ٹیم کا کھیل ہے، لہذا یہ حرکت کے ساتھ ادراک کو جوڑتا ہے۔ کورف بال ٹیمیں مرد اور خواتین کھلاڑیوں پر یکساں طور پر شامل ہیں۔ تمام صورتوں میں، کورف بال کے صف اول کے بین الاقوامی ایتھلیٹس سے لے کر کھیل کے میدان میں بچوں تک، یہ ایک ایسی سرگرمی ہے جہاں دونوں جنسیں مکمل طور پر یکساں شرائط پر ایک ساتھ کھیلتی ہیں۔

کورف بال کی تاریخ کورف بال کو 1902 میں ڈچ اسکول کے استاد نیکو بروخیوسن نے ایجاد کیا تھا۔ نیکو بروخویسن جب سویڈن میں تھے تو وہ رنگ بول سے متاثر ہوئے۔ رنگ بال ایک سویڈش کھیل ہے جس میں گیند کو رنگ کے ذریعے پھینک کر پوائنٹس اسکور کئے جاتے ہیں۔ جب نیکو نیدرلینڈ واپس آئے تو انہوں نے رنگ کو باسکٹ سے تبدیل کر دیا۔

کورف کا مطلب ڈچ میں باسکٹ ہوتا ہے اور اس کے بعد بھی کچھ قواعد تبدیل کئے گئے۔ رنگ بال اور اس کے بعد کورف بال نیدرلینڈ میں متعارف ہوئے۔ کورف بال کو ان دنوں میں تنقید کا نشانہ بنایا گیا تھا، کیونکہ دونوں جنسوں کو کھیل میں شامل کیا گیا تھا۔ کورف بال کی تاریخ کا قدیم ترین غیر ابھرتا ہوا کلب ایچ کے سی ہے جو اے ایل او ہیگ کا ڈچ کلب ہے جس کا قیام سال 1906 میں ہوا تھا۔ سب سے قدیم کورف بال کلب جواب بھی موجود ہے، اور کبھی کسی دوسرے کے ساتھ ضم نہیں ہوا، ہیگ میں ایچ کے سی اے ایل او ہے، جس کی بنیاد 1 فروری 1906 کو رکھی گئی تھی۔ کورف بال کو 1920 اور 1928 کے سمر اولمپکس میں ایک نمائشی کھیل کے طور پر پیش کیا گیا تھا۔ اسے 1985 سے عالمی کھیلوں میں شامل کیا گیا ہے۔

کھیل مختلف حرکات کے ڈھانچوں پر مشتمل ہوتا ہے جو گیند کے ساتھ یا اس کے بغیر دفاع کیا جاتا ہے۔ عام طور پر بہت سارے پاس، مختلف قسم کے شاٹس جن میں شاٹ میں دوڑنا، اسٹینڈنگ شاٹ، پینلٹی شاٹ وغیرہ شامل ہوتے ہیں، گیند کے بغیر سمت اور دفاعی نقل و حرکت میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ کھیل متحرک ہے، لہذا گیند کی حرکت اور کھلاڑی کی حرکت بہت اہم ہے۔

ایک ٹیم 4 مرد اور 4 خواتین پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں حملہ آور اور دفاعی ڈویژن ہوتے ہیں۔ ہر ایک میں 2 مرد اور 2 لڑکیاں ہوتی ہیں، جنہیں برابر کی تعداد میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ تمام کھلاڑیوں کے پاس حملہ کرنے اور دفاع کرنے کا موقع ہوتا ہے کیونکہ ڈویژن ہر 2 گولوں کے بعد تبادلہ کرتا ہے۔ کورف بال کا مجموعی مقصد گیند کو کورف میں مارنا ہوتا ہے لیکن ایسا کرنے کے لیے، حملہ آور کو اپنے محافظ سے بازو کے فاصلے سے زیادہ فاصلے پر رہ کر فری رہنا ہوتا ہے۔ کورف بال ایک انڈور کورٹ پر کھیلا جاتا ہے جو 2 حصوں میں تقسیم ہوتا ہے۔ ہر پوسٹ کو کورٹ کے کنارے سے دور رکھا جاتا ہے، جس سے پوسٹ کے چاروں طرف کھیل ہوتا ہے۔ کھیل میں، کورفبالرز صرف اپنی جنس کے ارکان کی براہ راست مخالفت کرتے ہیں، اس لیے اس کھیل کو اونچائی، رفتار یا طاقت کے فوائد کو کم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے جو بصورت دیگر ایک مخلوط ٹیم کھیل کے طور پر مخلوط ٹیم کے کھیل کو کسی بھی حد تک برابری کے ساتھ حاصل کرنا ناممکن بنا دے گا۔

ایک میچ 25 منٹ کے حقیقی کھیل کے وقت کے دو حصوں میں کھیلا جاتا ہے اور ہر نصف کو ایک منٹ کے وقفے کے تکنیکی ٹائم آؤٹ کے ذریعہ دو مساوی ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر ٹیم کے چار کھلاڑی ایک زون میں ہوتے ہیں اور دیگر چار دوسرے زون میں ہیں۔ ہر زون کے اندر، ایک کھلاڑی صرف ایک ہی جنس کی مخالف ٹیم کے رکن کا دفاع کر سکتا ہے۔ کورف بال ایک ایسا کھیل ہے جس میں ایروبک اور اینیروبک توانائی کے دونوں نظام شامل ہیں، لہذا یہ قلبی نظام کو تیار کرتا ہے اور اس سے اینیروبک صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کا اثر موٹر ایبلائٹس جیسے ہم آہنگی، رفتار اور چستی کی نشوونما پر پڑتا ہے۔ یہ ٹیم کا کھیل ہے، لہذا یہ حرکت کے ساتھ ادراک کو جوڑتا ہے۔

کھیل مختلف حرکات کے ڈھانچوں پر مشتمل ہوتا ہے جو گیند کے ساتھ یا اس کے بغیر دفاع کیا جاتا ہے۔ عام طور پر بہت سارے پاس، مختلف قسم کے شاٹس جن میں شاٹ میں دوڑنا، اسٹینڈنگ شاٹ، پینلٹی شاٹ وغیرہ شامل ہوتے ہیں، گیند کے بغیر سمت اور دفاعی نقل و حرکت میں تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ کھیل متحرک ہے، لہذا گیند کی حرکت اور کھلاڑی کی حرکت بہت اہم ہے۔ گیند کے ساتھ ڈربل کرنے، کک مارنے یا گیند کو ساتھ لے کر چلنے کی اجازت نہیں ہوتی ہے۔ میچ کے اختتام پر سب سے زیادہ گول (پوائنٹس) کرنے والی ٹیم کو فاتح قرار دیا جاتا ہے۔ اگر آخر میں اسکور یکساں ہے، تو کھیل کو ڈرا قرار دیا جاتا ہے۔

کھیل کے بنیادی قواعد و ضوابط میں کورٹ کا سائز 20 میٹر x 40 میٹر ہے۔ یہ انڈور یا آؤٹ ڈور کھیلا جا سکتا ہے۔ کورٹ کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جسے زونز کہا جاتا ہے۔ ہر ایک میں، زون کے اوپر ایک باسکٹ کے ساتھ 3.5 میٹر پول ہوتا ہے۔ ہر، ٹیم 8 کھلاڑیوں پر مشتمل ہوتی ہے جس میں 4 مرد اور 4 خواتین کھلاڑی شامل ہوتی ہیں۔

کورف بال ایک منفرد سماجی ماحول پیدا کرتا ہے۔ بہت سے کھیلوں کی طرح، کورف بال شرکاء اور تماشائیوں کو شدید جذبات کی مکمل رینج فراہم کرتا ہے [?] ایسا کرنا ٹیم کے ساتھیوں اور دونوں جنسوں کے مخالفین کے ساتھ اور ان کے خلاف کرنا ایک اضافی جہت کا اضافہ کرتا ہے جو کوئی دوسرا کھیل پیش نہیں کر سکتا۔ کورف بال کی باسکٹ بال اور نیٹ بال سے مماثلت ہے۔ ورلڈ گیمز میں ایک میچ 10 منٹ کے چار چوتھائیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اگر آخر میں ٹیمیں اسکور کیے گئے گولوں کی تعداد پر برابر ہیں، تو ایک مختصر 'گولڈن گول' پیریڈ ہوتا ہے اور اگر ضروری ہو تو پینلٹی شوٹ آؤٹ ہوتا ہے۔

انٹرنیشنل کورف بال فیڈریشن (آئی کے ایف) کی بنیاد 1933 میں بیلجیئم کے اینٹورپ میں رکھی گئی تھی۔ آئی کے ایف ورلڈ کورف بال چیمپئن شپ 1978 سے ہر چار سال بعد منعقد ہوتی رہی ہے۔ ان مقابلوں میں سب سے زیادہ کامیاب ممالک نیدرلینڈز، بیلجیئم اور تائیوان رہے ہیں۔ آئی کے ایف نے مارچ 2022 میں اعلان کیا کہ روس کے یوکرین پر حملے کی وجہ سے، روسی کورف بال فیڈریشن کو اگلے نوٹس تک کسی بھی بین الاقوامی مقابلے میں مدعو نہیں کیا جائے گا، جس سے روسی کھلاڑیوں کو اس طرح کے مقابلوں سے مؤثر طریقے سے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ مزید برآں، روسی کورف بال فیڈریشن کسی بھی آئی کے ایف ایونٹ کی میزبانی کے لیے بولی لگانے کی اہل نہیں ہوگی، اور نہ ہی روس میں آئی کے ایف کے کسی ایونٹ کے انعقاد کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ سال 2022 تک، کورف بال 69 ممالک اور ہر آبادی والے براعظم میں کھیلا جا تا رہا ہے۔ نیدرلینڈز میں تقریباً 500 کلب اور 90 ہزار سے زیادہ کھلاڑی کورف بال کے ہیں۔

کورف بال کے بارے میں سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اس کھیل کے پچھلے تجربے یا اس کے بارے میں جاننے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ یہ تقریباً ہر ایک کے لیے نیا کھیل ہے۔ کورف بال نیٹ بال، باسکٹ بال اور ہینڈ بال سے مماثلت رکھتا ہے، لیکن ان کھیلوں کے برعکس، تقریباً ہر کوئی اس مخلوط صنف والے کھیل میں ایک ہی سطح پر شروع ہوتا ہے، جو آپ کو ایک ساتھ سیکھنے اور آگے بڑھنے کی اجازت دیتا ہے۔ لہذا، آپ کی کھیلوں کی صلاحیت یا پس منظر کچھ بھی ہو، کورف بال سب کا خیر مقدم کرتا ہے۔

☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 23rd August, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۳/ اگست ۲۰۲۵ء

ایسٹ بنگال کے اسٹار ڈیفنڈر انور علی انڈین کوچنگ میں شامل

کوچ خالد جمیل کے ہاتھوں کو مضبوط کرنے کیلئے ایسٹ بنگال کا مستحسن اقدام

کولکاتا، 22 اگست: ایمامی ایسٹ بنگال جو 134ویں ڈیورنڈ کپ کے سیمی فائنل میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کے مقابلے میں 2-1 گول سے شکست کھا کر آؤٹ ہوچکی ہے، کلب نے اپنے کھلاڑیوں کو انڈین ٹیم میں شامل ہونے اور کوچ خالد جمیل کے مقصد کو کامیاب بنانے کے لئے ریلیز کردیا ہے اور ایسٹ بنگال کے اس فیصلے کو سبھی ستائش کررہے ہیں اور خود خالد جمیل نے ایسٹ بنگال کلب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ایسٹ بنگال کے اسٹار کھلاڑی ڈیفنڈر انور علی، مڈفیلڈر جیکسن سنگھ اور ناؤریم مہیش سنگھ سنیچر کے روز بنگلورو پہنچ کر انڈین کیمپ میں شامل ہوجائیں گے۔ موہن بگان سپر جائنٹس نے اپنے 7 کھلاڑیوں کو انڈین کیمپ میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی ہے جبکہ اس موقع پر اے آئی ایف ایف کو موہن بگان کے خلاف وجہ بتاؤ نوٹس جاری کرنے کی ضرورت تھی۔ مانا کہ وہ کھلاڑی موہن بگان کے لئے اے ایف سی کپ میں کھیلیں گے لیکن جہاں انڈین ٹیم کا سوال اٹھتا ہے وہاں تو اسے انڈین ٹیم کے لئے سوچنا چاہئے تھا۔ خالد جمیل نے 35 کھلاڑیوں کو کیمپ میں شامل ہونے کے لئے کہا تھا لیکن پھر وہ موہن بگان کی طرف سے انکار کے بعد 25 کھلاڑیوں کو لیکر ہی کیمپ شروع کرچکے ہیں۔ اس وقت انڈین ٹیم کا فا نیشن کپ تاجکستان اور ازبکستان میں کھیلے گی۔ اس کیمپ کا انعقاد 18 اگست کو ہوا تھا جب کیمپ میں صرف 22 کھلاڑی ہی تھے اور 6 دن گزرنے اور پانچ تربیتی سیشن کے بعد بھی منتخب 22 کھلاڑی کیمپ میں شامل نہیں ہوئے۔ تین کھلاڑی ابھی دو دن قبل شامل ہوئے ہیں لیکن ان میں سے ایک 35 منتخب کھلاڑیوں میں شامل نہیں تھا۔

انڈیا کو معاون میزبان تاجکستان کے خلاف 29 اگست کو کھیلنا ہے۔ موہن بگان نے اپنے سات کھلاڑیوں انیرودھ تھاپا، دیپک ٹنگری، لالن والا رالٹے، لسٹن کولاسو، مانویر سنگھ، سہل عبدالصمد، وشال کائستھ شامل ہیں ریلیز نہیں کیا اور کہا کہ یہ ٹورنامنٹ چونکہ فیفا کے کلینڈر سے باہر ہے اس لئے اس میں شامل ہونا ضروری نہیں ہے۔ انڈین ٹیم میں اس وقت دفاع ایلکس ساجی، سنیل بنجامن، محمد اویس، مانویر سنگھ ہیں۔

بھوانی پور کولکاتا لیگ میں جیت کے راستوں پر واپس، محمڈن پھر ہار گئی

بیرکپور 22 اگست: محمڈن اسپورٹنگ کا بالکل برا وقت نہیں گزر رہا ہے۔ جمعہ کو کولکاتا لیگ کے میچ میں بلیک اینڈ وائٹ بریگیڈ کو بھوانی پور سے 1-2 گول سے شکست ہوئی۔ اس بدقسمت شکست کے بعد گروپ بی میں محمڈن دسویں نمبر پر ہے۔ دوسری طرف بھوانی پور فتح کے بعد گروپ بی میں تیسرے نمبر پر ہے۔ گروپ بی میں لیگ ٹیبل میں سرفہرست رہنے والے یونائیٹڈ کولکتہ کو شکست دینے کے بعد بھوانی پور کلب پر اعتماد تھا۔ اس کے بعد اس نے پیئرلیس کے ساتھ گول برابری کی۔ تاہم، سید رمن کے لڑکوں نے بیرک پور کے بیھوتی بھوشن بنرجی اسٹیڈیم میں شروع سے ہی مضبوط فٹ بال کھیلا۔ نتیجہ بھی دھڑک کے ساتھ ملا۔ محمد مشرف نے 11ویں منٹ میں بھوانی پور کو برتری دلائی۔ بھوانی پور نے گول کے بعد توانا فٹ بال کا تحفہ دیا۔ متعدد مواقع کے باوجود کوئی گول نہیں ہوسکا۔ دوسری جانب محمڈن کے کھیل میں کئی کمزوریاں نظر آئیں۔ خاص طور پر مڈفیلڈ اور ڈیفنس کے درمیان بار بار شگاف پیدا ہو رہا تھا۔ اس کا فائدہ بھوانی پور کے فٹبالرز اٹھا رہے تھے۔ اگرچہ پہلے ہاف میں مزید گول نہیں ہوسکے۔ دوسرے ہاف میں معراج الدین وارو کے لڑکوں نے کافی منظم فٹ بال کھیلا۔ انہوں نے 54ویں منٹ میں تجل باغ کے گول سے برابری حاصل کی۔ تاہم، 70 منٹ کے بعد، سفید اور سیاہ فوج نے کسی طرح اپنے اعصاب کھو دیا۔ بھوانی پور نے 73ویں منٹ میں کریگ کے ذریعے برتری حاصل کی۔ یہ جیتنے والا گول تھا۔ اس فتح کے نتیجے میں بھوانی پور کلب 10 میچوں میں 5 جیت کے ساتھ 18 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہا۔ دوسری جانب، محمڈن 10 میں سے صرف 2 میچوں میں 7 پوائنٹس کے ساتھ دسویں نمبر پر ہے۔ یونائیٹڈ کولکتہ اس گروپ میں سرفہرست ہے۔ ان کے 10 میچوں میں 23 پوائنٹس ہیں۔ یونائیٹڈ ایس سی 20 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔

بی سی سی آئی نے چھینی بنگلورو سے خواتین ورلڈکپ کے میچوں کی میزبانی

ممبئی، 22 اگست (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آئندہ خواتین ون ڈے ورلڈکپ کے لیے بنگلورو کو میزبان مقامات کی فہرست سے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ای ایس پی این کرک انفو کو ملی اطلاع کے مطابق ایم چنا سوامی اسٹیڈیم میں کھیلے جانے والے میچ اب ممبئی میں منتقل کیے جائیں گے۔ کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کی جانب سے میچوں کی میزبانی کے لیے پولیس کی منظوری حاصل کرنے کے سلسلے میں بی سی سی آئی کی بار بار دی گئی مقررہ مدت پوری نہ کر پانے کے باعث بنگلورو میں ہونے والے خواتین ورلڈکپ کے میچوں کو ممبئی منتقل کردیا گیا ہے۔ خبر ہے کہ بی سی سی آئی نے جمعہ کو تمام شریک ممالک کو اس بارے میں تازہ معلومات فراہم کردی ہیں۔ آٹھ ٹیموں پر مشتمل اس ٹورنامنٹ کی تاریخیں وہی رہیں گی (30 ستمبر سے 2 نومبر تک)، البتہ نیا شیڈول جلد ہی جاری کیا جائے گا۔ ای ایس پی این کرک انفو کے مطابق اندور، ویزاگ اور گوہاٹی کے ساتھ ممبئی کو ہندوستان کا چوتھا میزبان شہر بنایا گیا ہے۔ پاکستان سے وابستہ تمام میچوں اور پہلے سیمی فائنل کی میزبانی سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو کو ملی ہے۔

ڈورنڈ کپ چیمپئن کو ملے گی ریکارڈ 1.21 کروڑ روپے کی انعامی رقم

کلکتہ، 22 اگست (یو این آئی) انڈین آئل ڈیورنڈ کپ کے 134ویں ایڈیشن کے فاتحین کو ریکارڈ 1.21 کروڑ روپے کی انعامی رقم ملے گی، جو ایشیا کے سب سے قدیم فٹ بال ٹورنامنٹ کی 137 سالہ تاریخ میں چیمپئنز کے لیے اب تک کی سب سے بڑی رقم ہے۔ ڈیورنڈ کپ آرگنائزنگ کمیٹی (ڈی سی او سی) نے ہفتہ کو ہونے والے گرینڈ فائنل سے قبل انعامی رقم کی تقسیم کا مکمل اعلان کردیا۔ اس فائنل میں دفاعی چیمپئن نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی کا مقابلہ کولکتہ کے ویویکانند ویویکانند یووا بھارتی کریڑانگن (وی وائی بی کے) میں نئی ٹیم ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے ہوگا۔

اس سال کے آغاز میں، ڈی سی او سی نے انعامی رقم میں 250 فیصد اضافہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ گزشتہ ایڈیشن کی انعامی رقم 1.2 کروڑ روپے تھی جو اس سیزن میں بڑھ کر ٹورنامنٹ ریکارڈ 3 کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ انعامی تقسیم کی اہم جھلکیاں: چیمپئن: 1.21 کروڑ روپے (پول کا 40 فیصد)، رنر اپ: 60 لاکھ روپے (20 فیصد) ہارنے والے سیمی فائنلسٹ: 25 لاکھ روپے فی ٹیم (8.3 فیصد) ہارنے والے کوارٹر فائنلسٹ: 15 لاکھ روپے فی ٹیم (5 فیصد)

(انفرادی انعامات)

o گولڈن بال (ٹورنامنٹ کا بہترین کھلاڑی)

o گولڈن بوٹ (سب سے زیادہ گول کرنے والا کھلاڑی)

o گولڈن گلوز (بہترین گول کیپر)

ان تینوں انعامی جیتنے والوں کو 3 لاکھ روپے فی کس کے ساتھ ایک بالکل نئی مہندرا ایکس یو وی 3 ایکس او ایس یو وی بھی دی جائے گی۔

جنوبی افریقہ نے آسٹریلیا کو 84 رن سے شکست دے کر سیریز بھی جیت لی

مکائے، 22 اگست (یو این آئی) میتھیو بریٹزکے (84) اور ٹرسٹن اسٹبس (74) کی شاندار نصف سنچری اننگز کے بعد لنگی اینگیڈی (پانچ وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت جنوبی افریقہ نے جمعہ کے روز دوسرے ایک روزہ میچ میں آسٹریلیا کو 84 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ نے ٹی 20- سیریز کی ہار کا بدلہ لیتے ہوئے تین میچوں کی سیریز میں 0-2 سے ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی ہے۔ 278 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری آسٹریلیا کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے سات رنز کے اسکور پر اپنی دو وکٹیں گنوادیں۔ ٹریوس ہیڈ (چھ) اور مارنس لابوشین (ایک) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ آسٹریلیا کی تیسری وکٹ کپتان مچل مارش (18) کے طور پر گری۔ اس کے بعد جوش انگلس اور کیمرون گرین نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 67 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ 23ویں اوور میں سینوران متھوسامی نے کیمرون گرین (35) کو آؤٹ کرکے جنوبی افریقہ کو چوتھی کامیابی دلائی۔ ایلکس کیری (13) رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ 34ویں اوور میں لنگی اینگیڈی نے ایرن ہارڈی (10) کو آؤٹ کر کے جنوبی افریقہ کو میچ میں برقرار رکھا۔ اس کے بعد لنگی اینگیڈی نے جوش انگلس کو وکٹ کیپر ریکلٹن کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کر پویلین واپس بھیج دیا۔

گوہر سلطانہ کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرڈ

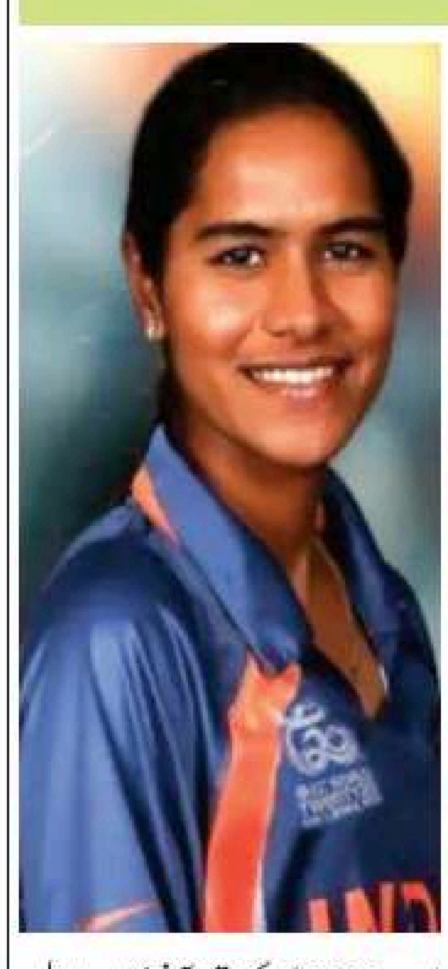

نئی دہلی 22 اگست (یو این آئی) ہندوستان کی بائیں ہاتھ کی اسپنر گوہر سلطانہ نے تمام طرز کی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان کرتے ہوئے سلطانہ نے کہا، ہندوستان کی نمائندگی کرنا میرے لیے قابل فخر رہا ہے۔ میدان میں ہر وکٹ، ہر ڈائیو، ٹیم کے ساتھیوں کے ساتھ ہنسی مذاق نے مجھے اس سطح کا کرکٹر اور انسان بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کے لیے 50 ون ڈے اور 37 بین الاقوامی T20 میچ کھیلے۔ انہوں نے ون ڈے کرکٹ میں 19.39 کی اوسط سے مجموعی 66 وکٹیں لیں۔ سلطانہ نے اپنا ڈیبیو 2008 میں کیا تھا، آخری بار اپریل 2014 میں ہندوستان کی نمائندگی کی تھی۔ وہ 10 سال بعد 2024 میں ویمنز پریمیئر لیگ (WPL) کے ذریعے ٹاپ لیول کرکٹ میں واپس آئیں اور 2025 کے ایڈیشن میں بھی کھیلیں۔ اس فارمیٹ میں 50 وکٹیں لینے والی کسی بھی خاتون ہندوستانی بولر کا یہ تیسرا بہترین باؤلنگ اوسط ہے۔ سلطانہ نے 2009 اور 2013 میں مجموعی طور پر دو ون ڈے ورلڈ کپ کا بھی حصہ رہیں، جس میں انہوں نے 11 میچوں میں 30.58 کی اوسط سے مجموعی 12 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 2009 اور 2014 کے درمیان کل تین T20 ورلڈکپ بھی کھیلے، جس میں انہوں نے 5.81 کی اکانومی ریٹ سے سات وکٹیں حاصل کیں۔ اتنے عرصے تک اعلیٰ سطحی کرکٹ سے دور رہنے کے باوجود، انہیں 2024 کے ڈبلیو پی ایل سیزن سے قبل یو پی واریرز (UPW) اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ اس سیزن میں انہوں نے دو میچوں میں مجموعی طور پر پانچ اوورز کیے لیکن کوئی وکٹ نہیں ملی۔ اگلے سیزن میں انہوں نے UPW کے لیے دو میچ کھیلے لیکن انہوں نے صرف ایک اوور ہی کیا۔ یہ بھی بتاتے چلیں کہ 37 سالہ سلطانہ بی سی سی آئی کی لیول 2 کی کوچ بھی ہیں۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال
آج
افتتاح
موبائل لائبریری
افتتاح بدست مہمانِ خصوصی:
جناب مولوئے گھٹک
وزیر برائے قانون و عدلیہ اور پی ڈبلیو ڈی
بروز سنیچر ۲۳/ اگست ۲۰۲۵ء، ۱۰ بجے صبح بمقام: مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول

داستان گوئی
داستان چوبولی
داستان گو: سیّد شاداب حسین اور میرا رضوی
پروڈیوسر: انوشا رضوی
ڈائریکٹر: محمود فاروقی
بروز سنیچر ۲۳/ اگست ۲۰۲۵ء
شام ۶ بجے
بمقام:
مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول

آپ سے شرکت کی مودبانہ گزارش ہے
نزہت زینب، ڈبلیو بی سی ایس (ایگزیکیٹو) سکریٹری مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804